ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

گلوبل صمود فلوٹیلا میں شامل آسٹریلوی باشندوں کا عالمی فوجداری عدالت میں مقدمہ دائر کرنے کا فیصلہ ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.320 Monday, 01 June, 2026, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۳۲۰)، بروز پیر، یکم جون، ۲۰۲۶ء، ۱۴ ذی الحجہ، ۱۴۴۷ھ، 8 صفحات

قابض اسرائیل کے خلاف اقوامِ متحدہ کا فیصلہ بین الاقوامی سطح پر اس کے تعاقب کا متقاضی ہے: او آئی سی

جدہ: اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) نے اس بات پر زور دیا ہے کہ تنازعات کے شکار علاقوں میں جنسی تشدد کا ارتکاب کرنے والوں سے متعلق اقوام متحدہ کی بلیک لسٹ میں قابض اسرائیل کو شامل کیا جانا مظلوم فلسطینی متاثرین کی جیت ہے۔ تنظیم نے یہ بھی واضح کیا کہ یہ فیصلہ بین الاقوامی سطح پر قابض اسرائیل کے تعاقب اور اس کے محاسبے کا تقاضا کرتا ہے۔ تنظیم کے جنرل سیکرٹریٹ نے اپنی ویب سائٹ پر شائع کردہ ایک بیان میں مسلح تنازعات سے جڑے جنسی تشدد کے حوالے سے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیرس کی سالانہ رپورٹ میں سامنے آنے والے حقائق کا خیر مقدم کیا اور ان کی حمایت کا اعلان کیا۔

بیان میں اشارہ کیا گیا کہ اس رپورٹ میں قابض اسرائیلی حکام اور اس کے اداروں کو تنازع سے وابستہ جنسی تشدد کے مختلف ہولناک جنگجوؤں کے ارتکاب میں ملوث مشتبہ فریقوں کی فہرست میں شامل کیا گیا ہے، جس کی بنیاد اقوام متحدہ کے متعلقہ اداروں کی جانب سے جمع کردہ اور تصدیق شدہ مستند معلومات، عینی شاہدین کے بیانات اور شواہد پر مبنی ہے۔

تنظیم نے اس اہم قدم کو مظلوم فلسطینی متاثرین کے لیے ایک قانونی اور انسانی فتح قرار دیا اور اسے انصاف و احتساب کے حصول اور مسلسل سزا سے بچ نکلنے کی روش کے خاتمے کی راہ میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا۔ تنظیم نے اس بات پر بھی تشویش کی کہ یہ رپورٹ ایک انتہائی اہم بین الاقوامی قانونی اور سیاسی دستاویز کی حیثیت رکھتی ہے جو فلسطینی قیدیوں اور عام شہریوں کے خلاف قابض اسرائیل کی طرف سے ڈھائے جانے والے منظم مظالم اور جرائم کی پرزور مذمت کرتی ہے۔

بیان میں مزید کہا گیا کہ یہ دستاویز مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں کیے جانے والے جنگی جرائم اور فلسطینیوں کی نسل کشی کے ساتھ ساتھ اب اس جرم پر بھی قانونی تعاقب کی راہ ہموار کرتی ہے اور اس کا تقاضا کرتی ہے۔

جنرل سیکرٹریٹ نے عالمی برادری سے اپنے اس مطالبے کو دہرایا کہ وہ جاری مظالم اور جرائم کو روکنے، بین الاقوامی قانون کے تحت ان کے ذمہ داروں کا محاسبہ کرنے اور اس کے ساتھ ساتھ فلسطینی عوام کو بین الاقوامی تحفظ فراہم کرنے کے لیے ٹھوس اور فیصلہ کن اقدامات اٹھائے۔

یہ پیش رفت اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کے اداروں کی ان رپورٹس کے سامنے میں سامنے آئی ہے جن میں فلسطینی قیدیوں کے خلاف قابض اسرائیلی جراحتی مراکز بالخصوص سدی تیمان نامی بدنام زمانہ حقیقت خانے اور دیگر مقامات پر جنسی تشدد، جنسی زیادتی، ہراساں کیے جانے اور بدسلوکی کے واقعات کو دستاویزی شکل دی گئی ہے۔

ان رپورٹس اور گواہیوں میں اس بات کا بھی ذکر کیا گیا ہے کہ مغربی کنارے اور غزہ کی پٹی میں چھاپوں اور گرفتاریوں کی کارروائیوں کے دوران خواتین اور مردوں کو اس جیسے بدترین سلوک کا نشانہ بنایا گیا۔

گذشتہ اکیس اپریل سنہ 2026ء کو اقوام متحدہ نے ایک انسانی حقوق کی رپورٹ کا انکشاف کیا تھا جس میں مقبوضہ مغربی کنارے میں یہودی آباد کاروں کی طرف سے فلسطینیوں کو جنسی حملوں اور خوف و ہراس کا نشانہ بنائے جانے کی تصدیق کی گئی تھی۔

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے ترجمان اسٹیفن ڈوجارک نے کہا کہ نارویجن رفاہیہ جی کونسل کی جانب سے جاری کردہ ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ فلسطینیوں کو ان کے اپنے گھروں کے اندر جنسی حملوں اور شدید ہراساں کیے جانے کا سامنا کرنا پڑا۔

دوسری جانب، اخبار یدیعوت احرونوت نے ذکر کیا کہ قابض اسرائیل کو اس بلیک لسٹ میں شامل کیے جانے کا فیصلہ گذشتہ ہفتوں کے دوران اس فیصلے کو روکنے کے لیے کی جانے والی تمام تر اسرائیلی کوششوں کے باوجود سامنے آیا ہے۔

اقوام متحدہ میں قابض ریاست کے مندوب ڈینی ڈینن نے جمعرات کے روز جاری کردہ ایک بیان میں اعلان کیا کہ اس فیصلے کے پس منظر میں ان کے ملک نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوٹیرش کے ساتھ اپنے تعلقات کو منجمد کر دیا ہے۔

ہر روسی فوجی کو مارنے پر پوائنٹس ملیں گے

یوکرین نے جنگ کو 'ویڈیو گیم' بنا دیا

جنگ میں انسانی جانوں کو پوائنٹس اور اسکور سے جوڑنا اخلاقی طور پر متنازع عمل ہے، ناقدین

کیف: (ایجنسی) یوکرین نے روس کے خلاف جاری جنگ میں ایک منفرد ڈیجیٹل نظام متعارف کرایا ہے جس میں فوجی یونٹوں کو روسی اہداف کے نشان بنانے پر پوائنٹس دیے جاتے ہیں جسے بعض بھسرین نے "ویڈیو گیم طرز کی جنگ" قرار دیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق یوکرینی ڈرون آپریٹرز اور فوجی یونٹس روسی فوجیوں یا فوجی ساز و سامان کو نشانہ بنانے کے بعد ویڈیو بطور ثبوت اپ لوڈ کرتے ہیں جس کی تصدیق کے بعد انہیں پوائنٹس ملتے ہیں۔ بعد ازاں یہ پوائنٹس ڈرونز، الیکٹرانک وارفیئر سسٹمز اور دیگر فوجی آلات حاصل کرنے کے لیے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ اس نظام کو آرمی آف ڈرونز یونٹس اور ای-پوائنٹس پروگرام کا حصہ بتایا جاتا ہے۔ یوکرینی حکام کا کہنا ہے کہ اس کا مقصد فرنٹ پوزیشنز کی کارکردگی، وسائل کی تقسیم اور جنگی موثریت کو بہتر بنانا ہے۔ تاہم ناقدین کا کہنا ہے کہ جنگ میں انسانی جانوں کو پوائنٹس اور اسکور سے جوڑنا اخلاقی طور پر متنازع عمل ہے اور اس سے جنگ کے انسانی اثرات کو کم کرنے کا خدشہ ابھرتا ہے۔ روس اور یوکرین کے درمیان جنگ میں ڈرون ٹیکنالوجی کا کردار مسلسل بڑھ رہا ہے، اور یہ پروگرام جدید جنگی حکمت عملیوں میں ڈیجیٹلائزیشن اور مصنوعی ذہانت کے بڑھتے ہوئے استعمال کی ایک نئی مثال سمجھا جا رہا ہے۔

اسرائیل نے لبنان کے تاریخی قلعے پر اپنا پرچم لہرا دیا

نئی تصاویر نے ہلچل مچا دی

بیروت: (ایجنسی) اسرائیلی میڈیا نے ایک تصاویر نشر کی ہیں جن میں جنوبی لبنان کے تاریخی ہیفورٹ قلعے پر اسرائیلی پرچم اور اسرائیلی فوج کی گولانی بریگیڈ کا جھنڈا لہراتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔

غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ تصاویر اسرائیلی فوج کی جانب سے جنوبی لبنان میں ایک بڑے فوجی آپریشن کے اعلان کے فوراً بعد سامنے آئیں۔ اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے ہیفورٹ رینج اور وادی الحلوی کے علاقوں میں وسیع پیمانے پر کارروائی شروع کی ہے اور یہ آپریشن مزید علاقوں تک پھیلایا جائے گا۔

دوسری جانب اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیاہو نے بھی تصدیق کی ہے کہ اسرائیلی فوج دریائے لیتانی عبور کر چکی ہے۔ شمالی سرحد پر فوجی دستوں اور فوجی جنوبی لبنان کے علاوہ بیروت اور وادی بقاع میں بھی کارروائیں کر رہی ہیں۔

تاہم لبنان کی جانب سے اسرائیلی پیش قدمی اور حملوں پر شدید تحفظات کا اظہار کیا جا رہا ہے، جبکہ خطے میں کشیدگی مزید بڑھنے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ ہیفورٹ قلعہ جنوبی لبنان کا ایک اہم تاریخی مقام سمجھا جاتا ہے جو ماضی میں بھی بیسا قلعہ لبنان اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی کا مرکز رہا ہے۔

یہودی بلوائیوں کے مسجد اقصیٰ پر دھاوے، حرمِ قدسی کی بے حرمتی

یہودی آباد کاروں نے اسرائیل کا جھنڈا لہرایا اور غاصب دشمن کا قومی ترانہ گایا، اسی دوران فلسطینی نمازیوں کے داخلے پر پابندیاں عائد کر دیں

مقبوضہ بیت المقدس: (ایجنسی) درجنوں متعصب یہودی آباد کاروں نے اسرائیل کی پولیس کے انتہائی سخت سیکورٹی حصار اور سرپرستی میں مسجد اقصیٰ کے مقدس صحنوں پر دھاوا بولا اور ایک انتہائی اشتعال انگیز اقدام کے تحت قابض ریاست کا جھنڈا لہرایا اور حرم قدسی شریف کے اندر ملعون رسومات ادا کیں۔

مقبوضہ بیت المقدس کے مقامی ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ یہودی آباد کاروں کے جتھوں نے باب المغاربہ کی سمت سے مسجد اقصیٰ میں داخل ہو کر اشتعال انگیز نعرے لگائے اور مسجد قبۃ الصخرہ المشرفہ کے گرد دھوم میں جان بوجھ کر ہجوم اکٹھا کیا۔ ان یہودی آباد کاروں نے وہاں اسرائیل کا جھنڈا لہرایا اور غاصب دشمن کا قومی ترانہ گایا، جبکہ اس دوران اسرائیلی پولیس نے عام فلسطینی نمازیوں کے داخلے پر کڑی پابندیاں عائد کر دیں، ان کے شناختی کارڈوں کی باریک بینی سے تلاشی لی اور بیرونی دروازوں پر بعض شناختی دستاویزی کاغذات کو ضبط کر لیا تاکہ نمازیوں کو اس جارحیت کا مقابلہ کرنے سے روکا جا سکے۔

مسجد اقصیٰ میں ہونے والی ان بڑھتی ہوئی پابندیوں کے کھلے عام سائن کرتے ہوئے عام کیڈ ٹیکنیکل مانٹرز ٹیشیا انسٹی ٹیوٹ نے لمحات رکن گوریو کا لشکر یہ ادا کیا کہ انہوں نے مسجد اقصیٰ پر دھاوا بولنے والے شرپسندوں کو حالیہ دنوں میں خصوصی سہولیات فراہم کیں اور مقدس مسجد کے صحنوں کے اندر صیہونی رنگ ڈھالنے کے اقدامات کو تیز تر کیا۔

دوسری جانب اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے رہنما ماجد ابو طفیش نے ان تیز رفتار پابندیوں کی سختی پر سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے تاکید کی ہے کہ قابض اسرائیل کی دائیں بازو کی انتہائی متعصب حکومت کی براہ راست سرپرستی اور تحفظ میں مسجد اقصیٰ پر جو دستے بنائے پر دھاوے بولے جا رہے ہیں وہ اس کی تاریخی شناخت اور اسلامی تعمیرات کو براہ راست مٹانے کی ایک سازش ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک ایسے اعلانیہ منصوبے کے تحت مسجد اقصیٰ کے انتظام و انصرام پر مکمل کنٹرول حاصل کرنے کی کوشش ہے جس کا حتمی مقصد اسے یہودی ٹیمپل (کنائس) میں تبدیل کرنا ہے۔ ماجد ابو طفیش نے اس بات پر پرزور الفاظ میں زور دیا کہ مسلمانوں کے قبلہ اول کو درپیش ان عظیم خطرات کے تناظر میں تمام فلسطینی، عرب اور اسلامی ملکوں پر ایک وسیع عوامی بیداری اور نظیر عام کی ضرورت ہے تاکہ اس مقدس مسجد کا دفاع اور تحفظ کیا جا سکے۔ انہوں نے مقبوضہ بیت المقدس کے غیور عوام اور عام فلسطینیوں کی جانب سے مسجد اقصیٰ کی طرف سفر کرنے اور اس کے صحنوں میں مستقل اعتکاف و پہرا دینے (رباط) کی اپیلوں کو خوب سراہا، تاکہ مسجد کے خالص اسلامی تشخص کی توثیق کی جا سکے اور یہودی آباد کاروں کی خفتہ گردی اور ان کے صیہونی منصوبوں کو ناکام بنایا جا سکے۔

ٹھوس نتائج کے بغیر امریکا سے کوئی ڈیل نہیں ہوگی

ایرانی اسپیکر قالیباف کا دوٹوک اعلان، قالیباف کے مطابق ایران اپنے عوام کے حقوق کے تحفظ کو ہر ممکن معاہدے میں بنیادی شرط کے طور پر رکھتا ہے

تہران: (ایجنسی) ایران کے اعلیٰ مذاکرات کار اور پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے کہا ہے کہ ایران امریکا کے ساتھ کسی بھی معاہدے کو اس وقت تک قبول نہیں کرے گا جب تک اس کے ٹھوس اور عملی نتائج سامنے نہ آجائیں۔ ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق محمد باقر قالیباف نے یہ بات پارلیمنٹ کے ایک درجنِ اجلاس سے خطاب کے دوران کی۔ اس اجلاس میں انہوں نے دوبارہ اپنا کہا کہ ایران کسی بھی ایسے معاہدے کو تسلیم نہیں کرے گا جو اس کے مفادات کو واضح طور پر نقصان پہنچائے۔ اس لیے کہ ایران کسی بھی معاہدے میں پیش رفت کا واحد معیار حقیقی اور قابل تصدیق نتائج ہوں گے۔ قالیباف کے مطابق ایران اپنے عوام کے حقوق کے تحفظ کو ہر ممکن معاہدے میں بنیادی شرط کے طور پر رکھتا ہے، اور جب تک ان حقوق کی ضمانت نہیں ملتی، تہران اپنی ذمہ داریاں پوری نہیں کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ دشمن کے بیانات اور وعدوں پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا اس لیے ایران صرف اسی صورت میں کسی معاہدے کا حصہ بنے گا جب اس کے عملی نتائج واضح ہوں۔

محمد باقر قالیباف نے مزید کہا کہ سپریم لیڈر کے پیغام کو بارہویں پارلیمنٹ کے لیے روڈ میپ سمجھتے ہیں، پارلیمنٹ کی توجہ امید، مستقبل سازی، معیشت اور عوامی معاشی حالات کی بہتری پر مرکوز رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ رہبر انقلاب ایران کے لیے شہید ہوئے، شہید رہبر ایک مضبوط اور خودمختار ایران کے بانی بنے۔ شہید رہبر نے ہمیں سکھایا کہ آخری قطرہ خون تک دشمن اور جارحیت کے خلاف ڈٹے رہنا ہے۔ قالیباف نے کہا کہ ایرانی عوام کے حقوق کے تحفظ کو ہر ممکن معاہدے میں بنیادی شرط کے طور پر رکھتا ہے، اور جب تک ان حقوق کی ضمانت نہیں ملتی، تہران اپنی ذمہ داریاں پوری نہیں کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ دشمن کے بیانات اور وعدوں پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا اس لیے ایران صرف اسی صورت میں کسی معاہدے کا حصہ بنے گا جب اس کے عملی نتائج واضح ہوں۔

اسرائیلی بمباری، غزہ کی پٹی میں ایک ماہی گیر سمیت دو فلسطینی شہید، متعدد زخمی

غزہ: قابض اسرائیل کی سفاک افواج نے غزہ کی پٹی میں مسلسل 234 ویں دن بھی جنگ بندی کے معاہدے کی اپنی سنگین خلاف ورزیوں کا سلسلہ جاری رکھا اور پٹی کے مشرقی حصوں میں آٹری بمباری، اندھا دھند فائرنگ اور عمارتوں کو دھماکوں سے اڑانے کی کارروائیاں کیں۔ اتوار کی شام غاصب قابض اسرائیل کے ایک اپاچی ٹیکل کاپٹر نے غزہ شہر کے مغرب میں واقع ہاجی گیروں کی سرحد کے اندر عام شہریوں کے ایک گروہ کو وحشیانہ بمباری کا نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں ایک شہری شہید اور متعدد دیگر زخمی ہو گئے۔ طبی ذرائع نے بتایا کہ اس بزدلانہ بمباری کے بعد ایک شہید کا جسد خاکی اور کئی زخمیوں کو الشفا ہسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ اس سے قبل اتوار ہی کے روز ایک اور مظلوم فلسطینی شہری سعید فائز شلاں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے جو غزہ شہر کے وسط میں واقع فرس مارکیٹ کے اوگرد قابض اسرائیل کی بمباری کے نتیجے میں شدید زخمی ہوئے تھے۔ غزہ کی پٹی کے وسط میں واقع البریج پناہ گزین کیمپ کے بلوک 9 کے علاقے میں قابض اسرائیل کے ایک ڈرون حملے کے نتیجے میں کئی شہری زخمی ہو گئے۔ ایک مقامی نامہ نگار نے بتایا کہ قابض افواج نے غزہ شہر کے مشرق میں عمارتوں کو دھماکوں سے اڑانے کی کارروائی کی اور اسی دوران شمال کے جنوب مشرق میں واقع زیتون محلے کے مشرقی علاقوں پر قابض اسرائیلی توپ خانے کی بمباری بھی دوبارہ شروع ہو گئی۔ قابض اسرائیلی فوج نے غزہ شہر کے ساحلوں اور خان یونس کے ساحلی علاقوں کے سامنے سمندر میں شدید فائرنگ کی جس کے ساتھ ہی فضا میں روشنی پھیلانے والے نائٹ بم بھی چھوڑے گئے۔ دوسری طرف قابض دشمن کی فوجی گاڑیوں نے خان یونس شہر کے مشرقی اور مغربی علاقوں میں بھی اندھا دھند فائرنگ کی ہے۔ فلسطینی وزارت صحت نے اپنے تازہ ترین جاری کردہ اعداد و شمار میں اعلان کیا ہے کہ گذشتہ بیس اکتوبر سے جنگ بندی کا آغاز کے بعد سے اب تک شہداء کی کل تعداد بڑھ کر 929 ہو گئی ہے جبکہ زخمیوں کی تعداد 2811 تک پہنچ چکی ہے، اس کے علاوہ ملبے کے مختلف علاقوں سے 781 شہداء کے اجسادنکالے گئے ہیں۔ وزارت صحت کے مجموعی اعداد و شمار کے مطابق غزہ کی پٹی پر سات اکتوبر سنہ 2023 سے شروع ہونے والی قابض اسرائیل کی دہشتانہ جارحیت اور نسل کشی کے نتیجے میں شہداء کی کل تعداد اب 72 ہزار 938 تک پہنچ گئی ہے جبکہ زخمیوں کی مجموعی تعداد 1 لاکھ 72 ہزار 919 تک پہنچ گئی ہے۔ مجموعی تعداد میں یہ اضافہ جنگ کے آغاز سے شہداء کی تصدیق کرنے والی میڈیکل کی جانب سے ڈیٹا مکمل کرنے اور منظور کیے جانے کے بعد مزید 112 شہداء کے نام شامل کرنے کی وجہ سے ہوا ہے۔

عالمی عدالت کے ججز اور فرانسسکا البانیز کو امریکی پابندیوں سے بچانے کے لیے دستخطی مہم کا آغاز

دی ہیگ: متعدد فلسطینی علاقوں میں انسانی حقوق کے امور پر اقوام متحدہ کی خصوصی مبصر فرانسسکا البانیز نے ایک ایسی دستخطی پٹیشن کی بڑے پیمانے پر حمایت کرنے کی پرزور اپیل کی ہے جس میں یورپی یونین سے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا گیا ہے تاکہ امریکی پابندیوں کا نشانہ بننے والے انسانی حقوق کے محافظوں اور بین الاقوامی انصاف کے علمبردار عہدیداروں کو تحفظ فراہم کیا جا سکے۔

فرانسسکا البانیز نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ "ایکس" (جو پہلے ٹویٹر کے نام سے جانی جاتی تھی) پر جاری اپنے ایک اہم پیغام میں کہا کہ وہ خود بین الاقوامی فوجداری عدالت کے ججز اور انسانی حقوق کے لیے برسرِ پیکار غیور فلسطینی محافظوں کے ہمراہ کھڑی ہیں اور امریکی انتظامیہ کی اس سنگین حد سے تجاوز کرنے والی کارروائیوں کا مقابلہ کرنے کے لیے انہیں عالمی برادری سے اس پیشش پر دستخط کرنے اور اسے وسیع پیمانے پر پھیلانے کی شدید ضرورت ہے۔ انہوں نے عالمی برادری سے اس پیشش پر دستخط کرنے اور اسے وسیع پیمانے پر پھیلانے کی درد مندانہ اپیل کی ہے۔

"کورٹ واچ پٹیشن" نامی تنظیم کی جانب سے شروع کی جانے والی اس دستخطی مہم کے متن میں امریکہ اور قابض اسرائیل پر براہِ راست یہ سنگین الزام عائد کیا گیا ہے کہ انہوں نے فرانسسکا البانیز، بین الاقوامی فوجداری عدالت کے آٹھ ججز، وہاں کے تین اعلیٰ عہدیداروں اور اس کے ساتھ ساتھ فلسطینی انسانی حقوق کی تنظیموں کو خاص طور پر اپنے انتقام کا نشانہ بنایا ہے کیونکہ یہ تمام لوگ بین الاقوامی قانون کے نفاذ اور غاصب صیہونی دشمن کے جنگی جرائم کی دستاویزی توثیق اور پیروی کے مشن پر مامور ہیں۔

عریضے کے متن کے مطابق ان خالمانہ امریکی پابندیوں کے نتیجے میں نشانہ بننے والے بعض معزز عہدیداروں کے مالیاتی اثاثے منجمد اور ان کے بینک اکاؤنٹس زبردستی بند کر دیے گئے ہیں جبکہ ان کی پیشہ ورانہ اور تعلیمی سرگرمیاں بھی شدید متاثر ہوئی ہیں۔ پٹیشن میں ان ظالمانہ اقدامات کو بین الاقوامی فوجداری عدالت اور اس کے ساتھ تعاون کرنے والے تمام اداروں کے انصاف پر مبنی کام میں رکاوٹ ڈالنے کی ایک انتہائی مذموم کوشش قرار دیا گیا ہے۔

اس مہم کے ذریعے یورپی کمیشن سے پرزور مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ فوری طور پر یورپی بلاک blocking قانون" کو نافذ کرے جو یورپی اداروں کو سرحد پار اثرات رکھنے والی امریکی پابندیوں کی تکمیل کرنے سے سختی سے روکتا ہے تاکہ ان سامنی کارروائیوں کی زد میں آنے والے معزز افراد اور اداروں کو ہر طرح پر دفاع کیا جا سکے۔

اس دستخطی مہم میں فرانسسکا البانیز اور عالمی عدالتِ انصاف کے ججز کے تحفظ، بین الاقوامی قوانین کے دفاع اور مقبوضہ فلسطینی سرزمین پر ڈھائے جانے والے مظالم کی دستاویزی توثیق کرنے والی انسانی حقوق کی تنظیموں کی کوششوں کے کام کے تسلسل کو یقینی بنانے پر سخت زور دیا گیا ہے۔

اس مہم کے ساتھ مبصرین اور بیان میں عالمی برادری کے مخلص کارکنوں نے اس بات پر پختہ یقین دلایا ہے کہ سچائی کو بے نقاب کرنے والوں اور امن و انصاف کے سچے علمبرداروں کا دفاع اب ناگزیر ہو چکا ہے، لہٰذا انہوں نے فرانسسکا البانیز کی فوری مدد کرنے اور انسانی حقوق کے میدان میں کام کرنے والے تمام مخلص کارکنوں کے تحفظ کے لیے کی جانے والی عالمی کوششوں کی بھرپور حمایت کا مطالبہ کیا ہے۔

خواتین اور بچوں کے لیے محفوظ پناہ گاہ، جنگ اور نقل مکانی کے زخموں پر مرہم رکھنے کے لیے ایک شاندار سماجی کوشش

غزہ: غزہ کی پٹی کے جنوب میں واقع دسیوں ہزار بے گھر مجبور فلسطینیوں سے اٹے ہوئے علاقے مواصی رفح میں بچوں اور خواتین کی نفسیاتی و سماجی مدد کے لیے ایک محفوظ پناہ گاہ کا باقاعدہ افتتاح کر دیا گیا ہے۔ یہ خاصانہ کوشش قابض اسرائیل کی مسلسل جاری خونی جنگ اور بار بار کی نقل مکانی کے نتیجے میں معصوم دلوں پر لگنے والے گہرے نفسیاتی زخموں کو بھاگرنے کے لیے شروع کی گئی ہے، کیونکہ اس وقت یہ مظلوم عوام انتہائی سنگین اور کٹھن انسانی و معیشتی حالات کا سامنا کر رہے ہیں۔

اس مرکز کو غیری کارروائیوں اور فرنٹ لائن کے بالکل قریبی علاقے میں قائم کیا گیا ہے، جس کا بنیادی مقصد ان بچوں اور خواتین کی دلگیری کرنا ہے جنہوں نے جنگ کی ہولناکیوں اور اس کے بھیانک نفسیاتی اثرات کو اپنی آنکھوں سے جھیلا ہے، جبکہ اس دوران ہزاروں پامال خاندان مواصی رفح اور خان یونس میں کسمپرسی کی حالت میں خیموں کے اندر اپنی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔

نوجوانوں کی سماجی تنظیم "لطیف" کی کوآرڈینیٹر عائشہ شقفہ نے وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ یہ مہم تقریباً دو سال قبل رفح شہر میں بنائی گئی ہوں کے اندر موجود بچوں کی نفسیاتی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے شروع کی گئی تھی۔ انہوں نے اشارہ کیا کہ اس کا بنیادی نظریہ معصوم بچوں کو مسلسل بمباری، خوف کے ماحول اور جنگی طیاروں کی مہیب آوازوں سے دور خوشی کے چند لمحات فراہم کرنا تھا۔

انہوں نے "المجزیرہ" پر شریع ہونے والی ایک خصوصی رپورٹ میں مزید بتایا کہ اس مہم کی ٹیم نے فرنٹ کرنے والے اداروں کے پروگرام ختم ہونے کے بعد بھی رضاکارانہ طور پر اپنی سرگرمیوں کو جاری رکھا، تاکہ ان بچوں کی خواہشات کو پورا کیا جا سکے جو تفریحی اور نفسیاتی مدد کی سرگرمیوں کو جاری رکھنے کا مسلسل مطالبہ کر رہے تھے۔

عائشہ شقفہ نے پختہ تائید کی کہ مواصی رفح کا انتخاب اس علاقے میں شدید آبادی کے باوجود بے گھر افراد کو ملنے والی بنیادی خدمات کی واضح کمی کی وجہ سے کیا گیا ہے، کیونکہ سماجی تنظیموں پر یہ بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ان پسماندہ اور دور دراز علاقوں تک پہنچیں جہاں متاثرین کی ایک بہت بڑی تعداد موجود ہے۔

نفسیاتی مدد اور بحالی کے پروگرام

عائشہ شقفہ کے مطابق یہ مرکز بچوں کی مدد کے لیے متنوع پروگرام پیش کرے گا جن میں نفسیاتی کونسلنگ کے سیشنز، آرٹ، تھیٹر، گائیگی کی سرگرمیاں اور تفریحی کھیل شامل ہیں، تاکہ بچوں کو اپنے جذبات کا اظہار کرنے، ان کی صلاحیتوں کو نکھارنے اور ان کے اندر خود اعتمادی کو فروغ دینے میں مدد مل سکے۔ انہوں نے اشارہ کیا کہ پہلا پروگرام تین ہفتوں پر محیط ہے جس میں نو سیشنز شامل ہیں، جبکہ شرکا کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس سرگرمیوں کو مزید وسعت یا طول دیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ مہم سماجی و نفسیاتی ذمہ داری کے اس اصول پر کام کرتی ہے جس میں سرگرمیوں کو خود وہاں کے رہائشیوں کی ضروریات سے اخذ کیا جاتا ہے۔ انہوں نے تاکید کی کہ یہ مرکز معاشرے کے تمام طبقات کے لیے کھلا ہے، اگرچہ اس کے موجودہ پروگرامز خاص طور پر کمسن بچوں اور خواتین کی طرف ہے کیونکہ وہ اس جنگ سے سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ کے افتتاح کے پہلے ہی دن بچوں کی ایک بہت بڑی تعداد نے اس میں شرکت کی جنہوں نے ڈرائنگ، گائیگی اور اجتماعی کھیلوں کی سرگرمیوں میں جوش و خروش سے حصہ لیا۔

اس اہم میں شریک ایک معصوم بچی "سوار" نے بتایا کہ اس جگہ نے بچوں کو ایک ایسا ماحول فراہم کیا ہے جہاں وہ خود کو بالکل محفوظ اور پرسکون محسوس کر رہے ہیں۔ اس نے مزید کہا کہ یہ سرگرمیاں اُنہیں جنگ کے ان اثرات سے نکلنے میں مدد دے رہی ہیں جنہوں نے ان سے ان کا فطری بچپن چھین لیا ہے۔ بچی سوار نے مصر میں زیرِ علاج اپنے والدین کو ایک رقت آمیز پیغام بھیجتے ہوئے کہا: "پاپا اور ماما، میں آپ دونوں سے بہت زیادہ پیار کرتی ہوں۔"

گلوبل صمود فلوٹیلا میں شامل آسٹریلوی باشندوں کا عالمی فوجداری عدالت میں مقدمہ دائر کرنے کا فیصلہ

غزہ: غزہ کی پٹی کے لیے امدادی سامان لے جانے والے بحری بیڑے میں شریک متعدد آسٹریلوی شہریوں نے ہالینڈ کے شہر لاگ میں واقع عالمی فوجداری عدالت میں ایک باضابطہ شکایت درج کرائی ہے جس میں انہوں نے قابض اسرائیلی حکام پر حراست کے دوران بدترین مظالم اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا ارتکاب کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ آسٹریلیا کے نشریاتی ادارے اے بی سی نیوز براڈکاسٹنگ سروس (ایس بی ایس) نے انکشاف کیا ہے کہ عدالت میں جمع کرائی گئی اس شکایت میں متاثرہ بچ جانے والے افراد کے بیانات، طبی رپورٹس اور قانونی حلف نامے شامل ہیں جو اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ بعض یہودی کارکنوں کو وحشیانہ تشدد، انتہائی ناروا سلوک اور دیگر اقسام کے مظالم کا نشانہ بنایا گیا۔

یہ سفاکیت اس وقت ڈھائی گئی جب قابض اسرائیلی افواج نے رواں سال کے اوائل میں بھیجے جانے والے اس بحری بیڑے کو راستے میں ہی روک لیا تھا اور اس پر سوار تمام افراد کو زبردستی یرغمال بنا کر حراست میں لے لیا تھا۔

رپورٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ گلوبل صمود فلوٹیلا گروپ کے نمائندوں نے اس بات پر زور دیا ہے کہ عدالت کے سامنے پیش کی جانے والی اس دستاویز میں قابض دشمن کے خلاف جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف سنگین جرائم کے ارتکاب کے الزامات عائد کیے گئے ہیں، جبکہ ان دکھوں کو ابھی تک کسی بھی عدالتی فورم کے سامنے باقاعدہ جانچ کے عمل سے نہیں گزارا گیا ہے۔

دوسری جانب ایس بی ایس نے قابض اسرائیل کا موقف نقل کرتے ہوئے بتایا ہے کہ غاصب انتظامیہ نے ان تمام الزامات کی یکسر تردید کی ہے اور یہ عجوبی کیا ہے کہ قابض حکام کی حراست کے دوران تمام نظر بند افراد کے ساتھ مناسب سلوک کیا گیا تھا اور انہیں کسی بھی قسم کی بدسلوکی کا نشانہ نہیں بنایا گیا۔

رپورٹ میں اس بات کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے کہ یہ معاملہ ابھی تک قانونی پیروی کے مراحل میں ہے، ایسے وقت میں جب دونوں فریقوں کے بیانات اور روایات میں واضح تضاد پایا جاتا ہے اور بحری بیڑے کے منتظمین یہودی کارکنوں کی غیر قانونی حراست کے حالات اور اس دوران پیش آنے والے واقعات کے حوالے سے ایک آزاد اور خود مختار بین الاقوامی تحقیقات شروع کرنے کا پرزور مطالبہ کر رہے ہیں۔

ایران کا دو ممالک کو آبنائے ہرمز پر خصوصی سہولت دینے کا اعلان

تہران (یو این آئی) ایران نے چین اور روس کو آبنائے ہرمز پر خصوصی سہولت دینے کا اعلان کر دیا ہے۔ ایرانی پارلیمنٹ کی قومی سلامتی کمیٹی کے سربراہ ابراہیم عزیزی کا کہنا ہے کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والے روسی، چینی جہازوں کے ساتھ تعاون کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایران اپنے قریبی شراکت دار ممالک کے ساتھ تزبجنی تعاون جاری رکھے گا۔ ابراہیم عزیزی نے کہا کہ موجودہ مذاکرات میں افزودہ یورینیم کی منتقلی کا معاملہ زیر بحث نہیں آیا ہے۔ علاوہ ازیں پاسداران انقلاب کا کہنا ہے کہ ایرانی فورسز نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران آبنائے ہرمز سے 20 بحری جہازوں کے گزرنے میں تعاون کیا ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی کا کہنا ہے کہ امریکہ کے ساتھ حتمی معاہدے تک نہیں پہنچے، مذاکرات کے اس مرحلے پر جنگ ختم کرنے پر توجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مرحلے پر اسی معاملے کی تفصیلات کے بارے میں وہ بات نہیں کریں گے، امریکہ کے ساتھ پیغامات کا تبادلہ جاری ہے، ہم نے 47 سال پہلے حکم کی زبان کو الوداع کہہ دیا تھا۔ اسماعیل بقائی نے کہا کہ امریکہ کو آبنائے ہرمز کی ناکہ بندی جیسا غیر قانونی کام نہیں کرنا چاہیے تھا۔

وزیر اعظم اور فیلڈ مارشل امن مذاکرات میں شاندار کردار ادا کر رہے ہیں، پیٹ ہیگسیتھ

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی وزیر جنگ پیٹ ہیگسیتھ کا کہنا ہے کہ وزیر اعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر امن مذاکرات میں شاندار کردار ادا کر رہے ہیں۔ امریکی وزیر جنگ پیٹ ہیگسیتھ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور امریکہ کے درمیان پچھلی دہائی پروان چڑھ رہی ہے، پاکستان، امریکہ کا مخلص دوست ہے۔ انہوں نے کہا کہ آبنائے ہرمز کو پہلے کی طرح مکمل طور پر کھولنا ہوگا، آبنائے ہرمز پر کسی قسم کا ٹیکس قبول نہیں کیا جائے گا۔ پیٹ ہیگسیتھ نے کہا کہ ہم کسی بھی دوبارہ جنگ کے لیے تیار ہیں، ہماری صلاحیتیں زیادہ مہلک تر ہیں، ایران ان کا دفاع نہیں کر سکتا، ہوسکتا ہے ایران اپنے جوہری عزائم ترک نہ کرنا چاہے، یقین ہے کہ مذاکرات میں مراعات اور وقت حاصل کیا جاسکتا ہے۔ امریکی وزیر جنگ نے کہا کہ خطے میں چین کا غلبہ روکنے کے لیے اتحادیوں کا مضبوط نیٹ ورک ناگزیر ہے، کسی بھی جارحیت کو روکنے، طاقت کا توازن برقرار رکھنے کے لیے اتحادیوں کو خود انحصاری اپنانا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ چین کی پرسعتی طاقت کو روکنے کے لیے اتحادی اپنے دفاعی اخراجات میں اضافہ کریں، چین کی تیز رفتار عسکری تیاریوں پر جائز تشویش اور خطرے کی گھنٹی بج گئی ہے۔

ایبولا وائرس کی نئی قسم کا تیزی سے پھیلاؤ دنیا بھر کے لیے ہنگامی الرٹ جاری

نیویارک (یو این آئی) دنیا بھر میں ایبولا وائرس کی ایک نئی اور خطرناک قسم کے تیزی سے پھیلاؤ کے پیش نظر عالمی ادارے صحت نے دنیا بھر کے ہوائی اڈوں اور تمام انٹری پوائنٹس پر مسافروں کی فوری اور سخت اسکریننگ شروع کی ہدایت کر دی۔ تفصیلات کے مطابق عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے دنیا بھر میں ایبولا وائرس کی ایک نئی اور انتہائی خطرناک قسم "بونڈی بوگیو" کے تیزی سے پھیلنے پر ہنگامی الرٹ جاری کر دیا ہے۔ ڈبلیو ایچ او نے کہا ہے کہ اس نئی قسم کے باعث اب تک 223 ہلاکتیں رپورٹ ہو چکی ہیں اور اموات کی شرح میں مسلسل اور تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے، جس نے دنیا بھر کے بھی ماہرین کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ عالمی ادارہ صحت کا کہنا ہے کہ ایبولا وائرس کی اس نئی اور مہلک قسم کے پھیلاؤ کو روکنا اس وقت عالمی صحت کے لیے سب سے بڑا چیلنج بن چکا ہے، صورتحال سے نمٹنے کے لیے ڈبلیو ایچ او نے متاثرہ ممالک اور خطوں میں ہنگامی ٹیمیں اور امدادی سامان روانہ کر دیا ہے تاکہ وبا کو ایک ہی جگہ محدود کیا جا سکے۔ وبا کو عالمی سطح پر پھیلنے سے روکنے کے لیے عالمی ادارہ صحت نے دنیا بھر کی حکومتوں کو ہنگامی ایڈوائزری جاری کی ہے۔ ڈبلیو ایچ او نے تجویز دی ہے کہ دنیا بھر کے ہوائی اڈوں اور تمام انٹری پوائنٹس پر مسافروں کی فوری اور سخت اسکریننگ شروع کی جائے تاکہ وائرس کو دوسرے ممالک میں منتقل ہونے سے روکا جا سکے۔

کینیڈا کے ڈیجیٹل نومیڈز ویزا کے لیے قوانین انتہائی سخت، نئی شرط عائد

اونٹاریو (یو این آئی) کینیڈا نے ڈیجیٹل نومیڈ ویزا کے لیے قوانین سخت کر دیے، نئے قانون کے تحت اب امیگریشن افسران کو یہ ثابت کرنا ہوگا کہ آپ کی تمام تر آمدنی کینیڈا سے باہر کے کسی ملک یا کمپنی سے ہو رہی ہے۔ تفصیلات کے مطابق کینیڈا کی حکومت نے ملک میں داخل ہونے والے ڈیجیٹل نومیڈز کے لیے ویزا اور انٹری قوانین کو اچانک انتہائی سخت کر دیا ہے۔ کینیڈین امیگریشن، ریفیوجیز اینڈ سٹیزن شپ نے 26 مئی 2026 کو اپنی ویب سائٹ پر "عارضی رہائشی، ڈیجیٹل نومیڈز" کے عنوان سے نئی ہدایات جاری کی ہیں، جس کے بعد اب بغیر ورک پرمٹ کے کینیڈا میں داخلہ ماضی جتنا آسان نہیں رہے گا۔ ماضی میں ڈیجیٹل نومیڈز کو کینیڈا میں بطور عارضی وزٹر داخل ہونے کے لیے کسی اضافی دستاویز کی ضرورت نہیں ہوتی تھی اور وہ 6 ماہ تک وہاں رہ کر ریموٹ کام کر سکتے تھے۔ لیکن اب قوانین کو سختی سے بدل دیا گیا ہے۔ نئے قانون کے تحت اب امیگریشن افسران کو یہ ثابت کرنا ہوگا کہ آپ کی تمام تر آمدنی کینیڈا سے باہر کے کسی ملک یا کمپنی سے ہو رہی ہے۔

حماس کا نکولے ملادی نوف پر غزہ کے خلاف اکسانے کا الزام، سیز فائر کے منصوبے پر عمل کرنے کا مطالبہ

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت (حماس) نے بیس کونسل کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر نکولے ملادی نوف پر غزہ کی پٹی میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کا ذمہ دار ہونے کا الزام عائد کیا ہے اور ان سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس پٹی اور تحریک کے خلاف اشتعال انگیزی بند کریں اور نئی پیچیدگیاں پیدا کیے بغیر سیز فائر کے منصوبے کی پابندی کریں۔

جماعت کے ترجمان حازم قاسم نے ایک ویڈیو خطاب میں کہا کہ حماس تیزی سے بڑھتی ہوئی کشیدگی کو روکنے اور اس پٹی کے باسیوں پر ہونے والی سنگین جارحیت کو بند کرنے کی کوشش میں مختلف متعلقہ فریقوں کے ساتھ گہرے روابط اور تفصیلی ملاقاتیں کر رہی ہے۔

حازم قاسم نے وضاحت کی کہ تحریک جنگ بندی کے معاہدے پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے تمام سطحوں میں متحرک ہے، خاص طور پر قابض اسرائیل کو معاہدے کے پہلے مرحلے کے تقاضوں کا پابند کرنے کے حوالے سے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان التزامات کی کوئی بھی خلاف ورزی غزہ میں تناؤ کی شدت کو مزید بڑھا دیتی ہے۔ اسی تناظر میں حازم قاسم نے نکولے ملادی نوف کو کشیدگی کا ذمہ دار ٹھہرایا اور ان پر الزام لگایا کہ انہوں نے سلامتی کونسل کے اجلاسوں کے دوران حقیقت کے منافی بریفنگز دیں اور اپنی مختلف ملاقاتوں میں غزہ کی پٹی اور حماس تحریک کے خلاف اشتعال انگیزی کی، جبکہ انہوں نے تعبیر کیا۔ حماس کے ترجمان نے عالمی عہدیدار پر زور دیا کہ وہ غزہ کی پٹی پر سیز فائر کے منصوبے پر کاربند رہیں اور خبردار کیا کہ کوئی بھی اضافی پیچیدگی قابض اسرائیل کو پٹی میں فوجی کشیدگی جاری رکھنے کا جواز فراہم کرے گی۔

اس سے قبل مصر نے خلیل الحیہ کی سربراہی میں حماس کے مذاکراتی وفد کو قاہرہ آنے کی دعوت دی تھی تاکہ جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے میں منتقلی سے متعلق مذاکرات کو مکمل کیا جا سکے۔

قاہرہ کی جانب سے حماس اور بیس کونسل کے نمائندوں کے درمیان کی جانے والی ثالثی سے واقف ایک مصری ذریعے نے الجزیرہ نیٹ کو بتایا کہ متعلقہ فریقوں کے درمیان ہفتے کے آخر سے پہلے مذاکرات کو ترتیب دینے کے لیے گہرے روابط اور کوششیں جاری ہیں تاکہ غزہ کی پٹی پر حالیہ اسرائیلی حملوں کے بعد معاہدے کو ٹوٹنے سے بچایا جا سکے۔

چند روز قبل قابض حکومت کے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے بیان دیا تھا کہ انہوں نے فوج کو غزہ کے 70 فیصد حصے پر کنٹرول حاصل کرنے کی ہدایات جاری کی ہیں، جو کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اعلان کردہ امن منصوبے کی خلاف ورزی ہے۔

قابض فوج دس اکتوبر سنہ 2025 کو جنگ بندی کے اعلان کے بعد سے غزہ کی پٹی میں اپنی خلاف ورزیاں جاری رکھے ہوئے ہے، جہاں ان خلاف ورزیوں کے نتیجے میں 930 فلسطینیوں نے جامِ شہادت نوش کیا اور 2819 دیگر زخمی ہوئے، جس سے اکتوبر سنہ 2023ء سے جاری نسل کشی کے متاثرین کی کل تعداد 72 ہزار 939 شہداء اور 1 لاکھ 72 ہزار 927 زخمیوں تک پہنچ گئی ہے، جبکہ غزہ میں وزارت صحت کے تازہ ترین اعداد و شمار بتاتے ہیں۔

صہیونی فوج لبنان میں پھنس گئی، حزب اللہ کے ڈرونز نے بحران کو مزید گہرا کر دیا

بیروت: لبنانی محاذ پر قابض اسرائیلی فوج کے بڑھتے ہوئے بحران کے آثار صہیونی حلقوں میں نمایاں طور پر گہرے ہوتے جا رہے ہیں۔ یہ صورتحال ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب ڈرونز اور میزائلوں کے ذریعے حزب اللہ کے حملے مسلسل جاری ہیں اور حل ایب اپنی فوجی کارروائیوں کے دائرہ کار کو وسعت دینے کے باوجود میدان جنگ میں کوئی بھی فیصلہ کن تبدیلی لانے میں مکمل طور پر ناکام رہا ہے۔ اس کے متوازی طور پر، غاصب ریاست کے اندر اپنے عسکری فیصلوں کے لیے امریکی موقف پر انحصار کرنے کے خلاف تنقید شدت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ یہ تنقید ان اندازوں کے درمیان سامنے آ رہی ہے جن میں بات کی جا رہی ہے کہ امریکہ اور ایران کے درمیان ایک ایسا ممکنہ معاہدہ قریب ہے جو سیز فائر (یا جنگ بندی) کا باعث بن سکتا ہے اور خطے میں محاذ آرائی کے مساوات کو نئے سرے سے ترتیب دے سکتا ہے۔

صہیونی تجزیہ کاروں نے اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ لبنان میں حالیہ فوجی کشیدگی حزب اللہ کے حملوں کو روکنے میں کامیاب نہیں ہو سکی بلکہ اس نے قابض اسرائیلی عسکری ادارے کو درپیش بڑھتے ہوئے چیلنجوں کو بے نقاب کر دیا ہے، خاص طور پر جب کہ غیر مساوات لیس ڈرونز کے حوالے سے جنوبی محاذ پر فوج کو پہنچنے والے نقصان پہنچانے کا ایک نمایاں ترین ذریعہ بن چکے ہیں۔

قابض اسرائیلی افواج نے گذشتہ دنوں کے دوران جنوبی لبنان میں زمینی مداخلت کو وسعت دے کر اور وادیِ نتاع اور دیگر علاقوں میں حزب اللہ سے وابستہ نام نہاد بنیادی دھانچے پر حملے کر کے اپنے عسکری آپریشنز کو تیز کر دیا تھا۔ اسی طرح قابض اسرائیل کے نشریاتی ادارے نے بتایا کہ فوج نے آپریشنز کو وسعت دینے کے منصوبے پیش کیے ہیں جن کا مقصد ان مساوات کو توڑنا ہے جو حزب اللہ نے مسلط کر رکھی ہے۔

روزنامہ ہآرٹز کے عسکری تجزیہ کار عاموس ہارئیل نے کہا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان متوقع معاہدے نے لبنانی منظرنامے پر تناؤ کی شدت کو مزید بڑھا دیا ہے کیونکہ تمام فریقین کسی بھی ممکنہ سمجھوتے سے پہلے اپنی پوزیشن کو بہتر بنانے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔

ہارئیل کا ماننا ہے کہ قابض فوج لبنانی سرزمین کے اندر تقریباً 10 کلومیٹر تک آگے بڑھنے کے بعد اب ایک سنگین مصلحت اور بحران کا شکار ہو چکی ہے۔ انہوں نے اشارہ کیا کہ حزب اللہ کی طرف سے داغے جانے والے بارود سے لیس ڈرونز مسلسل قابض فوج کو تھکا رہے ہیں اور شمالی قابض اسرائیل میں روزمرہ کی زندگی کو معطل کر رہے ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ قابض اسرائیل کے پاس اس قسم کے ڈرونز کا مقابلہ کرنے کے لیے کوئی حقیقی حل موجود نہیں ہے، اگرچہ ان کے بقول امریکہ نے لبنان میں اسرائیلی آپریشنز پر عائد بعض پابندیوں کو نرم کر دیا ہے لیکن اس کے باوجود وہ لبنانی دارالحکومت بیروت کو نشانہ بنانے کی اجازت دینے سے مسلسل انکار کر رہا ہے، سوائے حزب اللہ کے ممتاز رہنماؤں کی ممکنہ ٹارگٹ کلنگ کے آپریشنز کے۔

ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ امریکہ کی طرف سے قابض اسرائیل کو جنوبی لبنان میں پیلی لائن سے آگے بڑھنے کی اجازت دینے کی کوئی بڑی عسکری اہمیت نہیں ہے۔ وہ اس اقدام کو بنیادی طور پر غاصب حکومت کی اس کوشش کے طور پر دیکھتے ہیں جس کے ذریعے وہ میدان میں ہونے والے مسلسل نقصانات اور چیلنجوں کے باوجود جنگ کے بیاہ پر قابو پانے کی اپنی نام نہاد صلاحیت کا مظاہرہ کرنا چاہتی ہے۔

امریکی موقف پر انحصار

دوسری طرف روزنامہ معاریو کے سیاسی تجزیہ کار بن کسبیت نے کہا کہ حزب اللہ محاذ آرائی کی رفتار اور رخ کا تعین کر رہی ہے اور وہ پوری آزادی کے ساتھ تحرک ہے جبکہ قابض اسرائیل ان مسلسل حملوں کے نتیجے میں بھاری قیمت چکا رہا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ قابض اسرائیلی چیف آف سٹاف ایال زامیر کو زمینی آپریشنز میں محدود توسیع کی منظوری حاصل کرنے میں شدید مشکلات کا سامنا ہے اور ان اقدامات سے کوئی ٹھوس نتائج حاصل نہیں ہوں گے۔

کسبیت نے امریکی فیصلے پر قابض اسرائیل کے حد سے زیادہ انحصار پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیلی قومی سکیورٹی ایوانِ واشنگٹن سے جاری ہونے والے موقف کی مرہونِ منت ہو کر رہ گئی ہے۔ انہوں نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ غاصب اسرائیل نے اپنی تاریخ میں پہلے کبھی ایسی صورتحال کا سامنا نہیں کیا جہاں اسے جنگ کے دوران عسکری کارروائیوں کی انجام دہی کے لیے امریکی منظوری کا انتظار کرنا پڑے۔

اسی طرح روزنامہ یدیعوت احرونوت کے مصر امیر اہینگر نے کہا کہ حزب اللہ بارود سے لیس ڈرونز داغنے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے اور محاذ کے پورے طول و عرض پر خطرے کے سائرن بجنے کا عمل مسلسل جاری ہے، خاص طور پر گذشتہ تین ہفتوں کے دوران چھ اسرائیلی فوجیوں کی ہلاکت کے بعد اس میں تیزی آئی ہے۔

انہوں نے اشارہ کیا کہ قابض فوج نے مئی سنہ 2024ء کے اوائل میں رضوان فورس کے رہنما لائک بلوط کی شہادت کے بعد سے بیروت پر کوئی حملہ نہیں کیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ غاصب حکومت کے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو اور ان کے وزیر جنگ یسرائیل کاٹز نے سیکورٹی کابینہ کے ایک اجلاس کے دوران تسلیم کیا ہے کہ لبنانی دارالحکومت کو نشانہ بنانے سے روکنے کے لیے ایک امریکی ویٹو موجود ہے۔

انہوں نے مزید بتایا کہ کابینہ کے مباحثوں کی تمام تر توجہ حزب اللہ کے ڈرونز کے بڑھتے ہوئے خطرے پر مرکوز رہی جبکہ بعض اسرائیلی وزراء کی طرف سے جنگ کو وسعت دینے اور بیروت پر براہِ راست حملے کرنے کے مطالبات بھی سامنے آئے۔

عسکری ادارے کے اندر مایوسی

اسی سیاق و سباق میں، قابض اسرائیل کے نشریاتی ادارے نے عسکری کارروائیوں پر عائد امریکی پابندیوں کے نتیجے میں فوج کے اندر بڑھتی ہوئی مایوسی کی کیفیت کا تذکرہ کیا ہے۔

ادارے نے ایک اعلیٰ رتبہ اسرائیلی عسکری اہلکار کا قول نقل کیا ہے جس نے کہا کہ نام نہاد اسرائیلی خود دفاعی کی روزانہ دھجیاں اڑائی جا رہی ہیں۔ اس نے مزید کہا کہ فوج امریکہ اور لبنانی حکومت کے ساتھ موجودہ مفاہمتوں کی پابند ہے اور موجودہ صورتحال کو اس عسکری ادارے کی مرضی کے مطابق بھرپور جواب دینے کی صلاحیت کے بغیر مزید برداشت کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔

یہ بیانات ایک ایسے وقت میں سامنے آ رہے ہیں جب قابض اسرائیل 17 اپریل سنہ 2026ء کو ہونے والے جنگ بندی کے معاہدے کی مسلسل خلاف ورزیاں کر رہا ہے جس میں جولائی سنہ 2026ء کے اوائل تک توسیع کی گئی ہے۔

دوسرے مارچ سنہ 2026ء سے قابض اسرائیل لبنان پر اپنی وسیع تر جارحیت اور سفاکیت کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے جس کے نتیجے میں لبنان سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اب تک 3213 افراد شہید اور 9737 دیگر زخمی ہو چکے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ دس لاکھ سے زائد افراد بے گھر ہوئے ہیں۔

قابض افواج جنوبی لبنان کے مختلف علاقوں پر اپنا ناجائز قبضہ برقرار رکھے ہوئے ہیں جن میں بعض علاقے دہائیوں سے اور بعض سنہ 2023 اور سنہ 2024ء کے درمیان ہونے والی گذشتہ جنگ سے ان کے قبضے میں ہیں جبکہ حالیہ اعتراضوں کے مطابق موجودہ جارحیت کے دوران غاصب افواج لبنانی حدود کے اندر جنوبی علاقوں میں لگ بھگ 10 کلومیٹر تک گھس چکی ہیں۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

امتحان کے انعقاد میں فوج کی مدد افسوسناک

سپریم کورٹ نے جمعہ کو نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (NTA) کی سرزنش کرتے ہوئے کہا کہ NEET-UG امتحان سے متعلق بنیادی مسائل اس وقت تک حل نہیں ہوں گے جب تک حقیقی جوابدہی قائم نہیں ہوجاتی۔ عدالت عظمیٰ نے یہ بھی کہا کہ ہمیں نوجوانوں کو مایوس نہیں کرنا چاہیے۔ دریں اثناء NEET-UG امتحان کے پیپر لیک ہونے کے واقعے کے سامنے آنے کے بعد، ذمہ داری کا تعین کرنے اور آپریشنل سسٹم کو نمایاں طور پر تبدیل کرنے یا اس معاملے پر سخت کارروائی کرنے کے بجائے، امتحان کو محفوظ طریقے سے کرانے کے لیے فوج کو طلب کیے جانے کی اطلاعات ہیں۔ یہ بنیادی طور پر تسلیم کرتا ہے کہ موجودہ نظام اس امتحان کو منصفانہ انداز میں منعقد کرنے سے قاصر ہے۔ اس لیے فوج کی مدد لے کر NEET-UG امتحان کی دیانتداری کو یقینی بنانے کی کوشش کی جائے گی۔ NEET-UG پیپر لیک ہونے کا جائزہ لینے کے لیے منعقدہ میٹنگ میں سوالیہ پرچہ کی تیاری، پرنٹنگ اور ٹرانسپورٹیشن، سیکورٹی اور امتحانی مراکز تک ان کی ترسیل کو یقینی بنانے کے تمام پہلوؤں پر غور کیا گیا۔ اس کے بعد، 21 جون کو دوبارہ شیڈول ہونے والے NEET امتحان کے سوالیہ پرچوں کو امتحانی مراکز تک پہنچانے میں فضائیہ کی مدد حاصل کرنے کے لیے ایک معاہدہ طے پایا۔ اگر اس تجویز پر عمل درآمد ہو جاتا ہے تو یہ پہلا موقع ہوگا جب فوج کسی قومی داخلہ امتحان کی تنظیم اور انعقاد میں شامل ہوگی۔ دریں اثناء، سپریم کورٹ میں ایک سماعت کے دوران سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی ذاتی طور پر صورتحال کی نگرانی کر رہے ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ کوئی کوتاہی نہ ہو۔ یہ بھی عجیب بات ہے کہ حکومت کو چہرہ بچانے کے لیے وزیراعظم کے نام کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ پیپر لیک ہونے کے بعد NEET-UG امتحان کی منسوخی واضح طور پر ظاہر کرتی ہے کہ اسی طرح کے واقعات کے باوجود NTA نے امتحان کی سالمیت کو یقینی بنانے کے بارے میں کوئی سبق نہیں سیکھا ہے۔ اس بدعنوانی کے نتائج اور اس کے ذریعے کامیابی حاصل کرنے کی کوشش کرنے والے کچھ افراد کے اعمال کا خمیازہ 2.2 ملین طلباء نے بھگتا۔ جنہوں نے ایمانداری اور محنت سے امتحان میں شرکت کی۔ پیپر لیک کرنے اور ان کے استحصال میں ملوث گروہوں کی سرگرمیوں کے انکشافات کے شور سے ان طلباء اور ان کے والدین کا درد ڈوب گیا۔ سوال یہ ہے کہ این ای اے ٹی اور دیگر امتحانات میں بے ضابطگیوں کی سابقہ مثالوں کے باوجود، حکومت نے امتحان کو منصفانہ طریقے سے کرانے کے لیے اپنی ہی مشینری اور پولیس پر اعتماد کیوں کھو دیا؟ اگر چہ فوج کا کردار ہنگامی حالات یا شدید موسمی اتار چڑھاؤ کی صورت میں لاجسٹک کو آرڈینیشن اور محفوظ نقل و حمل تک محدود بتایا جا رہا ہے لیکن یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ فوج امتحان کی نگرانی نہیں کرے گی۔ تاہم یہ دیکھنا باقی ہے کہ فوج کی امداد کا دائرہ کیا ہوگا۔ عام طور پر قدرتی آفات اور دیگر ہنگامی حالات میں فوج یا مسلح افواج کو جنگی سطح پر امدادی کارروائیوں کے لیے تعینات کیا جاتا ہے۔ لیکن اب امتحانات کے انعقاد کے لیے بہتر وسائل، ہر سطح پر مانیٹرنگ کے لیے تکنیکی سہولیات اور بڑے پیمانے پر ڈیجیٹل سسٹم کے باوجود پیپر لیک ہونے کے واقعات رونما ہو رہے ہیں اور حکومت اس کو روکنے کے لیے فوج کی مدد لینے پر مجبور ہے، تو اس سے زیادہ افسوس کی بات اور کیا ہو سکتی ہے۔

ڈاکٹر شجاعت حسین

علم و عمل کرتا ہے زمانے میں امام خمینی رحمۃ اللہ علیہ پیدا

دیکھا جو رکھ کے سامنے آئینہ صفات
تصویر کر گیا پھر مجسّم جمال ذات

امام خمینی رحمۃ اللہ علیہ کی قیادت میں 1979ء کا ایرانی انقلاب عصر حاضر کی منفرد سیاسی و مذہبی تحریک ہے، جس کا مقصد قرآنی اقدار کا نفاذ اور سامراجی طاقتوں کا خاتمہ تھا۔ اس انقلاب کی نمایاں خصوصیات یہ ہیں کہ اسلامی نظریات پر استوار، یہ انقلاب مارکسزم یا مغربی جمہوریت کے بجائے خالص اسلامی اصولوں، شریعت اور ولایتِ فقیہ کے نظریے پر مبنی تھا۔ عوامی اور عوامی شرکت، اس میں کسی روایتی فوجی بغاوت کے بجائے ملک کے تمام طبقوں کے کروڑوں عام شہریوں نے سڑکوں پر آ کر حصہ لیا، جس سے اس کی جڑیں عوام میں مضبوط ہوئیں۔ خود مختاری اور غیر جانبدارانہ پالیسی (نہ شرقی نہ غربی) اس کا بنیادی اصول عالمی سپر پاورز (خصوصاً امریکہ) سے مکمل آزادی تھا، جو "نہ شرقی نہ غربی، جمہوری اسلامی" کے نعرے میں واضح تھا۔ ظلم اور سامراج سے نگراؤ: بنی شاہ کی مطلق العنان حکومت اور استکباری طاقتوں کے سامنے ڈٹ جانا اور کمزور و پسماندہ طبقات کی حمایت کرنا اس کا نمایاں ترین جزو تھا۔ روحانی و اخلاقی پہلو: سیاست اور جد و جہد کو روحانیت، تقویٰ اور اخلاقی اقدار کے ساتھ جوڑنا امام خمینی رحمۃ اللہ علیہ کا خاصہ تھا۔ علاوہ ازیں اس انقلاب نے اس انقلاب کو فکری، حرمتی، فاطمی، علمی، خواتین کی شمولیت، مساوات، ترقیاتی، سائنسی تکنیکی، دفاعی، روحانی، شہادتی و کربلائی سے منسوب ہوگیا۔

سنہ 1979ء کو تاریخ کی کتاب میں امام خمینی رحمہ کے انقلاب کے لیے محفوظ کر دیا گیا۔ آپ نے یہ بات غلط ثابت کر دی کہ بادشاہوں کی شہنشاہیت کا خاتمہ کے لیے طاقت، فوج اور اسلحہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ آپ جنل گے، جلاوطنی کا سامنا کیا اور طرح طرح کی صعوبتیں برداشت کیں۔ اور جگ پر عیاں کر دیا کہ بادشاہوں کی حکومت کو علم و عمل، صبر و شکر، جدوجہد، ایثار، پروردگار پر یقین کامل، اور پیغام کربلا پر مکمل عمل سے فوت، فوج اور اسلحہ کا مایابی اور کامرانی حاصل کی جا سکتی ہے۔ یہ آپ نے تاریخ کے اوراق میں رقم کیا

نکھرے ہوئے بیکر کو واحد بنا دیا
ایمان و صبر و ضبط کا شاہد بنا دیا

ہر سال 3 جون کو ایران میں، رہبر کبیر آیت اللہ روح اللہ امام سید الموسوی خمینی رحمہ کی یوم برسی بڑے ہی جوش، جذبہ و عقیدت سے منایا جاتا ہے۔ آپ کی وفات 3 جون 1989 عیسوی کو حرکت قلب بند ہونے سے تہران میں ہوئی۔ آپ کی والدہ ماجدہ حضرت خدیجہ میر دامادی تھیں اور پدر بزرگوار کا نام سید مصطفیٰ موسوی تھا۔ آپ ایک مرجعی، مذہب اور تعلیم یافتہ گھرانے میں پیدا ہوئے۔ آپ ایران کے پہلے رہنما اور بانی انقلاب قرار پائے۔

اسلامی جمہوریہ ایران میں بڑی شان و شوکت سے 36 دیں یوم برسی منائی جاری ہے جس میں تمام دنیا سے دانشوران، مصنفین، محققین، مبلغین، علماء کرام، ذاکرین، ادباء، شعراء، تاریخ نویس، صحافی مخلصین، مفکرین اور دیگر علوم و فنون کے ماہرین اس عالیشان تقریب میں قرب و قلب سے مشاہدہ کر رہے ہیں۔

قلب میں سوز نہیں، روح میں احساس نہیں، فکر میں تحریک نہیں، قدرِ خودی نہیں، عمل میں تزبذبی آیات نہیں۔

مندرجہ بالا نکات کی جانب توجہ مبذول کرانے کا اغراض و مقاصد یہ ہے کہ بانی انقلاب اسلامی جمہوریہ ایران، آیت اللہ روح اللہ سید موسوی خمینی رحمۃ اللہ علیہ کی 37 ویں برسی کے موقع پر کشمیر سے کنیا کماری، اودھ سے دکن تک، بہار سے بنگال اور یوں کہا جائے کہ بر صغیر، یوروپ، امریکہ، افریقہ اور عرب و مشرق وسطیٰ ملکوں میں محفلں، اجلاس، سیمنار، سمپوزیم، جلوس، ریلی، جلسہ، دیوانہ، یونیوسٹی، کلاوڈ اور زوم وغیرہ پر پروگراموں میں بہترین مقررین اور مبصرین امام خمینی رحمہ کی زندگی، ان کے کمالات، انقلاب اسلامی ایران کی کامیابی، فضیلت، عظمت اور افادیت پر پُرمغز روشنی ڈال رہے ہیں اور ناظرین و سامعین کو آشنا کرا رہے ہیں۔ صحافیوں، کالم نگار، مضمون نگار، اور دانشوران بھی اپنے اپنے قلم کو دوڑا رہے ہیں ساتھ میں شعراء کرام بھی اپنے کلام سے محظوظ کرانے کی کوشش میں لگے ہیں اور نشستوں کا دور ابھی کچھ دن اور جاری رہے گا۔ یہ سلسلہ گزشتہ تین دہائیوں سے مسلسل جاری و ساری ہے۔ دنیا تو سب ہمیں ماشاءاللہ کلیئی رحہ رکھا رہی ہے۔ کیا ہم بھی اُنھیں اس دوران ان کی صفات کو پہچانا اور عمل میں لا رہے؟ کیا وہی سوال ذہن میں گردش کرتا ہے کہ کہاں وہ اور کہاں میں؟ امام خمینی رحمہ نے حسینی بن کر، کربلا کے پیغام کو اپنا کر باطل شاہ و باطل قوتوں سے مکمل کر ظلم و ستم کو خلاقت کے سمندر میں غرق کر دیا۔ عرب والوں کو نئی روشنی، راہ، جذبہ، حوصلہ، غیرت اور راہ ایمان، وشمع حرات بخشی۔

امام خمینی رحمہ کی وہ شخصیت ہے کہ جن کا عمل، علم، دوق، وشنی سول لیتا، ترک کرنا، بات کرنا، خاموش رہنا، قیام، رکوع، سجود، صبر و شکر، جلاوطنی، صلح، جنگ اور قول و فعل خالص خدا کے لیے رہا ہے۔ وہ علم الٰہی سے مزین و مالا مال تھے۔ ان کی منزلیں ایسی خوبیوں کا خزانہ ہے جسے لوگوں کے لیے بیان کیا جانا چاہیئے:

علم کرتا ہے زمانے میں کسی پیدا
جاہل انسان کو صدام بنا دیتا ہے

امام خمینی رحمہ نے مدرسہ قم میں وہ شہرہ آفاق تقریر کی جو کلیئے عظیم انقلاب کا دیباچہ بن گئی۔ انھوں نے کہا:

میرا دل درد سے پھٹا جا رہا ہے۔ میں اس قدر دل گرفتہ ہوں اس لیے کہ اس ظلم (شاہ محمد رضا شاہ پہلوی) نے ہمیں فروخت کر ڈالا ہماری عزت اور ایران کی عظمت خاک میں ملا ڈالی۔ اہل ایران کا درجہ امریکی کتے سے بھی کم کر دیا گیا ہے اگر شاہ ایران کو امریکہ کے سامنا ہوگا لیکن کوئی امریکی خانساماں شاہ ایران یا اعلیٰ ترین عہدے داروں کو اپنی گاڑی سے روند ڈالے تو ہم بے بس ہوں گے، آخر کیوں؟ کیونکہ ان کو امریکی قرضے کی ضرورت ہے۔ اے نجف، قم، مشہد، تہران اور شیراز کے لوگو! میں تمھیں خبردار کرتا ہوں یہ غلامی قبول مت کرو۔ کیا تم چپ رہو گے اور کچھ نہ کہو گے؟ کیا ہمارا سودا کر دیا جائے اور ہم زبان نہ کھولیں؟ یہ تقریر صرف ایرانیوں کے لیے نہیں ہے بلکہ عالم اسلام اور اشرف المخلوقات کے لیے ہے بلکہ خصوصی طور پر بغیرت عرب شیخوں اور حکمرانوں کے لیے ہے جو بیہود و نصاریٰ کے تلوے چاٹ رہے ہیں۔

امام خمینی کی یہ آفاقی و ابدی تقریر نے ایران کے عوام پر ایسا اثر صرف کیا کہ بھی شاہ پہلوی کے خلاف سڑکوں پر آئے اور اپنی زندگی کی فکر کیے بغیر تختہ الٹ دیا۔

حضرت امام خمینی رحمہ نے مُلتزم رہے نہیں بلکہ اپنے خالق کا کنات پر یقین کامل، کربلا کے پیغام کا مکمل پاسداری، علم و عمل، صبر و شکر، جہد و جہاد اور اپنے کردار سے انقلاب پیدا کیا۔ ان کا جہاد صرف سیاسی، سماجی، فکری اور تصادمی نا تھا بلکہ ان تمام جہادوں کے ساتھ اندرونی جہاد بھی بھی تھا۔ جس زمانے میں کوئی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ امریکہ کے خلاف ایران کھولی جا سکتی ہے۔ امام خمینی رحمہ نے بڑی طاقتوں کے بارے میں پائی جانے والی فکر تبدیل کر کیا نہیں ان کی اوقات بڑا دلاوری اور بہادرت کر دیا کہ دنیا کی طاقتوں پر ضرب لگائی جا سکتی ہے یہ حقیقت امریکہ کے موجودہ حالات ڈوبتے ٹائٹینک کے مانند ہے جو اپنے آپ میں خود گواہ ہے۔

یہ واقعہ بھی ہندوستانی علماء کرام، ذاکرین، مقررین رحریت لیڈران کے لیے قابل توجہ ہے کہ پاکستانی فوجی جنرل اور بچے صدر، محمد ضیاء الحق امام خمینی رحمہ سے ملنے کے لیے تہران گئے۔ ضیاء الحق نے ملاقات کے دوران پاکستان میں انقلاب برپا کرنے کے لیے طریقہ کار دریافت کیا۔ امام خمینی رحمہ نے مشورہ دیا کہ پاکستان میں انقلاب لانے سے پہلے آپ کو اپنے آپ کو میں انقلاب لانا ہوگا۔ یہ اشارہ ان علماء کرام، ذاکرین، مقررین، واعظین، شعراء کرام کے لیے ہے جو صرف منبر و محراب سے اپنی گفتگو، تقریر اور واعظ سے انقلابی بنانا چاہتے ہیں۔ کیا امام خمینی رحمہ کے تقاریر سے شاہی خاندان اور ان معاون امریکہ کو ایران سے باہر کیا؟ تاریخ کا مطالعہ کریں: اول اور اہم کردار رہا ہے۔

امام خمینی رحمہ کے کردار، امانت داری، دیانتداری، ایمان اور توحید کے حوالے سے ایک معقول و مناسب حوالہ موجودہ حالات میں دینا نہایت ضروری ہے کہ فصل زمستان پور۔ کسی تاجر نے امام خمینی رحمہ کو زیادہ تعداد میں مکمل دیا ہے کہ کہ کر اس مکمل کو علماء کرام کے درمیان تقسیم کر دیں۔ کثیر تعداد میں مکمل دیکھ کر امام خمینی رحمہ کے خادم نے اپنی مکمل دینے کا تقاضا کیا، لیکن نہیں دیا، دوسری دفعہ بھی خادم نے اپنے آپ کو سردی سے محفوظ رکھنے کے لیے مکمل مانگا مگر اس دفعہ بھی امام نے مسترد کر دیا۔ خادم نے مسلسل تیسرے دن بھی مکمل کے لیے مطالبہ کیا تو تاجر کے لبوں میں سے ایک عدد بھی نہیں دیا بلکہ اپنا ذاتی مکمل پھر کر دیا۔ اب یہ بھی تذکرہ کرنا لازمی ہے کہ خادم نے کہا کہ میں آپ کی خدمت کرتا ہوں۔ امام خمینی رحمہ نے جواب دیا کہ تم خدمت کرتے ہو لیکن عالم تو نہیں ہو۔ تاجر نے یہ کہہ کر مکمل دیا تھا کہ اسے علماء کے درمیان تقسیم کریں گے۔ شب کے درمیان جب خادم کی آنکھ کھلی تو امام خمینی رحمہ کے کمرے کی لائٹ جلتی رہی تھی، گھبرا کے کمرے سے اندر کی طرف جھانکا تو دیکھتا ہے کہ امام ٹھنڈک سے بچنے کے لیے اپنا جسم پر ڈالے ہوئے ہیں۔ اور دستور کے خلاف کمرے کی لائٹ ٹھنڈک سے بچنے کے لیے جلا رکھی ہے۔

کہانی کا اخلاقی سبق یہ ہے کہ اگر کوئی چیز یا رقم جس کے لیے دی جا جائے وہ اسی حق یا ذات میں استعمال و خرچ کیا جائے۔

آیت اللہ العظمیٰ خمینی روح اللہ سید الموسوی خمینی رحمہ داصل کربلا کی راہ کا ایک بزرگ سپاہی تھا، جس نے باطل قوت کے سامنے انکار کرنا، سلطان غیرت حسین ابن علی علیہ السلام سے درس حاصل کی، جس نے اولاد زہرہ ہونے کا حق و ثبوت پیش کیا، بے وطن رہا مگر ظالم کے سامنے جھکا نہیں، دنیا کو ثابت کیا کہ جو انسان کربلا سے منسلک ہو جاتا ہے اسے پھر حق پرستی کے سوا کچھ نظر نہیں آتا۔ آج امام خمینی رحمہ کا وہ آفاقی و ابدی شخصیت ہے جی کو کوئی شخص کے سامنے اپنے ملک کے نظام و مسئلے کا گلہ کریں، گے تو وہ شخص ایک ہی لغت میں جواب دے گا "اس ملک کو خمینی جیسے انقلابی شخصیت کی ضرورت ہے۔"

امام خمینی رحمہ نے نہ صرف ایران، بلکہ عراق، شام، لبنان، فلسطین، یمن، ناجیریا، افریقہ اور دیگر ممالک میں لوگوں کے دلوں، معاشرے، قصبوں اور گلیوں میں اپنی انقلابی فکر کو روشن کر دیا ہے جیسی تو شوہ: خمینی کیسی شعار ما (خمینی خمینی ہمارا نعرہ ہے) شہادت افتخار ما (شہادت ہمارا فخر ہے)

انقلاب کا مطلب ہی ہے برائیوں کے خلاف جدوجہد کے ذریعے مثبت تبدیلی مرحب کرنا۔ دنیا کے تاریخ ساز اور مشہور انقلابات اور بھی ہیں ان میں فرانسیسی انقلاب 1789ء، روسی انقلاب (1917ء)، امریکی انقلاب، صنعتی انقلاب، چینی انقلاب 1949ء، کیوبا کا انقلاب 1959ء اور ہندوستان کا انقلاب 1947ء لیکن ان سب سے منفرد انقلاب اسلامی جمہوریہ ایران قرار پایا۔

شہر مقدس رام اللہ المعروف کو رہبر کبیر آیت اللہ روح اللہ امام سید الموسوی خمینی رحمہ کی 2013 ویں برسی میں شرکت کا شرف حاصل ہوا۔ رہبر معظم انقلاب اسلامی جمہوریہ ایران آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای دامِ ظلہٗ کی تقریر کو تقریب سے ساعت کا اور ان کے نورانی چہرے کا دیدار کرنے کا موقع فراہم ہوا، ایران کے صدر احمدی نژاد صاحب سے ہاتھ ملانے کا و امام خمینی رحمہ کے وہ رہبر، تجت الاسلام والمسلمین سید حسن روحانی وام اللہ العالی سے مصافحہ کرنے کا موقع ملا، امام خمینی رحمہ کے معمولی رہائشی کا دیدار کیا۔ الحمدللہ! آپ کی قبر مقدس کی زیارت کی۔

”بادِ اجل نے ایک اور چراغ گل کر دیا“

سیّد اقبال حیدر (فرینکفرٹ، جرمنی)

باد اجل نے ایک اور چراغ گل کر دیا ہے 15 فروری 1935 یوپی کے شہر اِیودھیا سے ابھرنے والا جدید غزل کا ادبی سیارہ 91 سال بعد بھوپال کی خاک اوڑھ کر ہمیشہ کے لیے سو گیا، اردو کے عالمی شہرت یافتہ جدید غزل کے عہد ساز شاعر شاعر، ذی فہم ادیب، ڈاکٹر بشیر بدر اللہ کو پیارے ہو گئے۔ اس وقت دنیا کے ادبی منظر نامے پر ان جیسا انقلابی شاعر، دانشور اور مشترکہ تہذیب کا علمبردار ڈھونڈے سے بھی نہیں ملے گا، وہ زندگی بھر قلم کے سپاہی بنے رہے اپنی آنکھیں ہر ایک کے قلم میں افکار اور سب کی خوشیوں پر مسکراتی تھیں۔ سیّد محمد بشیر جو ڈاکٹر بشیر بدر کے نام سے دنیا بھر میں مشہور ہوئے، ڈاکٹر بشیر بدر کا بنیادی تعلق اِیودھیا سے تھا، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے اعلیٰ تعلیم حاصل کی اور میرٹھ میں ملازمت کی، میرٹھ کے 1868 کے فرقہ وارانہ فسادات کے دوران پیچھا کیا جس کا ذکر اکثر اپنے اشعار میں بھی کرتے رہے:

لوگ ٹوٹ جاتے ہیں ایک گھر بنانے میں
تم ترس نہیں کھاتے بستیاں جلانے میں

اُجالے اپنی یادوں کے ہمارے ساتھ رہنے دو
نہ جانے کس گلی میں زندگی کی شام ہو جائے

یہ بھول مجھے کوئی وراثت میں ملے ہیں
تم نے مرا کانوں بھرا بستر نہیں دیکھا

دنگا فساد کے شکار مرائم ملائم لکھے کے شاعر ڈاکٹر بشیر بدر اپنی تحریروں میں ایک انقلابی تھے اردو ادب کو، محبت، تجاہی، ہجرت کے جذبوں سے سرشار شاعری کی کتابیں "آکائی، اہیج، آمد، روشنیاں، آس" عطا کرنے والے ڈاکٹر بشیر بدر کی قد آور شخصیت اردو ادب میں بے مثال تھی ان کے اُٹھ جانے سے اردو ادب کا جتنا زبردست نقصان ہوا ہے اس کی تلافی کے امکانات مستقبل قریب میں نظر نہیں آتے۔ ہندوستان کے سرکاری "پدم شری" ایوارڈ یافتہ ڈاکٹر بشیر بدر کا انتقال اردو دنیا کا عظیم نقصان ہے اردو نے ایک عملی ادیب و شاعر کھو دیا اور امن کا پیامبر رخصت ہو گیا۔ نئی غزل کی دنیا کے اس سب سے عظیم شاعر نے اردو زبان و ادب کی ترویج و اشاعت میں غیر معمولی کردار ادا کیا انھوں نے اپنی شاعری کے سحر سے دبے کچلے افراد کی آواز کو عام کرنے کا کام کیا ان کی شاعری امن و آشتی کا پیغام تھی۔

اردو ادب کو، محبت، تجاہی، ہجرت کے جذبوں سے سرشار شاعری کی کتابیں "آکائی، اہیج، آمد، روشنیاں، آس" عطا کرنے والے ڈاکٹر بشیر بدر کی قد آور شخصیت اردو ادب میں بے مثال تھی ان کے اُٹھ جانے سے اردو ادب کا جتنا زبردست نقصان ہوا ہے اس کی تلافی کے امکانات مستقبل قریب میں نظر نہیں آتے۔ ہندوستان کے سرکاری "پدم شری" ایوارڈ یافتہ ڈاکٹر بشیر بدر کا انتقال اردو دنیا کا عظیم نقصان ہے اردو نے ایک عملی ادیب و شاعر کھو دیا اور امن کا پیامبر رخصت ہو گیا۔ نئی غزل کی دنیا کے اس سب سے عظیم شاعر نے اردو زبان و ادب کی ترویج و اشاعت میں غیر معمولی کردار ادا کیا انھوں نے اپنی شاعری کے سحر سے دبے کچلے افراد کی آواز کو عام کرنے کا کام کیا ان کی شاعری امن و آشتی کا پیغام تھی۔ ڈاکٹر بشیر بدر کی 10 سالہ بیماری کے بعد موت نے اردو زبان و ادب کے شیدائیوں کو سکتے میں ڈال دیا۔ ان کے انتقال کی خبر سے ادبی دنیا میں صف ماتم بچھ گئی ہے۔ ڈاکٹر بشیر بدر کا موت کے ہاتھوں بے بس ہو کر ہمارے درمیان سے اُٹھ جانا صرف اردو والوں کا ناقابلِ تلافی نقصان ہی نہیں بلکہ پوری عالم انسانیت کا نقصان ہے۔ آپ انسانیت کے شیدائی اور علمبردار تھے آپ کا دل سوز محبت سے لبریز تھا۔ تمام انسانوں کے دل کا درد اپنے دل میں محسوس کرتے تھے۔ آپ ہمارے ان شاعروں میں سے تھے جو ادبی محفلوں، گروہوں اور طبقوں میں اتنے ہی مقبول تھے جتنے عوام میں۔ آپ شاعری برائے شاعری کے قائل نہیں تھے آپ کا مقصد ادبی ذات کی تشہیر نہیں بلکہ ان اقدار کی تشہیر تھا جو انسان کو ارفع و اعلیٰ بناتی ہیں آپ کی اسی خصوصیت نے آپ کو مقبولیت کی اعلیٰ منزلوں تک پہنچا دیا تھا ڈاکٹر بشیر بدر مشاعروں کی جان تھے کبھی بھی مشاعرے میں انکی شمولیت کو مشاعرے کی کامیابی کی ضمانت سمجھا جاتا تھا۔ ڈاکٹر بشیر بدر سے میری ہندوستان ہی میں 90 کی دھائی میں 2 مشاعروں میں ملاقات رہی پھر جرمنی سے فون پر اکثر بات ہوتی تھی، میری شاعری پر آپ کا مضمون میری کتاب "بے آب زمینیں" میں چھپ چکا ہے آپکا میری دعوت پر فرینکفرٹ میں مشاعرے میں شرکت کا پروگرام تھا بعد ازاں ہمیں ملکر لندن بھی جانا تھا جو آپ کی طبیعت کی ناسازی کے سبب نہ ہو سکا۔ میں دعا کرتا ہوں کہ پروردگار مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دیں اور ان کے لواحقین کو صبر و تحمل عطا فرمائے۔

□□□

اردو زبان میں نعت گوئی کا فن

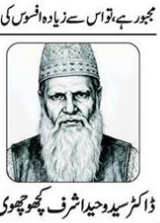

ڈاکٹر سید وحید اشرف کچھوچھوی

اردو اور فارسی ادب میں فصاحت و بلاغت اور معانی و بیان کے سارے مسائل قرآن سے ماخوذ ہیں۔ معانی و بیان پر پہلے عربی زبان میں کتابیں لکھی گئیں اور وہاں سے فارسی میں ان مسائل کو ذکل کیا گیا۔ فارسی زبان سے اردو میں یہ مسائل لے گئے۔ اردو اور فارسی زبان میں اب تک لے کے حُسن و قبح کا معیار یہی تھا جو قرآنی بنیادوں پر قائم ہوئے تھے۔ اسی لیے درسگاہوں میں عربی و فارسی بلکہ اردو کے بھی ادبیات کے طالب علم کو ان اصولوں کا جاننا ضروری تھا۔ اس کا فائدہ کم از کم یہ تھا کہ طالب علم کو بنیادی طور پر شعر فہمی کا ذوق ہو جاتا تھا اور وہ اس کے محاسن اور معائب کو شعر سمجھ لیتا تھا۔ شعر فہمی کے لیے یہ بنیادی لوازم ہیں اس کے بغیر جدید تنقید محض عبارت آرائی ہوگی۔

مذکورہ بالا لوازمات سے قطع تعلق کر لینے کے سبب آج طلباء کو محاسن و معائب شعر کے محاسن و معائب سمجھنے میں دشواری ہوتی ہے۔ ہماری ساری کلاسیکی شاعری انھیں اصولوں کی پابند ہے۔ ان اصولوں سے قطع تعلق کرنے کا نتیجہ یہ ہے کہ اب طلباء اپنی کلاسیکی شاعری سے ناواقف ہوتے جا رہے ہیں۔ ایران کا حال کچھ اس بھی برا ہے۔ ایرانی طلباء خود اپنی کلاسیکی شاعری سمجھنے سے قاصر ہیں۔ یہ مغربی اثرات کا نتیجہ ہے۔ تمام اصناف سخن میں جو ذوق، حُسن اور اثر پیدا ہوتا ہے وہ انھیں اصولوں کی بدوری سے ہوتا ہے۔ خواہ کلچے والے کو اس کا پورا علم نہ ہو کیونکہ یہ اصول ہماری روزمرہ زندگی میں رچ بس گئے ہیں اور ان کا استعمال روزانہ بے تکلفی سے کرتے ہیں۔ ہماری زبان کی ساخت و پرداخت انھیں اصولوں پر ہوتی ہے۔ اور زبان بن جانے کے بعد یہ اصول مرتب ہوئے ہیں۔

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ زبان پہلے بنتی ہے اور اس کے اصول و قواعد بعد میں اہل علم مرتب کرتے ہیں۔ اردو زبان میں یہ اصول و قواعد کسی قدر پیچیدہ ہیں۔ یہی وجہ ہے بابائے اردو نے کہا تھا کہ "ان کی طرح باریک بینی سے اردو قواعد مرتب نہیں کی۔ لیکن یہ ہو سکتا ہے کہ کوئی باہر آن سے چھوٹ گئی ہو۔ (یہاں اس وقت کوئی کتاب میرے پیش نظر نہیں ہے) اس وقت ہمارے سامنے زبردست مسئلہ اردو زبان میں ضمیر آپ، تو، تمہارا اور تیرا یعنی ضمیر واحد حاضر کے استعمال کا ہے۔ کیونکہ نعتیہ شاعری میں کبھی کبھی بعض لوگ ابھی تک اس کے استعمال پر تشکیک میں مبتلا ہیں۔ چونکہ ہمارے پیش نظر اردو قواعد کی کوئی کتاب نہیں ہے اور اس کی چنداں ضرورت بھی نہیں ہے کیونکہ ضمیروں کا استعمال ہم روزمرہ اور محاورہ کے مطابق کرتے ہی رہتے ہیں اور اصول تو ہمارے محاورہ کی بنا پر بنتے ہیں۔ اردو اور فارسی دونوں زبانوں میں ضمیر واحد حاضر کا استعمال عام بول چال میں نہیں ہوتا اور نثری تحریر میں بھی عام طور سے نہیں ہوتا۔ انگریزی میں بھی ایسا ہی ہے۔ اردو میں "تو" کے بجائے تم اور آپ استعمال ہوتے ہیں۔ فارسی میں "تو" کے بجائے "تان" اور "شما" استعمال ہوتے ہیں۔

ہماری کلاسیکی کی شاعری میں "تو" کا استعمال ہوتا ہے اور اس آج بھی شعر میں بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ ہمارے ہی زمانہ میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو "تو" کو حرف تحقیر کا سوال نہیں پیدا ہوتا۔ اگر عربی میں مثنیہ کو چھوڑ کر جمع کا صیغہ استعمال کرنا بے محل ہوتا۔ اس لیے اللہ تعالیٰ کا اپنے لیے نحن استعمال کرنے سے نہ مثنیہ ہو سکتا نہ جمع۔ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کے لیے واحد ہی کا مفہوم لگتا ہے۔ عربی زبان میں مثنیہ نہ ہونے کی نکت بھی اس سے ظاہر ہوتی ہے اور اس سے عربی زبان کی ایک عجیب و غریب خوبی کا بھی پتہ چلتا ہے۔ لیکن ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ بندہ حاضر اور غائب کے صیغے میں اللہ تعالیٰ کو جمع کے صیغے میں خطاب کرنا درست ہے؟ اس سلسلہ میں ہمیں قرآن ہی سے ہدایت حاصل کرنی ہوگی۔ پورے قرآن پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے لیے متکلم کا صیغہ استعمال کیا ہے تو واحد اور جمع دونوں میں استعمال کیا ہے اور یہ اس کا حق ہے۔ عربی میں صیغہ متکلم میں مثنیہ نہیں ہوتا۔ اس لیے جب اللہ تعالیٰ خود جمع متکلم کا صیغہ استعمال کرے تو وہ مثنیہ نہیں ہو سکتا اور جب وہ مثنیہ ہو سکتے تو متکلم کا سوال نہیں پیدا ہوتا۔ اگر عربی میں مثنیہ کو چھوڑ کر جمع کا صیغہ استعمال کرنا بے محل ہوتا۔ اس لیے اللہ تعالیٰ کا اپنے لیے نحن استعمال کرنے سے نہ مثنیہ ہو سکتا نہ جمع۔ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کے لیے واحد ہی کا مفہوم لگتا ہے۔ عربی زبان میں مثنیہ نہ ہونے کی نکت بھی اس سے ظاہر ہوتی ہے اور اس سے عربی زبان کی ایک عجیب و غریب خوبی کا بھی پتہ چلتا ہے۔ مثالوں کی ضرورت نہیں۔ اس کے قدماء اور بزرگ شعراء سے بھی مثالیں پیش کی جا سکتیں۔ موجودہ دور میں اگر بزرگ شخصیت بھی اس اصول کے خلاف روش اختیار کرے تو اسے سند کے طور پر نہیں پیش کیا جا سکتا۔

فارسی میں آپ کی جگہ "تان" استعمال کرتے ہیں اور یہ بھی زور مزہ کے آداب میں داخل ہے، اس میں سب سے برابر والے شریک ہیں۔ فارسی نعتیہ شاعری میں سیدۃ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہیئے "تو" اور "توئی" کا استعمال بکثرت ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے لیے ضمیر استعمال کرنے کا طریقہ شعر میں رہا ہے کہ اگر ضمیر حاضر سے باغائب واحد ہے اور لفظ ظاہر ہے تو اس کے لیے فعل بھی واحد لاتے ہیں اور اگر ضمیر ظاہر نہیں ہے تو ایسے موقع پر جمع لا سکتے ہیں۔

یہ صرف فارسی زبان کی خصوصیت ہے۔ اس کی وضاحت کے لیے مثالیں ہیں۔ پہلے ایک شعر نقل کیا جاتا ہے جس میں خدا کو بطور فاعل استعمال کیا ہے۔ حافظ شیرازی کہتے ہیں:

اگر خدائے گنے راہبر گناہ گیر
زمیں بنالہ در آید زمانہ آہ گیرد

(جاری)

مانسون سے قبل ممبئی کے مختلف علاقوں میں موسلا دھار بارش

شہریوں نے جہاں راحت کی سانس لی وہیں سڑکیں زیر آب آنے سے شدید ٹریفک جام ہوگیا، تھانے، رائے گڑھ اور پالگھر اضلاع کے لیے یلو الرٹ جاری

ممبئی: ممبئی کے باشندوں کو چلچلاتی دھوپ اور تیز گرمی سے راحت ملی۔ اتوار کو چھٹی والے دن ممبئی اور آس پاس کے علاقوں میں بارش سے موسم خوشگوار ہوگیا۔ ممبئی شہر، ممبئی کے مضافاتی علاقوں، تھانے اور رائے گڑھ کے کچھ حصوں کے ساتھ ساتھ پالگھر کو بادلوں نے ڈھانپ لیا۔ صبح سویرے گرمی اور نمی برقرار رہی، تاہم کچھ دیر بعد بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش ہوئی۔ تاہم مختصر بارش نے بی ایم سی کے کام کو بے نقاب کردیا۔ کئی مقامات پر سڑکیں زیر آب آگئیں جس سے شدید ٹریفک جام ہوگیا اور شہریوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ ممبئی میں اتوار کی صبح بڑے پیمانے پر پری مانسون بارش ہوئی، جس سے شہر کو راحت ملی، جو چلچلاتی گھٹنوں سے گرمی اور نمی سے دوچار تھا۔ ممبئی، اس کے مغربی مضافات اور مشرقی مضافات کے کئی حصوں میں درمیانی سے بھاری بارش ہوئی، جس سے کچھ علاقوں میں پانی جمع ہوگیا۔ پڑوسی ریاست نوی ممبئی کے کچھ حصوں میں بھی موسلا دھار بارش ہوئی۔ دادر، ماٹونگا، کمار، پھوبر، ماٹور، کرلا، سانتا کروز، وداے پارلے، اندھیری اور درسوواکے مضافاتی علاقوں میں ایک بار دوگھنٹے کے دوران شاید بارش ہوئی۔ پانی جمع ہونے کی وجہ سے ٹریفک کی رفتار کم ہوگئی، جس سے کچھ علاقوں میں ڈرائیوروں اور مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ بارش اور مداخلے کی وجہ سے واشی کی طرف جانے والی سائن۔ بندوپل بائی وے پر بڑے پیمانے پر ٹریفک جام ہوگیا۔ بہت سے دو پہیہ سواروں کو اچانک موسلا دھار بارش سے بچنے کے لیے فلائی اوور اور اسٹاپ واٹس اور دکانوں کے شیڈوں کے نیچے پناہ لیتے ہوئے دیکھا گیا۔ فوری طور پر کسی بڑے واقعے کی اطلاع نہیں ملی، جبکہ میونسپل حکام صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ مضافاتی ٹرین خدمات متاثر نہیں رہیں، حالانکہ کچھ ٹرینیں مقررہ وقت سے پیچھے چل رہی تھیں۔ محبہ یداروں نے کہا کہ ریل نیٹ ورک پر کوئی خاص خلل نہیں ہوا۔ برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) کی طرف سے پیش کردہ ریکارڈ سے پتہ چلتا ہے کہ اتوار کی صبح 6 بجے سے صبح 9 بجے کے درمیان، مشرقی مضافاتی علاقوں میں زیادہ سے زیادہ 61 ملی میٹر بارش ہوئی، اس کے بعد مغربی مضافاتی علاقوں میں جو 61 ملی میٹر اور سٹی ڈویژن میں 0.61 ملی میٹر بارش ہوئی۔ سب سے زیادہ بارش چمبور میں دیکھی گئی، جہاں 27 ملی میٹر بارش ہوئی، اس کے بعد مانخورد اور باندرہ کرلا کمپلیکس میں 22 ملی میٹر، سانتا کروز میں 17 ملی میٹر، گزدھر بند اسٹوم واٹر پمپنگ اسٹیشن پر 12 ملی میٹر اور گھاٹ کوپر میں 11 ملی میٹر بارش ہوئی۔ اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ بندہ اور اتوار کے درمیان، آئی ایم ڈی کی سانتا کروز آبزرویٹری میں 8.8 ملی میٹر بارش ہوئی جب کہ قلابا آبزرویٹری نیل' بارش کے ساتھ خشک رہی۔ آئی ایم ڈی کے مطابق شہر اور کونکن خطہ کے دیگر اضلاع میں پیر سے شروع ہونے والی مزید بارش کا امکان ہے۔ اس کے ہفتہ اور اتوار تک کوئی ٹیلین کے مطابق، ممبئی میں پیر کو ہلکی سے درمیانی بارش ہونے کا امکان ہے، اس کے بعد منگل کو مزید بارش کی سرگرمیاں ہوں گی جب کہ آئی ایم ڈی نے درمیانی سے بھاری بارش کے امکان کا اعلان کیا ہے۔ اس کے ساتھ گرج چمک اور تیز ہواؤں کے امکان کی وجہ سے یلو الرٹ جاری کیا ہے۔ دریں اثنا، تھانے، رائے گڑھ اور پالگھر اضلاع کو پیر سے یلو الرٹ کے تحت رکھا گیا ہے۔ پری مانسون کے اچیل سے درجہ حرارت میں کمی کا بھی امکان ہے، آئی ایم ڈی مانڈلے نے 1 جون کے بعد زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32 اور 33 ڈگری سلسیس کے درمیان رہنے کی پیش گوئی کی ہے۔

پونے میں 10 جون کے بعد مانسون کے پہنچنے کا امکان

پونے: موسمی حکام کے مطابق، جنوب مغربی مانسون 10 جون سے پہلے مہاراشٹر کے جنیئر حصوں میں پہنچنے کا امکان ہے۔ جبکہ ریاست کے کئی علاقوں میں مجرد جن سے خوفناکی بارش ہونے کی توقع ہے، حکام نے واضح کیا کہ اس بارش کا تعلق مانسون سے نہیں ہے۔ آنے والے ہفتے میں پورے مہاراشٹر میں موسمی حالات میں تبدیلی متوقع ہے۔ درد بھد، مغرب اور وسطی مہاراشٹرا اور خاندیش میں دوبہر کے وقت بادل چھائے رہنے کی توقع ہے کے ساتھ ساتھ بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ ممی کے مقابلے ریاست بھر میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت کے کم ہونے کا امکان ہے۔ تاہم، درد بھد کے کچھ علاقوں، خاص طور پر مشرقی درد بھد، 40 ڈگری سلسیس سے زیادہ درجہ حرارت ریکارڈ کیا جاری رہ سکتا ہے۔

نئی ممبئی میں آئی پی ایل سٹے بازی ریکیٹ کا پردہ فاش

آدھی رات کے چھاپے میں 13 بکیز گرفتار، 60 سے زائد کریڈٹ اور ڈیبٹ کارڈز، کئی اعلیٰ درجے کے موبائل فونز، ایک ٹیبلٹ، ڈائریاں اور نوٹ بک ضبط

نوی ممبئی: بھاری آئی پی ایل سیزن کے دوران غیر قانونی سٹے بازی کے خلاف ایک بڑے کریک ڈاؤن میں، پنویل تعلقہ پولیس نے ہنویل کے قریب ویڈیو گاؤں کے ایک فارم ہاؤس پر آدھی رات کے چھاپے کے دوران 13 مبینہ بکیوں کو گرفتار کیا۔ ملزمان کو عدالت میں پیش کیا گیا جہاں عدالت نے انہیں 2 جون تک پولیس کی تحویل میں دے دیا۔ یہ کارروائی ڈپٹی کمشنر آف پولیس (زون III) ترگی ماندیر کرو کی ہدایت کے تحت دیوی فارم ہاؤس سے چلائے جانے والے ایک آن لائن بیٹنگ آپریشن کے بارے میں موصول ہونے والی مخصوص انٹیلی جنس کے بعد کی گئی۔ اس کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے، پنویل تعلقہ پولیس کی ایک ٹیم نے جمعہ کی رات دیر گئے اچانک چھاپہ مارا اور مبینہ طور پر آن لائن کرکٹ سٹے بازی کی سرگرمیوں کو چلانے اور اس میں حصہ لینے والے ملزمین کو پکڑ لیا۔ پولیس نے کہا کہ سٹے بازی کا ریکیٹ ایک آن لائن پلیٹ فارم کے ذریعے چلایا جا رہا تھا جس کی شناخت 365 لوٹس کے نام سے کی گئی تھی، جس میں ملک بھر میں کھیلے جانے والے آئی پی ایل میچوں پر شرطیں لگائی جاتی تھیں۔ آپریشن کے دوران، پولیس نے 60 سے زائد کریڈٹ اور ڈیبٹ کارڈز، کئی اعلیٰ درجے کے موبائل فونز، ایک ٹیبلٹ اور ڈائریاں اور نوٹ بک ضبط کیں جن کا استعمال سٹے بازی کے ریکارڈ اور مالی لین دین کے لیے کیا جاتا تھا۔ توقع ہے کہ ضبط شدہ مواد سے تفتیشی کاروں کو مالیاتی سلسلہ کا پتہ لگانے اور ریکیٹ سے منسلک دیگر افراد کی شناخت میں مدد ملے گی۔ معتبر انٹیلی جنس پر کام کرتے ہوئے، پولیس ٹیم نے ایک نارگٹ آپریشن کیا جس کے نتیجے میں آئی پی ایل میچوں پر آن لائن سٹے بازی میں مبینہ طور پر ملوث 13 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ کافی مقدار میں الیکٹرانک آلات، بینک کارڈز اور سٹے بازی سے متعلق دستاویزات ضبط کر لیے گئے ہیں۔ چھاپہ پولیس انسپکٹر آنند کامبلے، سائبر سیل پولیس انسپکٹر دیانی پاٹل، اور اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر گیچے اور پھلترے کی قیادت میں ایک ٹیم نے مارا تھا۔ آپریشن ہفتہ کی صبح تک جاری رہا۔ پولیس حکام نے کہا کہ وہ اب ڈیجیٹل شواہد اور مالیاتی لین دین کی جانچ کر رہے ہیں تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ سٹے بازی کا نیٹ ورک کس حد تک پھیلا ہوا ہے اور آیا اس کے ریاست یا ملک کے دیگر حصوں میں آپریٹرز سے روابط ہیں۔ تفتیش کے دوران مزید گرفتاریوں کا امکان ہے۔

757 اسکولوں کی مجوزہ بندش پر عبوری روک کا حکم

بمبئی ہائی کورٹ نے ریاستی حکومت کو 433 پرائمری اور 324 سیکنڈری اسکولوں کے خلاف کسی قسم کی کارروائی سے روک دیا

ممبئی: بمبئی ہائی کورٹ نے مغربی مہاراشٹر کے 757 امدادی اور غیر امدادی اسکولوں کی مجوزہ بندش پر عبوری روک لگا دی ہے۔ عدالت نے کہا کہ ریاستی حکومت نے متاثرہ طلبہ کی اور اپنا موقف پیش کرنے کا موقع دیے بغیر کارروائی کی، جو اصولِ انصاف کے خلاف ہے۔ جسٹس مادھو جے جادار اور جسٹس پرمین ایس پاٹل پر مشتمل ڈویژن بنچ نے ریاستی حکومت کو 433 پرائمری اور 324 سیکنڈری اسکولوں کے خلاف کسی بھی قسم کی کارروائی سے روک دیا۔ یہ اسکول محکمہ اسکولی تعلیم کی جانب سے یکم اور 2 اپریل 2026 کو جاری کیے گئے دو سرکاری قراردادوں (جی آر) کے تحت بندش کے خطرے سے دوچار تھے۔ عدالت نے اپنے حکم میں کہا کہ افرادی سماعت کے بغیر اسکولوں کو بند کرنے کا فیصلہ قانونی طور پر برقرار نہیں رہ سکتا۔ بنچ نے واضح کیا کہ متاثرہ اداروں کو سنے بغیر ان کے خلاف کارروائی کرنا قدرتی انصاف کے اصولوں کی خلاف ورزی ہے۔ ہائی کورٹ نے محکمہ تعلیم کو ہدایت دی کہ یکم اور 2 اپریل کی قراردادوں کے ساتھ منسلک فہرستوں سے متعلقہ اسکولوں کے نام حذف کیے جائیں اور ان اداروں کے خلاف کسی بھی قسم کی سخت یا جبری کارروائی نہ کی جائے۔ واضح رہے کہ یکم اپریل کی سرکاری قرارداد کے تحت 433 پرائمری اسکولوں اور 33 انتہائی ذیلی دنوں کو مبینہ طور پر ناقص تعلیمی کارکردگی کی بنیاد پر مستقل طور پر گرانٹ ان ایڈ کے لیے نااہل قرار دیا گیا تھا۔ اس کے اگلے ہی دن 2 اپریل کو حکومت نے ایک اور قرارداد کے ذریعے 324 سیکنڈری اسکولوں اور 412 انتہائی ذیلی دنوں کو بھی اسی بنیاد پر امدادی گرانٹ سے محروم کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ عدالت کے اس فیصلے کو متاثرہ اسکولوں کے لیے بڑی راحت قرار دیا جا رہا ہے، جبکہ ریاستی حکومت کو آئندہ بھی کارروائی سے قبل متعلقہ اداروں کو مناسب سماعت کا موقع فراہم کرنا ہوگا۔

مورے ڈیم میں اب صرف 60 دن کا پانی موجود

نوی ممبئی میونسپل کارپوریشن نے مانسون میں تاخیر کے خدشات کے درمیان رہائشیوں سے پانی کا درست استعمال کرنے اور پانی کو محفوظ کرنے کی اپیل کی

نوی ممبئی: مورے ڈیم میں صرف 17 فیصد قابل استعمال پانی کا ذخیرہ رہ گیا ہے جو کہ اگلے 60 دنوں کے لیے شہری علاقے کے پانی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کافی ہے۔ نوی ممبئی میونسپل کارپوریشن (این ایم ایم سی) نے مانسون کی بارشوں میں تاخیر کے خدشات کے درمیان رہائشیوں سے پانی کا درست استعمال کرنے اور پانی کو محفوظ کرنے کی اپیل کی ہے۔ شہری ادارے نے پہلے ہی 25 مئی سے پورے شہر میں پانی کی 10 فیصد کٹوتی کا نافذ کیا ہے اور فضلے کو روکنے کے لیے اضافی تحفظ کے اقدامات کا اعلان کیا ہے۔ شہری ادارے نے ہوٹلوں اور ریستوراں سے اپیل کی ہے کہ وہ صارفین کو پانی فراہم نہ کریں جب تک کہ خاص طور پر درخواست نہ کی جائے، جبکہ تعمیراتی سرگرمیوں کے لیے پینے کے پانی کے استعمال پر پابندی عائد کی گئی ہے۔ این ایم ایم سی حکام کے مطابق، مورے ڈیم میں اس وقت 71.8 ملین کیوبک میٹر پانی دستیاب ہے۔ تاہم، ڈیڈ اسٹوریج اور متوقع بخارات کے نقصانات کے حساب سے، ذخائر کی صرف 17 فیصد گنجائش پینے کے مقاصد کے لیے قابل استعمال رہ جاتی ہے۔ شہری حکام نے خبردار کیا کہ اگر بطور ہنگامی خاطر خواہ بارشیں نہیں ہوتی ہیں تو دستیاب ذخیرہ صرف اگلے دو مہینوں کے لیے کافی ہوگا۔ انتظامیہ نے نوٹ کیا کہ ہوٹلوں اور کھانے پینے کی جگہوں پر پانی کی کافی مقدار ضائع ہو رہی ہے جہاں صارفین کے سامنے پانی کے گلاس معمول کے مطابق رکھے جاتے ہیں۔ اس طرح کے ضیاع کو کم کرنے کے لیے اداروں کو صرف درخواست پر پانی فراہم کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ کارپوریشن نے تعمیراتی مقامات پر پینے کے پانی کے استعمال کے خلاف بھی سخت موقف اختیار کیا ہے۔ حکام نے کہا کہ پینے کے پانی کو تعمیراتی کاموں کے لیے ایسے وقت میں نہیں موڑا جا سکتا جب شہر کو مکمل پانی کی قلت کا سامنا ہے اور باشندوں سے کہا جا رہا ہے کہ وہ ہر قطرہ کو محفوظ رکھیں۔ این ایم ایم سی نے شہریوں پر زور دیا ہے کہ وہ پانی کی بچت کے طریقے اپنائیں جیسے گاڑیاں دھونے کے لیے پانی کے استعمال سے گریز کریں، شاورز کے بجائے بالٹیوں کا استعمال کریں، فوری طور پر لیک سے لڑنے کے لیے نلکوں کی مرمت کریں، پانی کے ٹینکوں کو زیادہ بھرنے سے روکیں اور پانی کی بچت کرنے والے مجموعہ نصب کریں۔ میئر سجاتا پاٹل نے رہائشیوں، تجارتی اداروں اور ڈیولپرز سے اپیل کی کہ وہ تحفظ کے تمام اقدامات پر عمل کریں، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ مانسون کے آنے تک ذخائر کو بھرنے تک بلا تعطل پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے اجتماعی کوششیں اہم ہوں گی۔

ایس آئی آر ڈیوٹی جوائن کرنے میں ناکام اساتذہ کو پولیس کارروائی کا انتباہ

ممبئی: ممبئی سٹی الیکشن آفیسر کی جانب سے ریاست کے انتخابی فہرستوں کے پری ریویژن (سپیشل سمری ریویژن یو ایس کام) کی سست پیش رفت پر تشویش کا اظہار کرتے کے بعد بھیونڈی (ایل ایل اور) کے طور پر متعین کیے گئے اسسٹنٹ الیکشن آفیسر اشوتی جوشی نے اسسٹنٹ کمشنر اور پولیس (ایل ایل) کو ایک خط بھیجا ہے۔ جوشی، جو بی ایم سی کے ایڈیشنل میونسپل کمشنر بھی ہیں، نے خط میں کہا ہے کہ بی ایم سی حکام نے فون کالز اور پیغامات کے ذریعے ملازمین سے بارہا رابطہ کیا ہے اور کئی مواقع پر متعلقہ محکموں کے سربراہوں کو بھی مطلع کیا ہے۔ اس کے باوجود بہت سے ملازمین ڈیوٹی جوائن کرنے میں ناکام رہے ہیں، جس کے نتیجے میں ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے پروگرام سے متعلق تیاری کے کام میں تاخیر ہو رہی ہے۔

ممبئی پراپرٹی مارکیٹ میں زبردست تیزی

جائیدادوں کی رجسٹریشن کی تعداد 12 ہزار 315 تک پہنچی، گزشتہ سال کے مقابلے 7 فیصد کا اضافہ

ممبئی: بمبئی شہر (بی ایم سی حدود) میں مئی 2026 کے دوران جائیدادوں کی رجسٹریشن کی تعداد 12 ہزار 315 تک پہنچ گئی، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 7 فیصد زیادہ ہے۔ یہ مئی کے مہینے میں گزشتہ 14 برسوں کی بلند ترین سطح ہے، جو شہر میں رہائشی جائیدادوں کی مضبوط مانگ کی عکاسی کرتی ہے۔ مہاراشٹر محکمہ رجسٹریشن و اسٹامپ کے اعداد و شمار کے مطابق مئی 2026 میں ریاستی خزانے کو اسٹامپ ڈیوٹی کی مد میں 1051 کروڑ روپے سے زائد کی آمدنی حاصل ہوئی۔ اگرچہ رجسٹریشن میں سالانہ بنیاد پر اضافہ ریکارڈ کیا گیا، تاہم اسٹامپ ڈیوٹی سے حاصل ہونے والی آمدنی میں 1 فیصد کی معمولی کمی دیکھی گئی، جس کی وجہ لین دین کے رجحان میں تبدیلی کو قرار دیا جا رہا ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق مئی 2026 میں جائیداد رجسٹریشن کی تعداد نے مئی 2025 کے ساتھ ریکارڈ کو بھی پیچھے چھوڑ دیا، جس سے ممبئی کی رہائشی مارکیٹ کی مضبوطی مزید واضح ہوتی ہے۔ ماہانہ بنیاد پر دیکھا جائے تو اپریل 2026 کے مقابلے میں مئی میں رجسٹریشن کی تعداد میں 14 فیصد اور مجموعی آمدنی میں 9 فیصد کی درج کی گئی، تاہم مجموعی طور پر مارکیٹ کی کارکردگی مضبوط رہی۔ رجسٹریشن کی بلند تعداد اس بات کا ثبوت ہے کہ خریداروں کا اعتماد برقرار ہے اور ذاتی رہائش کے لیے گھروں کی طلب مستحکم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ اسٹامپ ڈیوٹی کی وصولی میں معمولی کمی دیکھی گئی، جو لین دین کی مالیت میں کچھ حد تک توازن کی نشاندہی کرتی ہے، تاہم مارکیٹ کے بنیادی عوامل بدستور مضبوط ہیں۔ بہتر استطاعت، مستحکم طلب اور اپنے گھر کی ملکیت حاصل کرنے کی خواہش مئی کی ہاؤسنگ مارکیٹ کو سہارا دے رہی ہے۔

لگژری کار ڈیلر غیر قانونی اسلحہ سمیت گرفتار

ممبئی: ایک 36 سالہ لگژری کار ڈیلر کو جعلی دستاویزات کا استعمال کرتے ہوئے 32 بور پستول رکھنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ ملزم فیض عدن والا، 6 مئی کو ایک خفیہ اطلاع کے بعد کی گئی تلاشی کے دوران اسلحے کے گرکھا تھا۔ اس نے نائگاؤں میں جاری کردہ ایک درست اسلحہ لائسنس رکھنے کا جھوٹا کیا تھا، تفتیشی کاروں نے پایا کہ اس نے لائسنس کی تجدید کے دوران میونسپل پولیس کلیئرنس سرٹیفکیٹ جمع کرایا تھا اور ممبئی میں اسلحے کے بارے میں مقامی پولیس کو مطلع کرنے میں ناکام رہا تھا۔ ایک پولیس افسر نے کہا کہ نائگاؤں کے حکام سے مناسب پوچھ گچھ اور بات چیت کے بعد، ہم نے اسے گرفتار کر لیا۔ حکام نے بتایا کہ عدن والا نے پولیس کو بتایا کہ اس نے لگژری کاروں کا سودا کیا تھا اور اسے حریفوں کی دھمکیوں کی وجہ سے اسلحے کی ضرورت تھی۔ اس کے خلاف آرمز ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے ساتھ تعزیرات ہند کے تحت جعلسازی اور جعلی دستاویزات کے استعمال سے متعلق دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ زون IX کے ڈی سی پی نے پی موہت کمار گرگ نے کہا کہ ہم نے اسے گرفتار کیا اور ہفتہ کو باندرہ کی عدالت میں پیش کیا، جہاں اسے 2 جون تک پولیس کی تحویل میں دے دیا گیا۔ ملزم کو اس سے قبل دسمبر 2025 میں ورلی پولیس نے ایک ویڈیو منظر عام پر آنے کے بعد درج کیا تھا جب مبینہ طور پر باندرہ۔ ورلی سی لنک پر 250 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے لیمبورگینی یوروس کو چلاتے ہوئے دکھایا گیا تھا، جہاں رفتار کی حد 80 کلومیٹر فی گھنٹہ ہے۔ پولیس کو بعد میں پتہ چلا کہ گاڑی احمد آباد کے ایک تاجر کی تھی۔

تھانے - ماناپاڑا روڈ پر ٹرک الٹ گیا، کوئی جانی نقصان نہیں

تھانے: ایک ٹرک مبینہ طور پر تھانے - ماناپاڑا روڈ پر میٹرو کے تعمیراتی سائٹ کے قریب پلٹ گیا، جس سے علاقے میں جاری بنیادی ڈھانچے کے کام کے قریب حفاظت کے بارے میں خدشات پیدا ہوئے۔ سوشل میڈیا پر شیئر کیے گئے ویڈیوز کے مطابق ٹرک کو تعمیراتی جگہ کے قریب اپنی طرف پوری طرح الٹتے دیکھا جا سکتا ہے۔ بصری انداز سے پتہ چلتا ہے کہ جب یہ واقعہ پیش آیا تو گاڑی سائٹ پر موادِ لے جا رہی تھی۔ تاہم ٹرک مین روڈ پر نہیں الٹا، اور اس وجہ سے ٹریفک میں کسی قسم کی رکاوٹ کی اطلاع نہیں ملی۔ واقعے کے باعث سڑک پر گاڑیوں کی آمد و رفت متاثر نہیں ہوئی۔ ابھی تک اس بارے میں کوئی سرکاری معلومات نہیں ہے کہ ٹرک کیسے پلٹا یا واقعہ کی اصل وجہ کیا ہے۔ اس بارے میں تفصیلات کے آیا گاڑی توازن کھو بیٹھی، ورک سائٹ کے قریب پھسل گئی، یا تارنے یا حرکت کے دوران الٹ گئی۔ فی الحال اس واقعے میں کسی کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ہے۔ مزید تفصیلات کا انتظار ہے۔ جائے وقوعہ سے ملنے والی تصویروں سے معلوم ہوتا ہے کہ گاڑی کا اگلا حصہ مکمل طور پر تباہ ہو گیا ہے۔ حادثے کے بعد راہگیر اور گاڑی چلانے والوں کو گاڑی کے گرد جمع ہوتے اور مدد کرتے دیکھا گیا۔

دوسرے ذات کے لڑکے سے شادی کرنے پر بیٹی کا بہیمانہ قتل

چھرا گھونپ کر بیٹی کو موت کے گھاٹ اتارنے والا باپ تین دن کی تلاشی مہم کے بعد گرفتار

کلیان: تھانے کے کلیان سے ایک چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں ایک باپ نے مبینہ طور پر بین ذاتی شادی پر اپنی بیٹی کو تیز دھار ہتھیار سے قتل کر دیا۔ یہ واقعہ پارنکر وادی میں پیش آیا اور فی الحال اس معاملے میں والد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق، ملزم، جس کی شناخت وڈو دسائیکر کے نام سے ہوئی ہے، نے اپنی بیٹی گایتری کو اس کے والدین کے گھر واپس آنے کے بعد تیز دھار ہتھیار سے قتل کر دیا۔ بصری تصویروں میں ملزم کو اپنے پالتو میں کف اور سیاہ کپڑے سے چہرہ ڈھانپے دکھایا گیا جب اسے پولیس اہلکار لے جا رہے تھے۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ اسے تین دن کی تلاش کے بعد گرفتار کیا گیا۔ ایک رپورٹ کے مطابق نومبر 2025 میں گایتری نے اپنے خاندان کی طرف سے انکار کے باوجود دوسری ذات کے ایک نوجوان سے شادی کر لی۔ اس سے پہلے وہ اپنے گھر والوں کی طرف سے ایائی گئی شادی کی دو تجاویز کو ٹھکرا چکی تھیں۔ اسی کچھ دن پہلے، گایتری کسی ذاتی کام سے اپنے والدین کے گھر واپس آئی تھی۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ جوڑوں کو ایک دوسرے سے ملنے سے روکا گیا تھا۔ پولیس کے مطابق، ملزم اکثر اپنی بیٹی پر ذات پات کے طعنے دیتا تھا، اور انہوں نے ایک ساتھ قلعہ بھی دیکھی تھی۔ تاہم، ایک دوپہر، جب گایتری اور اس کے والد گھر میں اکیلے تھے، ان کے درمیان جھگڑا شروع ہو گیا۔ غصے میں آ کر وڈو نے مبینہ طور پر اپنی بیٹی کو ساتھ معمول کے مطابق باتیں چیت کرتے تھے، اور انہوں نے ایک ساتھ قلعہ بھی دیکھی تھی۔ تاہم، ایک دوپہر، جب گایتری اور اس کے والد گھر میں اکیلے تھے، ان کے درمیان جھگڑا شروع ہو گیا۔ غصے میں آ کر وڈو نے مبینہ طور پر اپنی بیٹی کو چھرا گھونپ کر قتل کر دیا۔ پولیس نے قتل کے الزام میں ملزم کو گرفتار کر لیا ہے، جس کی شناخت راجیش سنگھ (26) کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم نے پیچ پر مبینہ طور پر حملہ کیا اور بعد میں اسے فرش اور دروازے سے پیچ دیا جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو گیا۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ راجیش کا روزگار ہے اور مبینہ طور پر شراب کا عادی ہے۔ اس کی بیوی، جو گھریلو ملازمہ کے طور پر کام کرتی ہے، تقریباً 14 دن قبل گھر چھوڑ کر اپنے والدین کے پاس رہنے چلی گئی تھی۔ جوڑے کا اکلوتا بچہ، دیش، خصوصی ضرورت والا بچہ تھا۔ واقعے کے وقت گھر میں صرف باپ بیٹا موجود تھے جبکہ بچے کی بوڑھی دادی پہلی منزل پر تھیں۔ تفتیشی کاروں کے مطابق یہ واقعہ پولائی کے قریب تقریباً 29 مئی کی صبح 5 بجے کے قریب پیش آیا۔ پولیس نے بتایا کہ دیش مبینہ طور پر دودھ کے لیے مسلسل رو رہا تھا جب ملزم نے اسے مارا اور اسے تقریباً چار گھنٹے تک مرغی کی حالت میں رکھا۔ اس نے اسے کوارے کاٹنے اور تیز اب پھینکنے کی دھمکی بھی دی۔ رات 9 بجے کے قریب متاثرہ ٹاڑی بھاگ کر اپنے والد کے گھر پہنچنے میں کامیاب ہوگئی۔ بیوی کے اپنے والدین کے گھر جانے سے ناراض ملزم کچھ دیر بعد وہاں پہنچا۔ اس نے متاثرہ کے والد اور بھائی سے لڑائی شروع کر دی۔ ہنگامہ آرائی سن کر خاتون کی بہن جائے وقوعہ پر پہنچی لیکن ملزم نے اسے بھی نہ بخشا۔ اس پر الزام ہے کہ اس نے اسے لات ماری اور خاندان کے دیگر افراد پر حملہ کیا۔ اس کے بعد ملزم نے چاقو نکالا اور بیوی پر جان لیوا حملہ کیا۔ خاتون نے دفاع میں اپنا ہاتھ بڑھایا جس سے اس کا ہاتھ زخمی ہو گیا۔ ملزم نے چاقو کو نہوا لیرایا اور دھمکی دی کہ جھگڑے میں مداخلت کرے گا اسے جان سے مار دیں گے۔ متاثرہ کا بھائی اسے شاہدی اسپتال پہنچانے میں کامیاب ہو گیا۔ آرمی ایکٹ پولیس نے ملزم رابز انور علی سید کے خلاف تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے اسے گرفتار کر لیا ہے اور تحقیقات شروع کر دی ہے۔

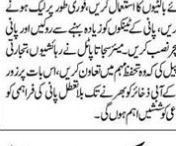

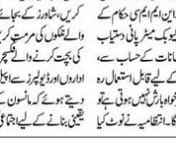

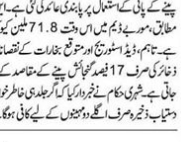

کلیان اور ڈومبیولی میں کل 12 گھنٹے تک پانی سپلائی نہیں

کے ڈی ایم سی نے رہائشیوں سے شہری ادارے کے ساتھ تعاون کرنے کی اپیل کی

کلیان: کلیان ڈومبیولی میونسپل کارپوریشن (کے ڈی ایم سی) نے منگل، 2 جون کو کلیان اور ڈومبیولی کے کئی علاقوں میں پانی کے تحفظ کے اقدامات کے تحت 12 گھنٹے کی پانی کٹوتی کا اعلان کیا ہے جو کہ بندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مانسون سیزن میں تاخیر کے اشارے کے بعد ہے۔ کے ڈی ایم سی کی طرف سے اشتراک کردہ سرکاری نوٹیفکیشن کے مطابق، جیسا کہ ہندوستان کے محکمہ موسمیات نے اعلان کیا ہے، ال نینو اور بحر ہند کے ڈوپول کے اثرات کی وجہ سے اس سال مانسون کے موسم میں تاخیر کا امکان ہے۔ اسی کے مطابق 2026 کے بجٹ سیشن کے دوران پینے کے پانی کی فراہمی کی منصوبہ بندی 31 اگست تک کرنے کی ہدایات موصول ہوئی ہیں۔ اس کے درمیان اس میں کہا گیا ہے کہ 14 مئی کو آبی وسائل کے محکمے کے ساتھ ایک میٹنگ ہوئی تھی، اور تمام میونسپل کارپوریشنوں، مہاراشٹرا انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن (ایم آئی ڈی سی) اور دیگر حکام نے آنے والے مہینوں میں ممکنہ پانی کی قلت سے بچنے کے لیے متوقع پانی کے استعمال کو منظم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ لہٰذا، اس نے مزید کہا کہ کے ڈی ایم سی کے بلاروی، موہلی، بھیونڈی، اور نولاؤلی واٹر سپرٹیکیشن مراکز سے پانی کی سپلائی 2 جون کو بند رہے گی۔ کے ڈی ایم سی نے رہائشیوں سے شہری ادارے کے ساتھ تعاون کرنے کی اپیل کی ہے اور ان سے کہا ہے کہ وہ پانی کی صرف مطلوبہ مقدار کو ذخیرہ کریں اور عارضی نلل کے دوران اسے درست طریقے سے استعمال کریں۔ آئی ایم ڈی نے پیش گوئی کی ہے کہ مہاراشٹر سمیت ملک میں جون سے ستمبر 2026 تک بارش 90 فیصد ہوگی - جو کہ اوسط سے کم ہے۔ یہ پورے ملک میں معمول سے کم بارش کے 84 فیصد امکان کی بھی تجویز کرتا ہے۔

دودھ کے لیے رونے پر 4 سالہ بچے کو پیٹ پیٹ کر مار ڈالا

پوائی میں ہولناک واقعہ، قتل کے الزام میں باپ گرفتار، تحقیقات جاری

ممبئی: بیوائی میں ایک چونکا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں ایک چار سالہ بچے کو مبینہ طور پر اس کے والد نے دودھ کے لیے بار بار رونے پر قتل کر دیا۔ پوائی پولیس نے قتل کے الزام میں ملزم کو گرفتار کر لیا ہے، جس کی شناخت راجیش سنگھ (26) کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم نے بچے پر مبینہ طور پر حملہ کیا اور بعد میں اسے فرش اور دروازے سے پیٹ دیا جس کے نتیجے میں وہ شدید زخمی ہو گیا۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ راجیش کا روزگار ہے اور مبینہ طور پر شراب کا عادی ہے۔ اس کی بیوی، جو گھریلو ملازمہ کے طور پر کام کرتی ہے، تقریباً 14 دن قبل گھر چھوڑ کر اپنے والدین کے پاس رہنے چلی گئی تھی۔ جوڑے کا اکلوتا بچہ، دیش، خصوصی ضرورت والا بچہ تھا۔ واقعے کے وقت گھر میں صرف باپ بیٹا موجود تھے جبکہ بچے کی بوڑھی دادی پہلی منزل پر تھیں۔ تفتیشی کاروں کے مطابق یہ واقعہ پولائی کے قریب تقریباً 29 مئی کی صبح 5 بجے کے قریب پیش آیا۔ پولیس نے بتایا کہ دیش مبینہ طور پر دودھ کے لیے مسلسل رو رہا تھا جب ملزم نے اسے مارا اور اسے تقریباً چار گھنٹے تک مرغی کی حالت میں رکھا۔ اس نے اسے کوارے کاٹنے اور تیز اب پھینکنے کی دھمکی بھی دی۔ رات 9 بجے کے قریب متاثرہ ٹاڑی بھاگ کر اپنے والد کے گھر پہنچنے میں کامیاب ہو

بشیر بدر محبت اور انسانی فکروں کا لافانی شاعر: ڈاکٹر احتشام احمد خان

معروف شاعر کو امریکن انسٹی ٹیوٹ آف انڈین اسٹڈیز میں پیش کیا گیا خراج عقیدت

لکھنؤ: (پریس ریلیز) نئی غزل کا سب سے چمکتا ہوا معتبر، مستند اور معیاری نام ڈاکٹر بشیر بدر دنیا سے کوچ کر گئے۔ 91 سالہ بشیر بدر، جو ذہنی بیماری اور عمر سے متعلق دیگر پیچیدگیوں میں مبتلا تھے، نے عید الاضحیٰ کے مقدس دن بھوپال کی میدگا ہلس میں اپنی رہائش گاہ پر آخری سانس لی۔ ان کے انتقال کی خبر سے ملک اور دنیا بھر کے ادبی حلقوں میں گہری خاموشی اور غم کی لہر دوڑ گئی ہے مذکورہ خیالات کا اظہار معروف شاعر ملک زادہ جاوید نے امریکن انسٹی ٹیوٹ آف انڈین اسٹڈیز میں بشیر بدر کی یاد میں منعقد ایک تعزیتی جلسے کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔

اپنی شاعری میں بشیر بدر ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ تعزیتی جلسے کی نظامت کرتے ہوئے پرویز ملک زادہ نے کہا اپنی مخملی آواز، نازک لہجے اور روح کو چھو لینے والے اشعار سے لاکھوں دلوں پر راج کرنے والے اردو کے عظیم شاعر ڈاکٹر بشیر بدر اب ہم میں نہیں رہے۔

ڈاکٹر بشیر بدر کی صحت کافی عرصے سے خراب تھی۔ ذیابیطس کے شدید عارضہ میں مبتلا یہ عظیم شاعر اپنی یادداشت تقریباً مکمل طور پر کھو چکے تھے، اپنے قریبی دوستوں کو بھی پہچاننے سے قاصر تھے۔ خرابی صحت کے باعث انہوں نے گزشتہ کچھ سالوں سے مشاعروں اور عوامی زندگی سے مکمل طور پر دوری اختیار کر رکھی تھی۔ تاہم ان کے اشعار عام و خاص کے دلوں اور لبوں پر زندہ ہیں۔

امریکن انسٹی ٹیوٹ آف انڈین اسٹڈیز کے ہیڈ ڈاکٹر احتشام احمد خان نے کہا کہ ڈاکٹر بشیر بدر نے روایتی اور پیچیدہ اردو شاعری کو ترک کرتے ہوئے عام بولے جانے والے الفاظ کو اپنی غزلوں میں شامل کیا۔ انہوں نے انسانی رشتوں کی پیچیدگیوں، بے پناہ محبتوں، جدائی کے درد اور معاشرے کی بدلتی ہوئی حقیقتوں کو انتہائی سادگی اور سنجیدگی سے قلمبند کیا۔ ان کے انتقال سے اردو شاعری کے ایک پورے دور کا خاتمہ ہو گیا۔ دیگر مقررین خصوصاً حکیم رئیس طیبیہ کالج سنبھل کے پرنسپل ڈاکٹر ارشاد احمد خان بیاروی، نیز عمر صحافی ضیاء اللہ صدیقی، معروف شاعر صبیہ بابر، ڈاکٹر شجاع الحق عودی، انگلرل یونیورسٹی کے ڈاکٹر سید محمد مسیح عودی، مولانا عبدالکریم ندوی، لکھنؤ یونیورسٹی شعبہ عربی کے ڈاکٹر اعجاز احمد، شعبہ قاری کے ڈاکٹر ناظر حسین اور ٹیلی بیک وغیرہ نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر بشیر بدر کی موت نے دل کو گہرے رنج و غم سے ملول کر دیا۔ اردو شاعری کا ایک روشن، تلخ اور خوشبو بکھیرتا عہد اپنے اختتام کو پہنچا۔ وہ محض ایک شاعر نہیں تھے بلکہ نرم لہجے، لطیف احساسات اور تہذیبی شائستگی کی ایک مکمل علامت تھے۔

درگاہوں اور مزارات کے تقدس پر کوئی آنچ نہیں آنے دی جائے گی: عرفان قادری

درگاہ حاجی حرمین شاہؒ سمیت مذہبی و تاریخی ورثے کے تحفظ کیلئے قانونی جدوجہد جاری رکھنے کا اعلان

لکھنؤ: (پریس ریلیز): آل انڈیا مسلم مجلس کے جنرل سکریٹری محمد عرفان خان قادری نے کہا ہے کہ کے جی ایم یو کے احاطے میں واقع درگاہ حضرت حاجی حرمین شاہؒ اور دیگر قدیم مزارات لکھنؤ کے مذہبی، روحانی اور تہذیبی ورثے کا اہم حصہ ہیں، جن کے تحفظ کو ہر حال میں یقینی بنایا جانا چاہئے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ یہ مزارات برسوں سے عوام کی عقیدت اور روحانی وابستگی کا سرکار رہے ہیں اور لکھنؤ کی گنگا جمنی تہذیب اور مشترکہ ثقافتی ورثے کی نمائندگی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب تک ایسا کوئی حتمی قانونی یا تاریخی ثبوت سامنے نہیں آیا جس سے ان مزارات یا درگاہ کی حیثیت مشکوک ہوتی ہو۔ عرفان قادری نے کہا کہ حقایق اور تاریخی حقائق اور عدالتی کارروائیوں کی روشنی میں درگاہ اور متعلقہ مزارات کی حیثیت کا احترام کیا جانا چاہیے۔

کسی بھی ادارے کو اپنے دائرۂ اختیار سے تجاوز کرتے ہوئے ایسے اقدامات نہیں کرنے چاہئیں جن سے عوامی بے چینی یا غیر ضروری نزاعات جنم لیں۔

انہوں نے کہا کہ درگاہ کی اراضی اور وہاں میبنہ طور پر پارکنگ کے قیام سے متعلق پہلے ہی تحفظات موجود ہیں، لہٰذا کسی بھی یکطرفہ کارروائی، نوٹس، قبضے کی کوشش یا مذہبی و تاریخی ورثے کو نقصان پہنچانے والے اقدام کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ لکھنؤ کے شیعہ، سنی اور تمام امن پسند شہری اپنے مشترکہ مذہبی و تاریخی ورثے کے تحفظ کے معاملے میں یکساں فکر رکھتے ہیں۔ درگاہوں، خانقاہوں اور مزارات شہر کی تہذیبی شناخت، رواداری اور مذہبی ہم آہنگی کی علامت ہیں، اس لیے ان کے تقدس اور تاریخی حیثیت کا تحفظ ضروری ہے۔ عرفان قادری نے واضح کیا کہ آل انڈیا مسلم مجلس آئین ہند، قانون کی بالادستی اور جمہوری اقدار پر مکمل یقین رکھتی ہے۔ اگر تاریخی مزارات یا درگاہوں کے خلاف کوئی غیر منصفانہ یا یکطرفہ اقدام کیا گیا تو تمام جمہوری اور قانونی راستے اختیار کیے جائیں گے۔ انہوں نے اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ، ضلع مجسٹریٹ، پولیس کمشنر اور دیگر متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ درگاہ حضرت حاجی حرمین شاہؒ سمیت تمام تاریخی مزارات کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے اور شہر کے امن، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور مشترکہ تہذیبی ورثے کے فروغ کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں۔

ایک دوسرے کے تہوار میں شریک ہونا ہی گنگا جمنی تہذیب

رائل فیملی آف اودھ کا جھنڈاروں پر اظہار مسرت

لکھنؤ: (پریس ریلیز) رائل فیملی آف اودھ، لکھنؤ کی گنگا۔ جمنی تہذیب پر برقرار رکھنے کے مقصد سے لکھنؤ میں بڑے پیمانے پر منعقد ہونے والے جھنڈارے پر خوشی کا اظہار کرتی ہے۔ رائل فیملی آف اودھ کے جنرل سکریٹری شکوہ آزاد نے بتایا کہ علی گنج کے قدیم اور تاریخی ہنومان جی مندر کی تعمیر کی خوشی کے اوپلوں نے کروائی تھی۔ مزید یہ کہ چھتر کنور، بوکا شی نریش کی ساجھ ادا کی تھیں اور بعد میں دھولٹھیا کے نام سے مشہور ہوئیں، انہوں نے ہی بڑے منگل کے موقع پر پہلی گنج میں لنگر / جھنڈارے کا آغاز کروایا تھا۔ آج یہ روایت ترقی کرتے ہوئے لکھنؤ بھر میں ہزاروں جھنڈاروں کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ شکوہ آزاد نے بتایا کہ اس پروگرام کا کنوینر رائل فیملی کے نواب سید علی اشتر کو مقرر کیا گیا ہے۔ یہ جھنڈارا منگل 11 جون سے شام 4 بجے تک عوام کے لیے وقف رہے گا۔ اس موقع پر مختلف معزز سیاسی و سماجی شخصیات اور علاقے کے معزز شہری شرکت کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کرم کے موقع پر ہمارے ہندو بھائی بھی امام حسینؑ کی یاد میں سبیل اور لنگر کا اہتمام کرتے ہیں، لیکن بڑے منگل کے موقع پر مسلمانوں کی جانب سے جھنڈارے کا انعقاد کم ہی دیکھنے میں آتا ہے، جبکہ لکھنؤ کی گنگا۔ جمنی تہذیب کا تقاضا یہی رہا ہے کہ ہم ایک دوسرے کے مذہبی اور سماجی تہواروں میں شریک ہوں۔ یہی قصۂ اودھ کے نوابوں کا بھی تھا۔ انہوں نے بتایا کہ نوابوں کے اپنے دور حکومت میں چار قومی تہواروں کو خصوصی اہمیت دی تھی۔ ان میں دو تہوار ہندو برادری کے تھے۔ یعنی ہولی اور دیوالی، جبکہ دو تہوار مسلمانوں کے تھے، یعنی عید اور محرم۔ اس موقع پر جھنڈارے کے کنوینر سید علی اشتر نے کہا کہ بڑا منگل لکھنؤ کی گنگا۔ جمنی تہذیب کی ایک زندہ اور تابندہ روایت ہے۔ اس جھنڈارے کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں مذہب کی بنیاد پر کوئی تفریق نہیں کی جاتی اور تمام مذاہب کے لوگوں میں خوشی خوشی پرساد تقسیم کیا جاتا ہے۔ شکوہ آزاد نے مزید بتایا کہ 2 جون 2026 کو منعقد ہونے والے اس جھنڈارے میں لکھنؤ کے عوام و خواص سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اس پروگرام میں شرکت کریں، پرساد حاصل کریں اور نوابی خاندان کی حوصلہ افزائی کریں تاکہ آئندہ برس اس روایت کو مزید وسعت دی جا سکے۔ یہ جھنڈارا شیہ کالج سے فریب، 110 بیلہاری ہاؤس، وکٹوریہ اسٹریٹ، بجابلہ، صبح 11:00 بجے سے شام تک منعقد کیا جائے گا۔

یوپی ایسوسی ایشن آف جرنلسٹ کے تحت سیمینار و اعزازی تقریب

امیٹھی کرگر: اتر پردیش ایسوسی ایشن آف جرنلسٹ امیٹھی کرگر کے زیر اہتمام کے این انڈسٹریز، پربھاوتی کیلاش چیریٹیبل ٹرسٹ بکھاری دفتر میں ایک سیمینار اور اعزازی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر سماج کے ضلع صدر اور سوہاوی ایگزیکٹیو ممبر سجاش گپتا کے ساتھول کر بھنڈی یوم صحافت کو تاریخی بنانے کے لیے پریس کلب کے صدر ظہیلیہ رتن پالی اور ولما پتی رتن پالی کی صدارت میں منعقدہ تقریب میں محمد پنچایت اشرف پور کچھوچھہ کے چیئرمین اور مکار گپتا مہمان خصوصی اور سماجی کارکن ڈاکٹر شریا دیو بلور مہمان اعزازی موجود تھے۔ پروگرام کا آغاز مہمانوں نے ماں سرسوتی کی تصویر پر پھول چڑھا کر اور چراغ اس کر کیا۔ انہوں نے وہاں موجود صحافیوں کو یقین دلایا کہ ضرورت پڑ زور دیا۔ پریس کلب کے صدر ظہیلیہ رتن پالی، جنہوں نے تقریب کی صدارت کی، نے ضلع میں صحافیوں کی جانب سے کی گئی اہم شرکت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ اتر پردیش ایسوسی ایشن آف جرنلسٹس کی کوششیں قابل ستائش ہیں۔ سینئر صحافی ولما پتی ترپالھی، بچولی مشرا، اٹل تیواری، ستیہ پرکاش مورب، جاوید صدیقی، موامعظم، اور بہت سے دوسرے نے اس تقریب سے خطاب کرتے ہوئے غیر جانبدارانہ اور مفاد عامہ کی صحافت کی ضرورت پر زور دیا۔ پریس کلب کے صدر ظہیلیہ رتن پالی، جنہوں نے تقریب کی صدارت کی، نے ضلع میں صحافیوں کی جانب سے کی گئی اہم شرکت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ اتر پردیش ایسوسی ایشن آف جرنلسٹس کی کوششیں قابل ستائش ہیں۔ سینئر صحافی ولما پتی ترپالھی، بچولی مشرا، اٹل تیواری، ستیہ پرکاش مورب، جاوید صدیقی، موامعظم، اور بہت سے صحافیوں کے ساتھول کر بھنڈی یوم صحافت کو تاریخی بنانے کے لیے پریس کلب کے صدر ظہیلیہ رتن پالی اور ولما پتی ترپالھی کی صدارت میں منعقدہ تقریب میں محمد پنچایت اشرف پور کچھوچھہ کے چیئرمین اور مکار گپتا مہمان خصوصی اور سماجی کارکن ڈاکٹر شریا دیو بلور مہمان اعزازی موجود تھے۔ پروگرام کا آغاز مہمانوں نے ماں سرسوتی کی تصویر پر پھول چڑھا کر اور چراغ اس کر کیا۔

کے ساتھ ہی نسل کو ہدایت دینے والے صحافی ملبوجن، نوین ملبوجن کے ساتھول کر بھی نسل کو ہدایت دینے والے ہیں۔ صحافت کے میدان میں اپنی تحریروں اور سماجی خدمت کے میدان میں نمایاں خدمات کے لیے صحافیوں میں سے سینئر سماجی کارکن ڈاکٹر شریا دیو، سینئر سماجی کارکن رام پیارے دشوکر، سماجی کارکن جاوید رین، سماجی کارکن اور صحافیوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔

دارالعلوم دیوبند کے 160 ویں یوم تاسیس پر پروقار تقریب

دیوبند: (عارف عثمانی) 30 مئی مادر علمی دار العلوم دیوبند کے 160 ویں یوم تاسیس کے موقع پر مظفر نگر کے علمی ادارہ شاہ ولی اللہ اسلامک اکیڈمی خانہ جامع مسجد حوضوالی لوہیا بازار میں ایک خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا جس کا آغاز مولانا قاری محمد حذیفہ مظاہری کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا جب کہ نعت رسول بزرگ شاعر ابوالکلام بلیم چھتاولی نے پیش کی۔ تقریب کی صدارت

سابق ممبر اقلیتی کمیشن حکومت اتر پردیش مفتی ذوالفقار علی قاسمی نے کی۔ صدر تقریب نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ 30 مئی 1866 مطابق 15 محرم الحرام 1283 ہجری بروز جمعرات بوقت صبح سرزمین دیوبند کی مسجد جامعہ میں انار کے درخت کے نیچے مدرسہ عربی کی بنیاد اکابر رشد حضرت امام حاجی سید محمد عابد حسین حضرت اقدس مولانا رشید احمد گنگوہی حضرت اقدس مولانا محمد قاسم نانوتوی حضرت اقدس مولانا ذوالفقار علی حضرت اقدس مولانا ذوالفقار علی دیوبندی کے مبارک ہاتھوں سے رکھی گئی تھی جو اپنے بانیین کے خلوص اور فارغین کے علمی تگری اصلاحی دعوتی اور جہادانہ تعلیم کا رناموں کی وجہ سے برصغیر میں اسلامی نشاۃ ثانیہ کا مرکز بن گیا اور چہار دانگ عالم میں جس کا فیض جاری ہوا اور تا حال جاری ہے۔ تقریب کی نظامت بانی اکیڈمی الحاج قاری محمد خالد بشیر قاسمی کنشنندی نے کی اور اکابرین دار العلوم دیوبند کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے حضرات اساتذہ کرام کو خراج تحسین پیش کیا خصوصاً استاذ الاساتذہ مولانا سید ارشد مدنی کی صحت و عافیت اور درازی عمر کے لئے دعا کی اور آئندہ 15 محرم الحرام کو فضلاء دار العلوم ضلع مظفر نگر کے اعزاز میں تقریب منعقد کئے جانے کا اعلان کیا۔ تقریب میں مولانا ڈاکٹر اشارت علی قاسمی قاری شوکت علی قاسمی محبوب عالم ایڈووکیٹ ماسٹر اختر خان ماسٹر دانش قریشی مفتی حکیم عبدالستار قاسمی نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ دعا پر تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

موجودہ دور میں دینی اور دنیاوی دونوں علوم کی یکساں اہمیت ہے

جامعہ دار السلام ٹوڈر پور میں سالانہ تقریب تقسیم انعامات کا انعقاد

دیوبند: (عارف عثمانی) چلکانہ روڈ پر واقع جامعہ دار السلام ٹوڈر پور میں گزشتہ روز سالانہ تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی، جس میں اسال نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات کو انعامات، اساتذہ اور خصوصی انعامات سے نوازا گیا ان کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ تقریب کی صدارت چودھری طاہر حسن پردھان نے کی جبکہ نظامت کے فرائض قاری ازہد نے انجام دیے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چودھری محمد مبارک پردھان نے تعلیم کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کامیاب طلبہ و طالبات کو مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ دور میں دینی اور دنیاوی دونوں علوم کی یکساں اہمیت ہے اور طلبہ کو دونوں میدانوں میں مہارت حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیے تاکہ وہ معاشرے میں مثبت کردار ادا کر سکیں۔ صدر تقریب چودھری طاہر حسن نے بھی تعلیم کی ضرورت اور افادیت پر تفصیلی اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ جامعہ دار السلام علاقے میں دینی و عصری علوم کے فروغ کے لیے قابل قدر خدمات انجام دے رہا ہے۔ انہوں نے ادارے کے

ذمہ داران خصوصاً قاری زبیر احمد قاسمی کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے انہیں مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر مہمانوں کے ہاتھوں تمام نمایاں طلبہ و طالبات میں انعامات تقسیم کیے گئے۔ تقریب کے اختتام پر ادارے کے روح رواں قاری زبیر احمد قاسمی نے تمام مہمانوں اور حاضرین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ادارے کی تعلیمی و تربیتی کارکردگی پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے سالانہ رپورٹ بھی پیش کی جسے حاضرین نے سراہا۔ اس سے قبل طلبہ و طالبات نے بھی بہترین ثقافتی اور تعلیمی پروگرام پیش کیے۔ تقریب میں چودھری دلشاد، چودھری اختر حسن، قاری عبدالرحمٰن، حاجی خورشید، حاجی عرفان، حاجی اکرام، قاری شریاب، حشیش شراء، ڈاکٹر کویش، سنبھال، مانگے رام، حاجی محمد کرم، عبدالماجد ٹھیکیدار، ڈاکٹر محمد اسلم سمیت بڑی تعداد میں معززین علاقہ موجود رہے۔ پروگرام کے کامیاب انعقاد میں نور محمد غالب، چودھری محمد مشارق، قاری عبدالقادر، میڈم دیبا، قاری اویس اور دیگر افراد نے اہم کردار ادا کیا۔

کار سوار ساتھی نے ہی موٹس پر گولی چلائی تھی

پولیس نے نکھل کے پاس سے طمنچہ برآمد کیا، ملزم گرفتار

دیوبند: (عارف عثمانی) تین یوم قبل بھائیکا گاؤں کی خبر کے قریب ایک کار میں ہونے والی فائرنگ معاملہ میں پولیس نے ایک ملزم کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ملزم نے کافی گلوچ اور بدتمیزی سے ناراض ہو کر اپنے دوست موٹس پر گولی چلائی تھی۔ واضح کر دیں کہ گزشتہ 27 مئی کو میرپور موہن پور کے باشندہ 24 سالہ موٹس اپنے تین دوستوں کے ساتھ آئی 20 کار کے ذریعہ کہیں جا رہے تھے۔ اس درمیان جب ان کی گاڑی بھائیکا گاؤں نہر کے قریب سے گزر رہی تھی تو کار کے اندر اچانک گولی چلی اور کار میں سوار موٹس گولی لگنے سے زخمی ہو گیا۔ پستول کی گولی موٹس کی کمر کے پاس لگی تھی، موٹس کے دوستوں بوگاؤں، بھیوا خورد کے باشندہ نکھل اور سارھا رنر کے باشندہ سگھن نے پولیس کو بتایا تھا کہ بائک سوار نقاب پوش بدمعاشوں نے ان پر فائرنگ کی تھی جس

سے کار چلانے کو کہا گیا تو آہیں میں تنچ کلامی ہوگئی۔ اس نے بتایا کہ تنچ کلامی اور بدتمیزی سے ناراض ہو کر نکھل نے جان سے مارنے کی نیت سے فائر کر دیا جس کے نتیجے موٹس زخمی ہوگیا۔ نکھل کا کہنا ہے کہ اس کام میں سگھن بھی اس کا معاون بنا رہا۔ پولیس نے بتایا کہ نکھل کے پاس سے ایک پستول اور دو کارآمد کارتوس برآمد کیے گئے ہیں۔ کو تو الی انچارج کپل دیو نے بتایا کہ ملزم نکھل کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ بعد ازاں عدالتی حکم پر اس کو جیل بھیج دیا گیا۔

دیوبند میں نوجوانوں کے دو گروپوں میں زبردست مار پیٹ

پولیس نے کئی نوجوانوں کو حراست میں لیا اور زخمیوں کو علاج کیلئے اسپتال بھیجا

دیوبند: (عارف عثمانی) دیوبند میں اردو گیٹ کے قریب گزشتہ دیر رات دو گروپوں کے درمیان ہونے والی مار پیٹ سے افراتفری کا عالم پیدا ہوگیا۔ دونوں گروپ کے نوجوان سڑک پر ہی دست و گریباں ہوگئے۔ اس جھگڑے اور مار پیٹ میں کئی نوجوانوں کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔ اطلاع کے مطابق دارالعلوم دیوبند کی لائبریری کے عقب میں واقع اردو گیٹ کے قریب کی بات پر کچھ نوجوانوں کے درمیان تنچ ہوگیا، مار پیٹ کی وجہ سے راہ گیروں میں بھی خوف و دہشت کا ماحول پیدا ہوگیا۔ اس مار پیٹ کی اطلاع ملتے ہی پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی، لیکن پولیس کی موجودگی میں بھی دونوں گروپ کے نوجوان باہم دست و گریباں رہے۔ پولیس نے بڑی مشقت کے بعد حالات کو کنٹرول کیا اور مار پیٹ میں شامل کئی نوجوانوں کو حراست میں لے لیا۔ پولیس زخمی نوجوانوں کو علاج کیلئے سرکاری اسپتال بھیجا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس پورے معاملہ کی جانچ کی جارہی ہے اور مار پیٹ کی وجوہات کا پتہ لگایا جارہا ہے اور ویڈیو فوٹیج و دیگر چیزوں کی بنیاد پر تصوروارں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ کو تو الی انچارج کپل دیو کا کہنا ہے کہ اس طرح کے واقعات سے علاقہ میں بدامنی اور کشیدگی پھیلتی ہے جس کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔

ایک دوسرے پر حملہ آور ہوگئے جس کی وجہ سے وہاں افراتفری کا عالم پیدا ہوگیا اور سڑک پر بھی دونوں طرف جام لگ گیا۔ اس جھگڑے اور مار پیٹ کی وجہ سے سڑک پر لوگوں کا ہجوم جمع ہوگیا، مار پیٹ کی وجہ سے راہ گیروں میں بھی خوف و دہشت کا ماحول پیدا ہوگیا۔ اس مار پیٹ کی اطلاع ملتے ہی پولیس بھی موقع پر

غازی آباد میں پیرا ایتھلیٹ چراغ تیاگی کی پراسرار موت سے سنسنی

غازی آباد: (پی این ایس) اتر پردیش کے غازی آباد میں ابھرتے ہوئے پیرا ایتھلیٹ چراغ تیاگی کی پراسرار موت نے کھیل کی دنیا اور مقامی علاقے میں سنسنی پھیلا دی ہے۔ چراغ تیاگی کی لاش شہر کے سائی اُپون علاقے سے مشتبہ حالات میں برآمد ہوئی، جس کے بعد پولیس نے معاملے کی سنجیدگی سے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ابتدائی شواہد کی بنیاد پر قتل کے امکان کو خارج نہیں کیا جا رہا۔ پولیس کے مطابق چراغ تیاگی کے جسم پر دو گہرے زخم پائے گئے ہیں، جو بظاہر گولی لگنے یا کسی نوکیلے ہتھیار سے حملے کے نتیجے میں ہونے کا شبہ ظاہر کرتے ہیں۔ یہ زخم کمر اور بغل کے حصے میں پائے گئے ہیں۔ تاہم ان زخموں کی اصل نوعیت اور موت کی صحیح وجہ کا تعین پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی ہو سکے گا۔ چراغ تیاگی غازی آباد کے مراد نگر تھانہ علاقے کے تحت آنے والے بمنت پور سنتھلی گاؤں کے رہائشی تھے۔ وہ اپنے والدین کی اکلوتی اولاد تھے اور پیرا ایتھلیٹکس میں تیزی سے ابھرتے ہوئے کھلاڑی کے طور پر اپنی شناخت بنا رہے تھے۔ وہ دہلی کے جواہر لال نہرو اسٹیڈیم میں رہائش پذیر تھے، جہاں انہیں تربیت اور رہائش کی سہولیات فراہم کی گئی تھیں۔ کھیل کے میدان میں چراغ نے حالیہ دنوں میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی تھیں۔

ڈاکٹر محمد کامران کرشن بہاری رنگ بھارتی ایوارڈ سے سرفراز

لکھنؤ: ہندی صحافت کے 200 سال مکمل ہونے پر رنگ بھارتی تنظیم کے صدر اور تقریب کے منتظم شیام کمار نے نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک، سابق چیف سکریٹری ڈی این شرما اور جسٹس ڈاکٹر شمشیر یادو کے ساتھ صحافت، سماجی اور فرقہ وارانہ تھامان کی علامت ڈاکٹر محمد کامران کو اعزاز سے نوازا۔ رنگ بھارتی تنظیم کے صدر اور آرگنائزر شیام کمار نے بتایا کہ اتر پردیش کے قیام کا نوٹیفکیشن 24 جنوری 1950 کو جاری کیا گیا تھا اور رنگ بھارتی نے 1985 میں اتر پردیش کا یوم تاسیس منانا شروع کیا تھا اور 41 سالوں سے ادیبوں اور ادبی شخصیات کے اعزاز میں تقریبات کا انعقاد کر رہا ہے۔ صحافت کے شعبے میں ان کا 65 سال کا تجربہ ہے، اس لیے ان کی طرف سے یہ اعزاز اپنے آپ میں ایک اہم کارنامہ ہے۔ شیام کمار نے بتایا کہ ڈاکٹر محمد کامران گزشتہ 35 سالوں سے صحافت میں اپنا حصہ ڈال رہے ہیں۔ ریاستی ہیڈ کوارٹر سے تحریروں اور اوٹ پٹانگ آواز سے وہ حکومت بحران سے گزر رہے ہیں جس کی وجہ سے ہندی صحافت کی ہم تو ذمّی نظر آرہی ہے۔ معاشی کساد بازاری اور تکنیکی بے حسی کا ہندی بولنے والے خطوں کے اخبارات پر سب سے زیادہ اثر پڑا ہے۔ دریں اثناء آن لائن صحافت نے زبان کے انداز اور کردار کی تشریح سے لے کر سب کچھ بدل دیا ہے۔ ہندی میں کوئی بے چینی ہے، کوئی ذخیرہ الفاظ نہیں، کوئی مکمل اسٹائل نہیں، اور کسی قسم کے حرف کی ضرورت نہیں۔ اس کے بجائے، جو خطرناک تا ہے وہ یکتا ہے۔ کا رنجان۔ اس دور میں ہندی صحافت کی جگہ منگلش زبان کے انداز نے لے لی ہے، جو مستقبل میں ہندی صحافت کے لیے ایک اہم خطرہ ہے۔ آل انڈیا نیوز پیپر ایسوسی ایشن (AINA) اخبارات کے وجود کو برقرار رکھنے اور ہندی صحافت کے تحفظ کیلئے مسلسل کوشاں ہے۔

تسلیم شمر فری لانس صحافی کے طور پر، ان کے مضامین بڑے ہندوستانی اخبارات میں باقاعدگی سے شائع ہوتے ہیں۔ اپنی طاقتور بے حسی کی وجہ سے ہندی اخبارات بڑے مالی بحران سے گزر رہے ہیں جس کی وجہ سے ہندی صحافت کی ہم تو ذمّی نظر آرہی ہے۔ معاشی کساد بازاری اور تکنیکی بے حسی کا ہندی بولنے والے خطوں کے اخبارات پر سب سے زیادہ اثر پڑا ہے۔ دریں اثناء آن لائن صحافت نے زبان کے انداز اور کردار کی تشریح سے لے کر سب کچھ بدل دیا ہے۔ ہندی میں کوئی بے چینی ہے، کوئی ذخیرہ الفاظ نہیں، کوئی مکمل اسٹائل نہیں، اور کسی قسم کے حرف کی ضرورت نہیں۔ اس کے بجائے، جو خطرناک تا ہے وہ یکتا ہے۔ کا رنجان۔ اس دور میں ہندی صحافت کی جگہ منگلش زبان کے انداز نے لے لی ہے، جو مستقبل میں ہندی صحافت کے لیے ایک اہم خطرہ ہے۔ آل انڈیا نیوز پیپر ایسوسی ایشن (AINA) اخبارات کے وجود کو برقرار رکھنے اور ہندی صحافت کے تحفظ کیلئے مسلسل کوشاں ہے۔

چودھری چرن سنگھ کے راستہ پر چل کر ہی ملک کی ترقی ممکن: عثمان شاہ

کانپور: (پی این ایس) راشٹریہ لوک دل کانپور نگر اور چودھری چرن سنگھ میموریل کمیٹی کے مشترکہ زیر اہتمام کسانوں کے مسیحا، سابق وزیر اعظم بھارت رتن چودھری چرن سنگھ کی برسی کے موقع پر چودھری چرن سنگھی شخصیت اور خدمات پر ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا، جس میں چودھری صاحب کے مجسمہ پر پھول چڑھائے گئے گھنٹہ گھر، اور کلکٹریٹ واقع ایکے مجسموں پر منعقدہ تقریبات میں "موجودہ سیاست میں چودھری چرن سنگھی اہمیت" کے عنوان پر صدارتی خطبہ دیتے ہوئے سرش گپتا، ریاستی نائب صدر، راشٹریہ لوک دل، اتر پردیش نے کہا آج ملک میں بے روزگاری کا مسئلہ ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔ اس کے حل کے لئے ایک ہی موثر پالیسی ہے کہ چھوٹی اور کوچ انڈسٹری کی حوصلہ افزائی کی جائے جیسا کہ راستہ چودھری صاحب نے دکھایا تھا کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کے لئے روزگار کے مواقع پیدا ہوں اور ساتھ ہی زراعت اور کسان بھی بر حال میں خوشحال رہ سکیں۔ شری گپتا نے مزید کہا کہ چودھری چرن سنگھ نے کہا کرتے تھے کہ ملک کی خوشحالی کا راستہ کھیتوں اور کھلیانوں سے ہو کر گزرتا ہے۔ مہمان خصوصی مسٹر انل دکشت، صدر بھارتیہ جنتا پارٹی نے کہا کہ چودھری صاحب کا ماننا تھا کہ جب تک کسانوں کی معاشی بہتری نہیں ہوگی، ملک کی بھی معاشی بہتری نہیں ہوگی۔ چودھری صاحب اصولوں اور اخلاقی اقدار کے حامل انسان تھے، وہ ذات پات کے سخت خلاف اور دیانت کا مظہر تھے۔

وزیر اعلیٰ نے لڑکیوں کے ساتھ وزیر اعظم کی من کی بات کے 134ویں ایڈیشن کو سنا

دہرہ دون: وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے اتوار کو وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ پر متیا ہی سبھا ہال چندر بون رہائش گرلز ہاسٹل کی لڑکیوں کے ساتھ وزیر اعظم نریندر مودی کی من کی بات کے 134ویں ایڈیشن کو سنا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ من کی بات پروگرام ہم دلشوں کو متاثر کرنے کا ایک طاقتور ذریعہ بن گیا ہے۔ مختلف شعبوں سے متاثر کن کہانیوں کا اشتراک کر کے، وزیر اعظم دوسروں کو عوامی بھلائی کے لیے کام کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خود انحصار ہندوستان، ماحولیاتی تحفظ، صفائی ستھرائی، اختراع، مقامی مصنوعات کو فروغ دینے اور سماجی فخر سے متعلق مسائل پر وزیر اعظم کے مسلسل پیغامات معاشرے میں مثبت تبدیلی کی بنیاد بن رہے ہیں۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم سے متاثر ہو کر اتراکھنڈ میں بہت سے لوگ ہیں جو اپنے کام کے ذریعے سماج میں اہم تبدیلیاں لا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت بھی ایسے لوگوں کی حوصلہ افزائی کے لیے کام کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج کے پروگرام کے دوران وزیر اعظم نے شدید گرمی کے دوران صحت کا خاص خیال رکھنے اور خود کو گرمی سے بچانے کے لیے ضروری اقدامات کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے دیسی اور روایتی مشروبات کے فروغ پر زور دیا اور آم سمیت ہندوستانی پھلوں کی خصوصیات پر روشنی ڈالی۔ "من کی بات" پروگرام کے بعد، وزیر اعلیٰ نے نیتا جی سبھاش چندر بوس رہائشی گرلز ہاسٹل کی طالبات سے بات چیت کی۔ پروگرام کے دوران انہوں نے طلباء سے آراء حاصل کیں اور ان سے آراء طلب کیں۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ پڑھائی کے ساتھ ساتھ کھیلوں اور دیگر دلچسپی کے شعبوں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ زندگی میں چھوٹی، مثبت تبدیلیاں بڑی تبدیلیوں کی بنیاد بناتی ہیں۔ آپ کی اچھی کوششیں اور اعمال دوسروں کو متاثر کرتے ہیں اور معاشرے میں مثبت ماحول پیدا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لگن اور عزم کے ساتھ کیے گئے چھوٹے کام دوسروں کے لیے مثال قائم کرتے ہیں۔ اس موقع پر ایم ایل اے مہندر دیپ سنگھ راوت بھی موجود تھے۔

اتراکھنڈ کے تاڑ کیشور دھام میں ہرت یوگ کا انعقاد، صحت اور ماحولیاتی تحفظ کا دیا پیغام

پوڑی، (یو این آئی): بین الاقوامی یوم یوگا 2026 کے موقع پر اتراکھنڈ کے پوڑی گڑھوال میں یوگا کو عوام الناس تک پہنچانے اور صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینے کے لیے ضلع آیورویدک اور یونانی طبی محکمے کی جانب سے مختلف پروگراموں کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اسی سلسلے میں اتوار کو تاڑ کیشور مہادیو مندر کے احاطے میں "ہرت یوگ" (گرین یوگا) پروگرام منعقد کیا گیا، جہاں شرکاء نے قدرتی ماحول کے درمیان یوگا کی مشق کر کے صحت اور ماحولیاتی تحفظ کا پیغام دیا۔ پروگرام میں یوگا کے ماہرین نے یوگا کے جسمانی، ذہنی اور روحانی فوائد کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے زورِ مزید زندگی میں یوگا کی باقاعدہ مشق کو شامل کرنے کی اپیل کی۔ ہرت یوگ کے ذریعے لوگوں کو قدرت کے ساتھ ہم آہنگی قائم کر کے صحت مند طرز زندگی اپنانے کی ترغیب دی گئی۔ ضلع آیورویدک اور یونانی افسر ڈاکٹر شیلندر پانڈے نے بتایا کہ وزارت آیوش کی ہدایات کے مطابق ضلع میں یوگا کو عوامی تحریک کی شکل دینے کے لیے یوگا کیمپ، اجتماعی یوگا مشقیں، یوگا پارک کی سرگرمیاں، ایلیا اسٹریٹ اور "ہرن فار یوگا" جیسے پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ 20 مئی سے 10 جون تک مختلف سرکاری دفاتر میں یوگا بیداری کی خصوصی مہم چلائی جا رہی ہے، جس کے تحت افسران اور ملازمین کو نشستِ یوگا اپ "اداریا" یا "یوگا بریک ایپ" کے ذریعے باقاعدگی سے یوگا کی مشق اپنانے کی ترغیب دی جا رہی ہے۔

اتراکھنڈ میں چار دھام یاترا کے انتظامات پر انتظامیہ کی گہری نظر، ضلع مجسٹریٹ نے کیا معائنہ

ہری دوار، (یو این آئی): اتراکھنڈ میں چار دھام یاترا کے عروج پر پہنچنے کے ساتھ ہی ہری دوار میں عقیدت مندوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر ضلع انتظامیہ نے انتظامات کی نگرانی تیز کر دی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ میور دکشت نے اتوار کو ہری پوڑی بیراج کا دورہ کیا اور انتظامات کا زمینی معائنہ کیا، جبکہ ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ہیڈ کوارٹر اور سٹی مجسٹریٹ ہرگری نے چار دھام رجسٹریشن سینٹر کا اچانک معائنہ کر کے وہاں دستیاب سہولیات کا جائزہ لیا۔ مسٹر دکشت نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ عقیدت مندوں کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو، اس کے لیے تمام محکمے حساسیت اور حال سمیل کے ساتھ کام کریں۔ انہوں نے کہا کہ مسافروں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو دیکھتے ہوئے کسی بھی جگہ بھیڑ جمع نہ ہونے دی جائے اور ٹریفک کے نظام کو ہموار رکھا جائے۔ انہوں نے تمام متعلقہ محکموں کو آپسی تال میل کے ساتھ کام کرنے کی ہدایات دیں۔ اس دوران ضلع مجسٹریٹ نے یاترا کے راستوں، بھیڑ کے انتظام اور ٹریفک کی کارروائیوں کے انتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے عہدیداروں کو الرٹ رہنے کو کہا۔

وہیں سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نوتیہ سنگھ بھلر بھی گاتا یاترا ہدایت دی۔ سٹی مجسٹریٹ نے بتایا کہ ضلع انتظامیہ زائرین کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ سینئر پولیس کپتان نے پانی اور بیت الخلا کا مناسب انتظام کیا گیا ہے۔ میڈیکل کار پوریشن اور متعلقہ محکموں کو انتظامات کی باقاعدگی سے نگرانی کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ سیاحت کے افسر سشیل نوٹیال نے بتایا کہ رجسٹریشن سینٹر پر زائرین کے بیٹھنے کے لیے کافی تعداد میں کرسیوں کا انتظام کیا گیا ہے۔ رجسٹریشن کے عمل کو آسان اور ہموار بنانے کے لیے 20 کاؤنٹر چلائے جا رہے ہیں، جہاں رجسٹریشن کے ساتھ صحت کی جانچ کی سہولت بھی دستیاب ہے۔

ٹریفک کے نظام اور بھیڑ کے کنٹرول کو مؤثر بنانے رکھنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ دوسری طرف سٹی مجسٹریٹ ہرگری نے چار دھام رجسٹریشن سینٹر کا معائنہ کر کے مسافروں کے لیے دستیاب کرائی جا رہی سہولیات کی معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے پینے کے پانی، بیت الخلا، صحت کی جانچ اور سکیورٹی سے متعلق انتظامات کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ افسران کو تمام سہولیات کو ہموار بنائے رکھنے کی ہدایت دی۔ سٹی مجسٹریٹ نے بتایا کہ ضلع انتظامیہ زائرین کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ سینئر پولیس کپتان نے پانی اور بیت الخلا کا مناسب انتظام کیا گیا ہے۔ میڈیکل کار پوریشن اور متعلقہ محکموں کو انتظامات کی باقاعدگی سے نگرانی کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ سیاحت کے افسر سشیل نوٹیال نے بتایا کہ رجسٹریشن سینٹر پر زائرین کے بیٹھنے کے لیے کافی تعداد میں کرسیوں کا انتظام کیا گیا ہے۔ رجسٹریشن کے عمل کو آسان اور ہموار بنانے کے لیے 20 کاؤنٹر چلائے جا رہے ہیں، جہاں رجسٹریشن کے ساتھ صحت کی جانچ کی سہولت بھی دستیاب ہے۔

بڑھتی ہوئی بھیڑ کو دیکھتے ہوئے امانی پانی کی سپلائی کے لیے پانی کے بڑے ٹینکر بھی لگائے گئے ہیں۔ ضلع انتظامیہ کا کہنا ہے کہ چار دھام یاترا کو محفوظ، منظم اور آسان بنانے کے لیے تمام انتظامات کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے اور عقیدت مندوں کی سہولت و سکیورٹی کے لیے ہر ممکن کوششیں کی جا رہی ہیں۔

پوڑی گڑھوال میں مالٹا کے چھلکوں سے تیار ہو رہے ہربل پروڈکٹس، خواتین کو مل رہا ہے خود روزگار

پوڑی، (یو این آئی): اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کی مقامی مصنوعات کو فروغ دینے اور خواتین کے خود روزگار کی حوصلہ افزائی کرنے کی پہل ضلع پوڑی گڑھوال میں کامیابی کی نئی کہانی لکھ رہی ہے۔ گرامتھان پریوجنا کے تحت مالٹا کے بیکار سمجھے جانے والے چھلکوں سے ہربل کاسمیٹک پروڈکٹس تیار کر کے دیہی خواتین کو خوبصورتی کا کاروبار کیا جا رہا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ سواتی ایس بھدوریا کی ہدایت پر "انگ خود مختار تھان" کے ذریعے چلائی جانے والی بیڈو اور فروخت پروسیسنگ یونٹ میں خواتین مالٹے کے چھلوں سے فیس پیک، فیس اسکرب اور ہربل اٹن جیسی مصنوعات تیار کر رہی ہیں۔ ان مصنوعات کی تیاری میں مالٹا کے چھلکوں کے ساتھ ماتھی مٹی، صندل، گلاب پاؤڈر، ہلدی، نیم اور نیم جیسے قدرتی اجزاء کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ مکمل طور پر ہربل اور کیمیکل سے پاک ہونے کی وجہ سے ان مصنوعات کی بازار میں مانگ مسلسل بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پہاڑوں میں وافر مقدار میں دستیاب مالٹا کا استعمال پہلے صرف پھل اور جوس تک محدود تھا، جبکہ اس کے چھلکوں کو بیکار سمجھ کر پھینک دیا جاتا تھا۔ اب

"ویسٹ ٹو ویلتھ" ماڈل کے تحت انہی چھلکوں کو قیمتی مصنوعات میں تبدیل کر کے دیہی خواتین کی آمدنی کا نیا ذریعہ بنایا جا رہا ہے۔ گرامتھان پریوجنا کی تکنیکی رہنمائی میں تیار کی گئی اس پہل نے خواتین کو گاؤں میں ہی روزگار اور خود روزگار کے مواقع فراہم کیے ہیں۔ خواتین اب پروڈکٹ کی تیاری، پیکیجنگ اور مارکیٹنگ سے جڑ کر دیہی کاروباریوں کے طور پر اپنی ایک الگ شناخت بنا رہی ہیں۔ اس سے ان کی اقتصادی حالت مضبوط ہونے کے ساتھ ساتھ ہجرت کو روکنے اور مقامی معیشت کو بااختیار بنانے میں بھی مدد مل رہی ہے۔ ماہرین کے مطابق مالٹا کے چھلکوں میں وٹامن سی، اینٹی آکسیڈینٹس اور جلد کے لیے فائدہ مند قدرتی عناصر پائے جاتے ہیں۔ اسی وجہ سے مرض پرچنی اسکن کیئر مصنوعات کی مانگ ملک و بیرون ملک مسلسل بڑھ رہی ہے۔ "ہلاس" برانڈ کے ذریعے ان مصنوعات کو بازار تک پہنچانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں، جس سے اتراکھنڈ کی روایتی مصنوعات کو نئی شناخت مل رہی ہے۔ گرامتھان پریوجنا کے ڈسٹرکٹ مینیجر کملدیپ بشٹ نے اتوار کو معلومات دیتے ہوئے بتایا کہ وزیر اعلیٰ کی منشا کے مطابق مقامی وسائل کو روزی روٹی سے جوڑنے کی سمت میں مسلسل کام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مالٹا کے چھلکوں سے تیار کردہ ہربل مصنوعات خواتین کے لیے روزگار کا ایک مؤثر ذریعہ بن رہی ہیں اور یہ پہل مستقبل میں دیہی معیشت کے لیے اہم ثابت ہو سکتی ہے۔

اتراکھنڈ کے کنڈی سوڈ بازار میں بغیر تصدیق والے مکان مالکوں پر کارروائی

ٹہری، (یو این آئی): اتراکھنڈ کے ٹہری گڑھوال میں سکیورٹی کے انتظامات کو مزید مضبوط اور سخت بنانے کے مقصد سے چلائی جا رہی مہم "آپریشن پرہار" کے تحت اتوار کے روز تھانہ چھام پولیس نے کنڈی سوڈ بازار کے علاقے میں کرایہ داروں اور باہر سے آنے والے افراد کی بڑے پیمانے پر تصدیقی مہم (ویریفکیشن ڈرائیو) چلائی۔ اس مہم کے دوران بغیر تصدیق کے کرایہ دار رکھنے والے مکان مالکوں کے خلاف چالان کاٹنے کی کارروائی بھی کی گئی۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) شیتا چوبے کی ہدایت اور ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ٹہری دوارب۔ افسر (سی او) ہتیما کی نگرانی میں اتوار کو تھانہ انچارج چھام رلیو سنگھ نیگی کی قیادت میں پولیس ٹیم نے بازار کے علاقے میں رہ رہے کرایہ داروں، بیرونی افراد، دکانداروں اور مکان مالکان کی تصدیق کی۔ اس دوران جن لوگوں نے اپنے کرایہ داروں کی پولیس تصدیق نہیں کرائی تھی، ان کے خلاف پولیس ایکٹ کے تحت کارروائی کی گئی، جبکہ دیگر افراد کی موقع پر ہی تصدیق مکمل کی گئی۔ پولیس نے مقامی لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے یہاں رہنے والے کرایہ داروں، مزدوروں، گھریلو ملازمین اور دیگر بیرونی افراد کی وقت پر

سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شیتا چوبے کی ہدایت اور ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ٹہری دوارب پولیس افسر ہتما کی نگرانی میں اتوار کو تھانہ انچارج چھام رلیو سنگھ نیگی کی قیادت میں پولیس ٹیم نے بازار کے علاقے میں رہ رہے کرایہ داروں، بیرونی افراد، دکانداروں اور مکان مالکان کی تصدیق کی۔ اس دوران جن لوگوں نے اپنے کرایہ داروں کی پولیس تصدیق نہیں کرائی تھی، ان کے خلاف پولیس ایکٹ کے تحت کارروائی کی گئی، جبکہ دیگر افراد کی موقع پر ہی تصدیق کی گئی۔ پولیس نے علاقے میں قانون اور امن و امان کی صورتحال برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ مجرمانہ سرگرمیوں کو روکنے میں بھی مدد لے لی۔ ٹہری پولیس نے واضح کیا ہے کہ ضلع میں سیکورٹی کے نظام کو مزید موثر بنانے کے لیے مستقبل میں بھی ایسی مہمات مسلسل جاری رہیں گی۔

کیدارناتھ یاترا دوبارہ شروع، مسلسل بارش اور برفباری کے باعث کئی گھنٹے معطل رہی

تیز بارش کے سبب کیدارناتھ یاترا عارضی طور پر ملتوی، عقیدت مندوں کو محفوظ مقامات پر روکا گیا

دہرہ دون، (یو این آئی): اتراکھنڈ میں گزشتہ تقریباً 48 گھنٹوں سے خراب موسم نے معمولات زندگی کو بری طرح متاثر کر دیا ہے۔ ہفتہ کی دوپہر کے بعد سے جاری مسلسل بارش اور بلند پہاڑی علاقوں میں برفباری کے باعث سکھوں کے مقدس زیارت گاہ بدری کنڈ صاحب گوردوارہ، ہندوؤں کے مقدس دھام شری کیدارناتھ اور شری بنکتا تھ دھام کی یاترا کو حفاظتی وجوہات کے بنا پر کئی گھنٹوں تک معطل کرنا پڑا۔ کیدارناتھ یاترا کے لیے سون پریاگ سے تقریباً تین گھنٹے کی بندش کے بعد آہستہ آہستہ عقیدت مندوں کو روانہ کرنا دوبارہ شروع کر دیا گیا ہے۔ مسلسل بارش اور خراب موسمی حالات کے پیش نظر گڑھوال کشمنر آنند سروپ نے اتوار کو احتیاطی اقدام کے طور پر کیدارناتھ یاترا کو عارضی طور پر روکنے کی ہدایت دی تھی۔ انہوں نے حکام کو ہدایت دی کہ ڈائریں کی حفاظت کو اولین ترجیح دی جائے اور موسم بہتر ہونے پر یاترا کو دوبارہ معمول کے مطابق چلایا جائے۔ انتظامیہ نے عقیدت مندوں سے اپیل کی ہے کہ سفر پر روانہ ہونے سے قبل موسم کی تازہ صورتحال سے ضرور آگاہی حاصل کریں اور انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ ہدایات پر عمل کریں۔ رودر پریاگ سے موصولہ اطلاعات کے مطابق محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے تحت ضلع میں شدید بارش، آندھی، طوفان اور دیگر خراب موسمی سرگرمیوں کے امکانات کے پیش نظر اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ ممکنہ قدرتی آفات کے خطرے کو دیکھتے ہوئے ضلعی انتظامیہ عمل طور پر چوکس ہے اور صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے۔

اتراکھنڈ میں مسلسل ہو رہی تیز بارش اور محکمہ موسمیات کی طرف سے جاری کردہ اورنج الرٹ کے پیش نظر انتظامیہ نے احتیاطی طور پر کیدارناتھ یاترا کو عارضی طور پر روک دیا ہے۔ عقیدت مندوں کی حفاظت کو اولین ترجیح دیتے ہوئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ انتظامیہ سے موصولہ اطلاعات کے مطابق ضلع رودر پریاگ کے مختلف پہاڑی علاقوں میں مسلسل بارش ہو رہی ہے۔ محکمہ موسمیات نے آئندہ گھنٹوں میں تیز بارش، تیز ہواؤں اور طوفان کا امکان ظاہر کیا ہے۔ ممکنہ خطرے کو دیکھتے ہوئے کیدارناتھ دھام کی طرف جانے والے عقیدت مندوں کو محفوظ پڑاؤ اور ہولٹنگ ایریاز میں روک کر محفوظ طریقے سے ٹھہرایا گیا ہے۔ پیدل یاترا کے راستے پر موجود عقیدت مندوں کو بھی قریبی محفوظ مقامات اور طے شدہ ہولٹنگ ایریاز میں رکھا گیا ہے۔ دوسری طرف سری نگر کے علاقے میں کیدارناتھ دھام کی طرف جانے والی گاڑیوں کی آمد و رفت بھی فی الحال روک دی گئی ہے۔ گاڑیوں کو طے شدہ ہولٹنگ ایریاز میں کھڑا کرایا جا رہا ہے، تاکہ موسم معمول پر آنے تک کسی بھی حادثے کا خدشہ نہ رہے۔ انتظامیہ نے کہا ہے کہ موسم میں بہتری اور یاترا کے راستے کی صورتحال پوری طرح محفوظ پائے جانے کے بعد ہی زائرین اور گاڑیوں کو آگے بڑھنے کی اجازت دی جائے گی۔ ضلع انتظامیہ، پولیس اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ کی ٹیمیں مسلسل صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ عہدیداروں نے عقیدت مندوں اور گاڑیوں کے ڈرائیوروں سے اپیل کی ہے کہ وہ انتظامیہ کی طرف سے جاری کردہ رہنما خطوط پر عمل کریں۔ غیر ضروری سفر سے بچیں اور کسی بھی قسم کی افواہوں پر توجہ نہ دیں۔ انتظامیہ نے یقین دلایا ہے کہ عقیدت مندوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ مسلسل خراب موسم کے درمیان انتظامیہ پوری چوکسی اور تندہی کے ساتھ یاترا کے انتظامات میں مصروف ہے، تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔

PM-SETU کے تحت آر سیلر متل نیپون اسٹیل انڈیا کے پہلے اسٹریٹجک انویسٹمنٹ پلان کو منظوری

دہرہ دون: وشاکھاپٹنم ITI کلسٹر کو پیٹنٹس اسٹیرنگ کمیٹی سے منظوری ملی، جس نے 60,000 کروڑ کی PM-SETU اسکیم کے تحت پہلی آپریشنل صنعتی شراکت داری کو نشان زد (موجودہ)، لیبرٹ ایجوکیشن، اور صنعت کاروں نے شرکت کی۔ LimitedITCAuto، اور SteelNipponMittalArcelor (MS/AM) انڈیا NEMTECH، اور ترقیاتی شراکت دار جیسے کہ ایشیائی ترقیاتی بینک (ADB) اور ورلڈ بینک۔

میٹنگ کا ایک اہم نتیجہ آندھرا پردیش میں وشاکھاپٹنم آئی ٹی آئی کلسٹر کے لیے اسٹریٹجک انویسٹمنٹ پلان کی منظوری تھی، جسے آرسیلر متل نیپون اسٹیل انڈیا نے پیش کیا تھا۔ اس منظوری کے ساتھ، آندھرا پردیش SETU-PM کے تحت انکیٹر اسٹمری پارٹنر (AIP) کو شامل کرنے والی پہلی ریاست بن گئی ہے، جس نے اسکیم کے تحت تصور کیے گئے صنعت کے زیر قیادت حب اور اسپوک ماڈل کو چلانے میں ایک اہم سنگ میل کا نشان لگایا ہے۔ وشاکھاپٹنم کلسٹر کی منظوری صنعتی ترقیاتی اداروں (ITIs) کو صنعت کے زیر انتظام اور نتائج پر مبنی اداروں میں تبدیل کرنے کی طرف ایک اہم قدم ہے جو بہتری ہوئی افرادی قوت کی ضروریات کو پورا کرنے کے قابل ہے۔ امید ہے کہ اس تجویز کی کامیاب منظوری دیگر ریاستوں کے لیے ایک ماڈل کے طور پر کام کرے گی جو پیشہ ورانہ تعلیم اور تربیت میں صنعت کی شراکت کو مضبوط بنانے اور پورے ملک میں SETU-PM اقدامات کے نفاذ کو تیز کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

کیا۔ پردھان منتری اسکلنگ اینڈ ایمپلائمنٹ ٹرانسفارمیشن کے ذریعے اپ گریڈ ITIs (SETU-PM) اسکیم کے تحت ایک اہم پیشرفت میں، نیشنل اسٹیرنگ کمیٹی (NSC) نے آندھرا پردیش میں وشاکھاپٹنم آئی ٹی آئی کلسٹر کے لیے اسٹریٹجک انویسٹمنٹ پلان (SIP) کو منظوری دی ہے، جسے آرسیلر متل نیپون اسٹیل انڈیا (AAM) کے ساتھ شراکت دار نو پارک انڈیا (AMA) میں پیش کیا گیا ہے۔ میکرز اسٹیل ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (MNTEC N.) سے منظوری SETU-PM کے تحت منظور ہونے والے پہلے اسٹریٹجک انویسٹمنٹ پلان کو نشان زد کرتی ہے، جس سے آندھرا پردیش اس اسکیم کے تحت انڈسٹری پارٹنرشپ کو نافذ کرنے والی ملک کی پہلی ریاست بن گئی ہے۔ یہ منظوری نئی دہلی کے کوشل بھون میں حکومت ہند کی وزارت ہنر مندی اور صنعت کاری کی تیسری قومی اسٹیئرنگ کمیٹی کی میٹنگ میں دی گئی۔ یہ کامیابی SETU-PM کے وژن کو نافذ کرنے کی طرف پہلا ٹھوس قدم ہے، جو ریاستی حکومتوں اور صنعت کے سرکردہ رہنماؤں کے درمیان گہری شراکت کے ذریعے سرکاری ITIs کو صنعت کے زیر انتظام اور متبیہ پر مبنی اداروں میں تبدیل کر دے گا۔ اس میٹنگ کی صدارت دیشاری کھرمی، سکریٹری، ہنر مندی کی ترقی اور صنعت کاری کی وزارت نے کی اور اس میں دلیپ کمار، ڈائرکٹر جنرل، ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ٹریننگ (DGT) کے ساتھ ساتھ نیشنل اسٹیئرنگ کمیٹی کے اراکین نے بھی شرکت کی۔ میاٹھوں میں صلاحیت سازی کمیشن (سی بی سی)، نیشنل کونسل فار ووکیشنل ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ (این سی وی ای ٹی)، وزارت تجارت و صنعت، بھاری صنعتوں کی وزارت، وزارت محنت اور روزگار کے سینئر نمائندوں اور شریک ریاستی حکومتوں کے ساتھ ساتھ صنعت کے لیڈران جیسے کہ ہندوستان، ہیروہیٹ، موجودی

اتراکھنڈ بی جے پی حکومت کے اندر ہم آہنگی کا فقدان، اب لوگ ریاست میں تبدیلی چاہتے ہیں: کماری شیلجا

دہرہ دون، کانگریس کی ریاستی انچارج کماری شیلجا 4 اور 5 جون کو راہل گاندھی کے دو روزہ اتراکھنڈ دورے کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے آج اتراکھنڈ پہنچیں۔ کانگریس کے شریک انچارج سریندر شرما اور منوج زادون کے ساتھ تھے۔ کانگریس کے ریاستی صدر گنیش گودیال نے پارٹی عہدیداروں کے ساتھ آشاوڑی میں ان کا استقبال کیا۔ اس کے بعد، کماری شیلجا اور گنیش گودیال، پارٹی عہدیداروں کے ساتھ، راہول گاندھی کی نجی دورہ میٹنگ کے مقام کا معائنہ کرنے پہنچے۔ کانگریس ایشین مبلغہ کمیٹی کے چیئرمین ڈاکٹر پنکج سنگھ راوت بھی معائنہ کے دوران ان کے ساتھ تھے۔ پنڈال کا معائنہ کرنے کے بعد کانگریس کے ریاستی انچارج کانگریس ہیڈ کوارٹر پہنچے، جہاں کانگریس کے عہدیداروں کی ایک بڑی تعداد نے ان کا پرجوش استقبال کیا۔ کانگریس ہیڈ کوارٹر میں پارٹی عہدیداروں کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس انچارج نے کہا کہ قائد حزب اختلاف راہول گاندھی 2027 کے اتراکھنڈ اسمبلی انتخابات کو سنجیدگی سے لے رہے ہیں۔ اس لیے انہوں نے انتخابات سے پہلے اتراکھنڈ کے لیے دو دن کا وقت مختص کیا ہے۔ وہ 4 جون کو المورہ میں ایک جلسہ عام سے خطاب کریں گے، 4 جون کو پوڑی میں سابق فوجیوں سے بات چیت کریں گے اور 5 جون کو دہرادون میں پارٹی عہدیداروں سے بات چیت کریں گے۔ قائد حزب اختلاف راہول گاندھی 2027 کے اتراکھنڈ اسمبلی انتخابات کو خوشیوں کے سے رہے ہیں۔ اس لیے انہوں نے انتخابات سے پہلے اتراکھنڈ کے لیے دو دن کا وقت مختص کیا ہے۔ وہ 4 جون کو المورہ میں ایک جلسہ عام سے خطاب کریں گے، 4 جون کو پوڑی میں سابق فوجیوں سے بات چیت کریں گے اور

انتخابات جیتنے میں معاون ثابت ہوگا۔ کماری شیلجا نے کہا کہ آج اتراکھنڈ حکومت کے اندر حال میل کی نمایاں کمی ہے۔ بی جے پی کے لیڈران، ایم ایل اے اور وزراء اندرونی جھگڑوں میں الجھے ہوئے ہیں۔ یہ ریاست میں تبدیلی کا وقت ہے۔ عوام حکومت کی کارکردگی سے خوش نہیں۔ کانگریس کارکنوں کو اس موقع سے فائدہ اٹھانا چاہئے اور ریاست میں تبدیلی کے لئے کمربستہ ہونا چاہئے۔ میں نے کہا کہ کانگریس کے عہدیداروں اور کارکنوں کو اب راہل گاندھی کے دورے پر توجہ مرکوز کرنی چاہئے اور پرگرام کی کامیابی میں اپنی تمام تر کوششیں لگانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ راہول گاندھی المورہ کے جلسہ عام میں اتراکھنڈ کے مسائل کو اٹھائیں گے کیونکہ بی جے پی حکومت ریاست میں مفاد عامہ کے مسائل کو مسلسل نظر انداز کر رہی ہے۔ یہ حکومت عوامی مسائل پر گہری نیند میں ہے۔ ریاست میں بیٹیوں کو انصاف نہیں مل رہا ہے اور بے روزگاروں کو نوکری نہیں مل رہی ہے۔ راہول گاندھی المورہ ریلی میں حکومت کی نیندیں توڑنے کا کام کریں گے۔

کانگریس کے ریاستی انچارج نے کہا کہ راہل گاندھی ریاست کی سابق فوجیوں سے بات چیت کریں گے، جہاں وہ ان کے مسائل کو سمجھنے کی کوشش کریں گے۔

ڈریم گرل فیم ڈائریکٹر راج شاندلیا نیوز انڈیا 24x7 کے وائس چیئرمین بنے

دہرہ دون: معروف فلم ساز، مصنف، اور ہدایت کار راج شاندلیا نے 19 مئی کو نیوز انڈیا 24x7 نیٹ ورک میں بطور وائس چیئرمین باضابطہ طور پر شمولیت اختیار کی، اپنے شاندار کیریئر میں ایک نیا اور اہم سنگ میل عبور کیا۔ عام سامعین کے ساتھ اپنے گہرے تعلق اور ہندوستانی تفریحی صنعت میں کامیاب سفر کے لیے جانا جاتا ہے، راج شاندلیا کی چینل میں شمولیت سے نیٹ ورک کی مستقبل کی ترقی کی حکمت عملی اور مواد کی پیشکش میں تازہ اور تخریکی جزئے کے بارے میں رائے ہے۔ اس میں نیوز انڈیا 24x7 پر تازہ سوچ، تازہ توانائی، اور دل چسپ مواد لانے کے لیے پرجوش ہوں، جس سے ہمیں تمام پلیٹ فارمز پر سامعین کے ساتھ مضبوط تعلقات استوار کرنے میں مدد ملتی ہے۔ ایک

کے لیے اس سے زیادہ کے لیے تخلیقی نقطہ نظر اور تجربہ۔

اپنے کامیاب سفر میں ایک اور سنگ میل کا اضافہ کرتے ہوئے، راج شاندلیا نے مزید کہا، "میں اس موقع کے لیے شکر گزار ہوں اور نیوز انڈیا 24x7 کے ساتھ اس نئے باب کو شروع کرنے کے لیے سب پر پرجوش ہوں۔ یہ میرے لیے ایک نیا چیلنج ہے، اور میں ایک ایسے نیوز چینل میں اپنا کردار ادا کرنے کا منتظر ہوں جو لوگوں کی آوازوں اور جذبات سے جڑتا ہے۔ فلم سازی میں اپنے تخلیقی سفر کو جاری رکھتے ہوئے، راج شاندلیا نے 2019 میں بلاک بسٹر ڈریم گرل کے ساتھ ہدایت کاری میں اپنا کامیاب آغاز کیا۔ اس کے بعد انہوں نے ڈریم گرل 2 اور حال ہی میں وی وی دیا کا وہ والا ایڈیو ہدایت کی۔ انہوں نے ایک مصنف اور پروڈیوسر کے طور پر جہت میں میری اور لوگی ادیچ میرج میں بھی حصہ لیا۔ OTT پلیٹ فارم پر، انہوں نے Great The JioHotstar کے لیے MunnesofWeddings کی دیپ سیریز لکھی اور تیاری کی، جس نے مرکزی دھارے کی تفریح اور سامعین کی ترجیحات کی گہری سمجھ کے ساتھ ایک فلم ساز کے طور پر اپنی ساکھ کو مزید مستحکم کیا۔ راج شاندلیا کی تقریری کوشش 24x7 کے لیے ایک اہم قدم کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، کیونکہ نیٹ ورک مواد کی پیشکش کی نئی تعریف کرنے اور ناظرین کے ساتھ اپنے تعلق کو مزید مضبوط کرنے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ تفریحی صنعت کے سب سے کامیاب تخلیقی ذہنوں میں سے ایک کی نمائندہ کردار ادا کرنے کے ساتھ، چینل کے ایک نئے دور اور تبدیلی کے مرحلے میں داخل ہونے کی امید ہے۔

زندگی کے تلخ وشیریں تجربات کو اشعار میں ڈھالنے والی شخصیت رخصت ہوئی

ڈاکٹر بشیر بدر کی رحلت پر اردو مرکز سہارنپور کے عہدیداران و اراکین رنجیدہ

دیوبند(عارف عثمانی) سہارنپور ڈاکٹر بشیر بدر کی رحلت کے باعث سہارنپور کے ادبی حلقوں میں غم و آلام کا موسم ہے متعدد شعراء وادباء نے اپنے اپنے طریقے سے اظہار افسوس وایصال ثواب کیا ادبی ادارہ اردو مرکز سہارنپور کے عہدیداران واراکین بھی رنجیدہ ہیں سرپرست اولاج خوجہ سلطان اشم نے کہا کہ غزل کو نئی معنوتی پلو رعطا کرنے والا اور غزل کی روایتوں کا جدید پاسدار کا رخصت ہونا افسوس ناک ہے۔ نائب سرپرست دانش کمال نے کہا کہ ڈاکٹر بشیر بدر کے انتقال کی خبر اردو

دنیا کے لئے ایک بہت دکھ بھری خبر ہے، بشیر بدر کا ہونا ایک شاعر کا جانا نہیں، بلکہ ایک صدی کے اردو ادب کی تاریخ کو مرتب کرنے والے اس نمائندے کا رخصت ہونا ہے۔ اردو مرکز سہارنپور کے نگراں فیاض ندیم نے کہا کہ ایک عظیم شاعر کے انتقال کی خبر نے اہلِ ادب کی آنکھوں کو نم کردیا جسے ہم بشیر بدر کے نام سے جانتے ہیں جن کی شاعری ہمارے واسطے سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ صدر اردو مرکز سہارنپور نے کہا کہ نئی نسلوں سے عزل کے ملائم لہجے میں گفتگو کرنے والے شاعر کا جانا اردو زبان کا بڑا نقصان ہے آپ نے غزل کے معیار کو بلند کیا ہے عہد حاضر میں اردو غزل کا ایک بڑا نام ڈاکٹر بشیر بدر تھے۔ نائب صدر آصف شمسی نے کہا کہ بشیر بدر نے غزل کے کینوس کو وسعت دی وہ تمام مضامین جو غزل میں کہے جا چکے تھے ان کو آگے بڑھانے کا کام ڈاکٹر بشیر بدر نے کیا ہے۔ جنرل سیکریٹری ہارون صابر فریدی نے اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا کہ اردو غزل کے 300 سالہ سفر میں بشیر بدر نے غزل کو نیا آہنگ واسلوب دیا آپ پہلے ایسے شاعر ہیں جو مشاعروں پر بھی حکومت کرتے تھے اور اسکولی نصاب میں بھی پڑھائے جاتے ہیں غزل کو ہر خاص وعام کی پسند بنانے والے شاعر کا یوں جانا اردو کا بڑا نقصان ہے۔ اردو مرکز سہارنپور کے سیکریٹری خرم سلطان نے کہا غزل میں سادگی، دل نشینی اور عام فہم انداز میں محبت، جدائی، انسانی رشتوں، سماجی احساسات اور زندگی کے تلخ وشیریں تجربات کو نہایت خوبصورتی سے اشعار میں ڈھالنے والی شخصیت رخصت ہوئی۔ ڈاکٹر بشیر بدر کے اشعار خواص کے ساتھ ساتھ عوام میں بھی بے حد مقبول ہوئے اور روزمرہ گفتگو کا حصہ بن گئے۔ جدید اردو غزل کو نئی زبان، نئی تازگی اور وسیع عوامی مقبولیت عطا کرنے میں ان کا کردار ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انکے علاوہ الیاس علم، جنید سہارنپوری، عدیل نائبل وغیرہ نے بھی ڈاکٹر بشیر بدر کی شاعری کے روشن پہلوؤں پر گفتگوکی اور ان کے انتقال کو اردو ادب کا بڑا نقصان قرار دیا۔

کرنٹ لگنے سے دولوگوں کی موت سے مچی اتفراتفری

پریاگ راج (یو این آئی) اتر پردیش کے پریاگ راج کے کرٹن گنج تھانہ علاقے میں ہفتہ کو ایک دردناک حادثے میں کار پینٹر سمیت دو مزدوروں کی کرنٹ لگنے سے موت ہو گئی۔ دونوں مکان میں فرنیچر کا کام کر رہے تھے، تبھی ایلومینیم کی راڈ 11 ہزار وولٹ کی ہائی ٹینشن لائن کے رابطے میں آ گئی اور اس میں کرنٹ اتر آیا۔ لال پٹی منڈو گنج کے رہائشی کھیتی لال عرف لال چند کے مکان میں بڑا بھگاڑا کے رہائشی 55 سالہ رمیش سیکر کارپینٹری کا کام کر رہے تھے۔ ہفتہ کو مکان کی دوسری منزل پر کمرے میں الماری بنانے کا کام چل رہا تھا۔ اسی دوران رمیش اور ان کے ساتھ آیا ایک مزدور ایلومینیم کی لمبی راڈ کو باہر نکال کر کاٹنے کی کوشش کر رہے تھے۔ بتایا جا رہا ہے کہ راڈ گھر کے سامنے سے گزر رہی 11 ہزار وولٹ کی ہائی ٹینشن لائن سے چھو گئی۔ ہائی وولٹیج کرنٹ راڈ میں اترتے ہی دونوں مزدور اس کی زد میں آ گئے اور موقع پر ہی ان کی موت ہو گئی۔ حادثے کے وقت کمرے میں موجود خاتون نے واقعہ دیکھ کر شور مچایا۔ چیخ و پکار سن کر خاندان کے اراکین اور آس پاس کے لوگ موقع پر پہنچ گئے۔ واقعے کے بعد پورے محلے میں افراتفری کا ماحول پیدا ہو گیا۔ اطلاع ملنے پر کرٹن گنج پولیس موقع پر پہنچی اور جائے وقوعہ کا معائنہ کیا۔ پولیس نے لاشوں کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ پولیس کے مطابق ایک متوفی کی شناخت رمیش سیکر کے طور پر ہوگئی ہے، جبکہ دوسرے مزدور کی شناخت دیر رات تک نہیں ہو سکی تھی۔ بتایا جا رہا ہے کہ رمیش اسے بچانے کا ہاتھ کو اپنے ساتھ کام پر لائے تھے۔ پولیس اس کی شناخت کرانے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ مکان کے سامنے سے گزر رہی ہائی ٹینشن لائن طویل عرصے سے خطرہ بنی ہوئی ہے۔ ہفتہ کو ایلومینیم کی راڈ کے تار سے چھوتے ہی پھر سینکڑ میں دو لوگوں کی جان چلی گئی۔ واقعے کے بعد علاقے میں بجلی کی حفاظت کے تعلق سے بھی سوال اٹھنے لگے ہیں۔

پی ڈی اے نے 32 بیگھہ سے زیادہ رقبے پر کی گئی ناجائز پلاٹنگ کو مسمار کیا

پریاگ راج (یو این آئی) اتر پردیش کے پریاگ راج ڈیولپمنٹ اتھارٹی (پی ڈی اے) نے ہفتہ کو شہر میں ناجائز پلاٹنگ اور غیر مجاز تعمیرات کے خلاف بڑی کارروائی کی۔ اتھارٹی نے مختلف علاقوں میں تقریباً 32 بیگھہ سے زیادہ رقبے پر کی گئی ناجائز پلاٹنگ کو مسمار کردیا۔ یہ کارروائی زون 02- میں زونل افسر سورج کمار شیل کی قیادت میں کی گئی۔ پی ڈی اے کی ٹیم نے باجوپور عین الدین پور علاقے میں سب سے بڑی کارروائی کی۔ یہاں خالد جعفر، افضل، راشد عرف ٹیلو، عمران رنڑی، ذیشان عرف جانو، راشد فریدی اور دیگر کے ذریعے تقریباً 10 بیگھہ رقبے پر کی گئی ناجائز پلاٹنگ کو مسمار کیا گیا۔ اس دوران بھاری مشینوں کا استعمال کر کے ناجائز سڑک، نیٹ ورک، حد بندی اور دیگر تعمیرات کو ہٹایا گیا۔ دھاموپور کالندی پورم علاقے میں وسیم اور دیگر کے ذریعے کی گئی تقریباً 4 بیگھہ ناجائز پلاٹنگ پر بھی بلڈوزر چلایا گیا۔ کرامت کی چوکی، کالندی پورم میں یوسف ولد محمد رئیس اور دیگر کے ذریعے کیے گئے تقریباً 4 بیگھہ رقبے کی ناجائز تعمیرات کو بھی مسمار کیا گیا۔ غوث نگر کریلی، کالندی پورم میں ندیم احمد اور دیگر کے ذریعے تقریباً 4 بیگھہ میں کی گئی ناجائز پلاٹنگ کو ہٹایا گیا۔ اسی طرح کالندی پورم علاقے میں ذیشان عرف جانو، محمد رنڑی اور دیگر کے ذریعے کی گئی تقریباً 5 بیگھہ ناجائز پلاٹنگ پر بھی کارروائی ہوئی۔ دیوگھاٹ جھلوا علاقے میں جنے، والد، دلیپ اور دیگر کے ذریعے تقریباً 5 بیگھہ رقبے میں کی گئی پلاٹنگ کو بھی مسمار کیا گیا۔ پی ڈی اے حکام نے بتایا کہ ناجائز تعمیرات اور بغیر منظوری کے بنائی جا رہی کالونیوں کے خلاف یہ مہم مسلسل جاری رہے گی۔ اتھارٹی نے تعمیر کنندگان اور ڈیولپرز کو وارننگ دی ہے کہ وہ صرف منظور شدہ نقشے کی بنیاد پر ہی ترقیاتی کام کریں۔ عام لوگوں سے بھی اپیل کی گئی ہے کہ وہ کسی بھی ناجائز کالونی یا بغیر منظوری والے پلاٹوں کی خرید وفروخت سے بچیں، تاکہ مستقبل میں کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

کمپٹیشن میں وہی بچے کامیاب ہوسکتے ہیں جو اپنی صحت کا خیال رکھتے ہوں

ایم آر ڈی پبلک اسکول سانجک میں پنجہ مقابلے کا انعقاد

دیوبند(عارف عثمانی) مشن اجملی نیم اے اینڈ ایس فارمیسی، دہلی وٹیف ایجوکیشنل اینڈ ویلفیر سوسائٹی کے اشتراک سے ایم آر ڈی پبلک اسکول سانجک میں آج ایک پنجہ مقابلہ کا انعقاد کیا گیا۔ مظفر نگر کے سماجی کارکن اور ماہرین تعلیم حسین علی اساروی اس مقابلے کے مہمان خصوصی تھے۔

اسکے علاوہ ڈاکٹر سلیم سلمانی، وسیم چودھری، عاقب تیاگی، جہانگیر خان مہمان مکرّم رہے۔ پروگرام کی نظامت حکیم عطاء الرحمٰن اجملی نے کی۔ اس موقع پر پنجہ مقابلے میں جیت حاصل کرنے والے سبھی بچوں مسکران، سہیل، ساحل، توحید، نکھن، ریحان، حمزہ، سمیر، عادل، رنگ خان کو ٹرافیک، میڈل اور ٹرافیاں بھی دی گئیں۔ تین دیگر کھلاڑیوں کو بھی اسناد اور ٹرافیاں دی گئیں۔

اس موقع پر حسین علی اساروی نے طلباء کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اپنی پڑھائی کے ساتھ ساتھ کھیلوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ صحت مند جسم میں ایک صحت مند دماغ رہتا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ آپ مستقبل میں تعلیم کے ساتھ ساتھ کھیلوں کے ذریعے اپنے اسکول اور گاؤں کا نام روشن کریں گے۔ مشن اجملی نیم کے حکیم عطاء الرحمٰن اجملی نے طلباء سے کہا کہ معاشرے میں ترقی کے لیے اچھی تعلیم کے ساتھ کھیل ضروری ہیں۔ آپ اعلیٰ تعلیم حاصل کریں اور اپنے ملک، گاؤں اور ضلع کا نام روشن کریں۔ اس موقع پر ڈاکٹر سلیم احمد سلمانی نے کہا کہ نوجوان بچوں کو اپنے صحت کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ اس طرح کے کمپٹیشن میں وہی بچے کامیاب ہو سکتے ہیں جو اپنی صحت کا خیال رکھتے ہوئے صحیح غذا کا استعمال کریں، بری سوسائٹی سے بچیں اور اپنی توانائی کو برقرار رکھیں۔ ماسٹر سمیر، ماسٹر نوشاد محمد شاداب قاری محمد عفان اجملی محمد فرحان چودھری، جہانگیر خان، عبداللہ، محمد سعد وغیرہ نے مقابلے کو کامیاب بنانے میں مدد کی۔

گورنمنٹ پینٹرز ویلفیئر آرگنائزیشن کا الیکشن اتفاق رائے سے کرایا گیا

سریندر کمار تنظیم کے صدر اور کے ڈی گوتم بطور خازن بلا مقابلہ منتخب: الیکشن آفیسر سیوا رام

دیوبند(عارف عثمانی) گورنمنٹ پینٹرز ویلفیئر آرگنائزیشن کی جانب سے ایک میٹنگ منعقد کی گئی۔

اس میٹنگ میں اتفاق رائے سے تنظیم کے مجلس عاملہ کے لئے الیکشن منعقد کرایا گیا۔ الیکشن میں سریندر کمار تنظیم کے صدر، کے ڈی گوتم خازن اور شیود راج سنگھ کو بطور سکریٹری آئندہ دو سالوں کے لئے بلا مقابلہ منتخب قرار دیا گیا۔ تفصیل کے مطابق تنظیم کے دفتر پر منعقد میٹنگ میں حکومت کی جانب سے پینشن پانے والے افراد کے تئیں سرد رویہ اختیار کرنے پر سخت الفاظ میں مذمت کی گئی اور حکومت سے یہ امید ظاہر کی گئی کہ ویلفیئر پنشن ایک 2025 میں شامل پینشن پانے والوں کو متاثر کرنے والی دفعات کو ختم کیا جائے۔

پہلے سے اعلان شدہ پروگرام کے مطابق گورنمنٹ پینٹرز ویلفیئر آرگنائزیشن برانچ کا حسب ضابطہ الیکشن آفیسر کی جانب سے موجودہ مجلس عاملہ کو تحلیل کاٹے جانے کے بعد جمہوری طریقہ سے الیکشن منعقد کرنے کے لئے مقرر کئے جانے والے الیکشن آفیسر سیوا رام اور معاون الیکشن آفیسر وجیند رکمار نے اپنی نگرانی میں الیکشن کرایا۔

نتائج کے اعتبار سے صدر کے عہدہ کے لئے سریندر کمار، خازن کے عہدہ پر کے ڈی گوتم اور سکریٹری کے عہدہ پر شیود راج سنگھ بلا مقابلہ منتخب قرار دیئے گئے کیوں کہ ان کے مقابلہ کے لئے کسی نے پرچہ نامزدگی داخل نہیں کیا۔ الیکشن آفیسر سیوا رام نے بتایا کہ منتخب قرار دیئے گئے عہدیداروں کی مدت کار دو سال ہوگی۔ بعد ازاں الیکشن آفیسر نے منتخب ہونے والے تنظیم کے عہدیداران کو حلف دلایا۔

بچے ملک اور سماج کے لیڈر ہیں: پردیپ بترا

پنجابی سماج نے ہونہار طلباء کو اعزاز سے نوازا

دیوبند(عارف عثمانی) پنجابی سماج کے زیر اہتمام پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں پنجابی کمیونٹی کے 100 ذہین طلباء کو اعزاز سے نوازا گیا، ان طلباء کے ساتھ جنہوں نے CBSE اور UP بورڈ کے 10ویں اور 12ویں جماعت کے امتحانات میں ٹاپ کیا تھا۔ مہمان خصوصی اتراکھنڈ حکومت میں کابینہ کے وزیر پردیپ بترا، گروودوارہ صاحب کے دھمیش ہال میں منعقدہ تقریب میں کہا کہ یہ قوم اور سماج کے رہنما ہوتے ہیں۔ بچوں کو اسکول کی تعلیم کے ساتھ ساتھ مذہبی تعلیم بھی دی جائے۔ سہارنپور کے ایم ایل اے راجیو گمبر نے کہا کہ تعلیم کے میدان میں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء اور ان کے والدین مبارکباد کے مستحق ہیں۔ پنجابی سماج کے صدر رمیش گردھار نے کہا کہ تنظیم کا مقصد سماج میں اتحاد اور اعتماد کو فروغ دینا ہے۔ پنجابی سماج کے بچوں کے علاوہ، بی پی ایس ای 12ویں جماعت کی ضلع کی ٹاپر نندنی سُوہاوا، دسویں جماعت کی تحصیل ٹاپر تنیشکا کینی، یوپی بورڈ انٹرمیڈیٹ تحصیل ٹاپر شفا، اور ہائی اسکول تحصیل ٹاپر ادے پرتاپ لال بھارتی، سچن چھابڑا، وجے گردھر، مہندر گردھار، گلبھوشن چھابڑا، گلشن گاڑھی، گردویندر سنگھ چھابڑا، یوگیش گلہوتر، اشوک سانی، امیت چندرا، امیت راجیو، راجیش راجیو، گوندر سنگھ۔ رسوت، وپن رسوت وغیرہ موجود تھے۔

پرمود تیواری نے پی ایم مودی اور مرکزی حکومت پر دیا شدید ردعمل

پریاگ راج، (یو این آئی) اتر پردیش کے پریاگ راج اپنے گھر پہنچے کانگریس کے سینئر لیڈر پرمود تیواری نے مرکزی حکومت اور وزیر اعظم نریندر مودی پر شدید حملہ بولا۔ انہوں نے مہنگائی، پٹرول و ڈیزل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں، بجلی کے نظام، بے روزگاری، بیچ لیک، جمہوریت اور خارجہ پالیسی جیسے مختلف مسائل پر حکومت کو گھیرا۔ مسٹر تیواری نے الزام لگایا کہ بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں گراوٹ کے باوجود ملک میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں کم نہیں ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت عوام کو راحت دینے کے بجائے ان پر اقتصادی بوجھ بڑھا رہی ہے، جبکہ پہلے سستی شرحوں پر ایندھن دینے کے دعوے کیے گئے تھے۔ بجلی کے نظام کو لے کر پرمود تیواری نے اتر پردیش حکومت پر بھی سوالات اٹھائے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ عوام کو مناسب بجلی نہیں مل رہی ہے، جبکہ بجلی کے بل اور اضافی چارجز مسلسل بڑھائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عام لوگوں کی پریشانیوں کی نظر انداز کر کے ان پر مالی بوجھ ڈال رہی ہے۔ خارجہ پالیسی پر تبصرہ کرتے ہوئے تیواری نے وزیر اعظم مودی پر نشانہ سادھا۔ انہوں نے انڈی کے وزیر اعظم کو 'چاکلیٹ پکڑا کر آنے' کو بیچنا قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ غیر ملکی دوروں اور علامتی پروگراموں سے زیادہ ضروری ملک کے اقتصادی اور سماجی مسائل پر توجہ دینا ہے، اور حکومت کو ان ممالک سے مضبوط تعلقات بنانے چاہئیں جنہوں نے ہندوستان کی توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے میں تعاون کیا ہے۔ وہیں طلبہ کے احتجاج اور بیچ لیک کے معاملے پر پرمود تیواری نے کانگریس کی حمایت کا اعادہ کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مسلسل ہو رہے بیچ لیک نوجوانوں کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ ہیں۔ تیواری نے کہا کہ برسوں کی محنت کے بعد بھی طلبہ کا مستقبل غیر محفوظ ہوتا جا رہا ہے اور ملک میں بے روزگاری کا مسئلہ مسلسل بڑھ رہا ہے۔ جمہوریت اور حالیہ واقعات کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر تیواری نے کہا کہ جمہوریت میں تشدد اور جبر کی کوئی جگہ نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے بی جے پی پر جمہوری اقدار سے بھٹکنے کا الزام لگایا اور کہا کہ ملک کے عوام اس کا جواب دیں گے۔

1987 میں میرٹھ کے فرقہ وارانہ فساد کے دوران ان کا گھر جلا دیا گیا تھا

اتراکھنڈ اردو اکادمی کے سابق نائب صدر شاعر افضل منگلوری نے ڈاکٹر بشیر بدر کو کیا یاد

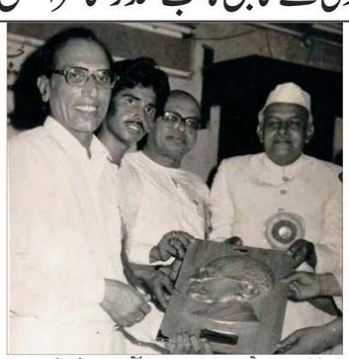

دیوبند(عارف عثمانی) دنیا بھر میں اردو غزل کو ایک نئی پہچان دینے والے قوم پرست شاعر پدم شری ڈاکٹر بشیر بدر کا بھوپال میں انتقال ہوگیا، جس کے بعد ہندوستان اور بیرون ملک سے تعزیت کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹر بشیر بدر کو اتراکھنڈ میں روڑکی، منگلور، کھیڑ، ہریدوار اور دہرادون سے گہرا لگاؤ تھا اور وہ کئی بار روڑکی، منگلور، کھیڑ، دہرادون اور ہریدوار گئے تھے۔ روڑکی سے جڑی ان کی بہت سی یادوں کو لوگ نہیں بھولے۔ اتراکھنڈ اردو اکادمی کے سابق نائب صدر اور بین الاقوامی شاعر افضل منگلوری نے کہا کہ جب ڈاکٹر بشیر بدر میرٹھ یونیورسٹی میں شعبہ اردو کے سربراہ تھے، وہ بی ایم ڈگری کالج، روڑکی میں بی اے کے طالب علم تھے اور کالج کی جانب سے بین یونیورسٹی شعری مقابلوں میں شرکت کے لیے میرٹھ جایا کرتے تھے۔ کنور بے چین ان مقابلوں کے جج ہوا کرتے تھے۔ منگلوری نے کہا کہ ڈاکٹر بشیر بدر شہر ستی نگر، میرٹھ میں رہتے تھے اور 1987 میں میرٹھ میں فرقہ وارانہ فسادات کے دوران ان کا گھر جلا دیا گیا تھا، جس پر انہوں نے کئی غزلیں لکھی تھیں، جن میں سے ایک شعر بہت مشہور ہوا۔ "لوگ گھر بنانے کے لیے ٹوٹ جاتے ہیں، تمہیں بستیاں جلانے میں ترس نہیں آتا۔" اس واقعہ نے بشیر بدر کو بہت دکھ پہنچایا اور انہوں نے میرٹھ چھوڑنے کا فیصلہ کیا۔ اس دوران انہوں نے بھوپال کی مسز راحت بدر سے دوسری شادی کر لی، کیونکہ ان کی پہلی بیوی کا انتقال ہو گیا تھا۔ شادی کے بعد ان کی پہلی بیوی کے بیٹوں نے ان کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا، اور وہ، پریشان ہو کر، بھوپال منتقل ہونے پر راضی ہو گئے، جہاں ان کی بیوی راحت بدر رہتی تھی۔ اسی دوران 1988 میں افضل منگلوری نے میرٹھ میں ڈاکٹر بشیر بدر سے ملاقات کی جنہوں نے انہیں روڑکی آنے اور وہاں کچھ دن قیام کی دعوت دی۔ ڈاکٹر بشیر بدر نے افضل منگلوری کی دعوت قبول کی اور 26 جون 1988 کو روڑکی کے دورے کا اہتمام کیا۔ اس کے نتیجے میں بزم ادب روڑکی کے زیر اہتمام ایک مشاعرہ منعقد ہوا، جس میں ڈاکٹر بشیر بدر نے اپنی غزل پیش کی۔ مشاعرہ کے بعد ڈاکٹر بشیر بدر نے افضل منگلوری کو اپنی کار میں بٹھایا اور انہیں ان کے گھر چھوڑا۔ اس دوران ڈاکٹر بشیر بدر نے افضل منگلوری سے کہا کہ وہ روڑکی میں ایک یادگار مشاعرہ منعقد کرنا چاہتے ہیں، جس میں ڈاکٹر بشیر بدر کو مدعو کیا جائے۔ اس کے علاوہ وہ کئی بار شعر سنانے کے لیے دہرادون، ہریدوار، منگلور، روڑکی آئے۔ ڈاکٹر بشیر بدر نے سوئلی پوم میں سابق وائس چانسلر پروفیسر دنیاالدین ملک اور سابق پبلک ریلیشن آفیسر مدھو رحی کی رہائش گاہ پر بھی کئی بار قیام کیا، اور شعری محفلوں کا اہتمام کرتے رہے۔ 2000 میں، بشیر بدر نے افضل منگلوری کو دودھ، قطرا اور دہی میں بنتی بشیر بدر میں اتراکھنڈ کے قیام پر مبارکباد دینے کے لیے دہلی اور قطر وہ محو کیا۔ ان کے انتقال پر غم کا اظہار کرتے ہوئے منگلوری نے کہا کہ یہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ حکومت نے پدم شری اور ساہتیہ اکادمی سمیت متعدد قومی اور بین الاقوامی اعزازات حاصل کرنے والے ڈاکٹر بشیر بدر کے انتقال پر کوئی سرکاری اعزاز نہیں دیا۔ یہ بات بھی افسوسناک ہے کہ جہاں بھوپال ہندی اور اردو کی سینکڑوں ادبی شخصیات پر فخر کرتا ہے، ڈاکٹر بشیر بدر کے بنازے میں صرف چند افراد نے شرکت کی، کیونکہ وہ 10 سال سے کومہ میں تھے۔ چنانچہ آج کے معاشرے کے خود غرض افراد اور اقتدار کے بھوکے سفاکوں نے اسے کندھا دینے سے بھی انکار کر دیا اور اسے رات کے اندھیرے میں دفن کر دیا گیا جو کہ بھوپال کے لوگوں کے مدد پر ایک طمانچہ تھا۔

شاہجہاں پور میں رام گنگا ندی میں نہاتے وقت 2 بچوں کی ڈوبنے سے موت

شاہجہاں پور (یو این آئی) اتر پردیش میں شاہجہاں پور ضلع کے تھانہ الہاج گنج علاقے میں چینی مل ملازمین کے تین نوعمر لڑکے اسکولی سے گھومنے نکلے اور رام گنگا ندی میں نہانے کے دوران گہرے پانی میں ڈوبنے سے 2 بچوں کی موت ہوگئی۔ اتوار کو چینی مل ایف) نے ندی میں ریسکیو آپریشن چلا کر دونوں لاشوں کو برآمد کر لیا ہے۔ پولیس افسر نے معاملے کی معلومات دی۔ پولیس جونیئر افسر (سی او) جلال آباد جیوتی یادو نے اتوار کو بتایا کہ ہردوئی ضلع کے روپا پور چینی مل ملازمین کے دو بچے سرگیہ (16) اور لنکرش (17) تھانہ الہاج گنج علاقے میں رام گنگا ندی میں نہانے کے دوران گہرے پانی میں ڈوب گئے۔ موقع پر موجود ان کے تیسرے ساتھی کا دیہ نے اس کی اطلاع پولیس کو دی، جس کے بعد پولیس اور دیہاتی موقع پر پہنچ گئے۔ پولیس نے غوطہ خوروں اور دیہاتیوں کی مدد سے دونوں کو ندی میں تلاش کرنے کی کوشش کی لیکن کامیابی نہیں ملی، رات ہونے کی وجہ سے ریسکیو آپریشن روکنا پڑا اور بیشنل ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف) کو رات میں ہی مطلع کر کے موقع پر بلایا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ اتوار کو این ڈی آر ایف کی ٹیم نے رام گنگا ندی میں ریسکیو آپریشن چلا کر دونوں لاشوں کو برآمد کر لیا۔ پولیس نے دونوں لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔

غوش عتصیون کے قریب فدائی کارروائی میں چار اسرائیلی زخمی، مزاحمت کار شہید

غزہ: مقبوضہ مغربی کنارے میں بیت لحم کے جنوب میں واقع غوش عتصیون نامی یہودی مستوطنہ کے چوراہے پر اتوار کی شام ایک دلیرانہ فدائی کارروائی کے نتیجے میں چار اسرائیلی زخمی ہو گئے جبکہ کارروائی کرنے والے فلسطینی نوجوان قابض افواج کی اندھا دھند فائرنگ سے جام شہادت نوش کر گئے۔

قابض اسرائیل کے ذرائع ابلاغ نے بتایا کہ اس فدائی کارروائی کے نتیجے میں کئی اسرائیلی زخمی ہوئے جن میں سے دو کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے، جبکہ اسرائیلی ایمبولینس سروس نجمہ داؤد اگمراء نے کم از کم چار افراد کے زخمی ہونے اور انہیں علاج کے لیے ہسپتالوں میں منتقل کیے جانے کی تصدیق کی ہے۔ قابض اسرائیل کے میڈیا نے ذکر کیا کہ ایمبولینس کے عملے کو مقامی وقت کے مطابق رات آٹھ بجکر آٹھ منٹ پر اس کارروائی کی اطلاع ملی جس کے بعد وہ جائے وقوعہ کی طرف روانہ ہوئے اور زخمیوں کو موقع پر ہی ابتدائی طبی امداد فراہم کی۔ غوش عتصیون مستوطنہ کے علاقائی کونسل کے سربراہ یارون روزنتھل نے کہا کہ کارروائی کرنے والے نوجوان نے یہودی آباد کاروں کے ایک گروہ کو کچلنے کی کوشش کی اور اس نے یہ بھوٹی بھی کیا کہ قابض افواج نے اس پر گولیاں چلائیں اور اسے کارروائی کی جگہ پر ہی شہید کر دیا۔ دوسری جانب اخبار یسرائیل ہیوم نے بتایا کہ فدائی کارروائی کرنے والے فلسطینی نوجوان کی عمر 30 سال تھی اور وہ الخلیل شہر کے رہائشی تھے۔

بعد ازاں سول ایفینز کی جنرل اتھارٹی نے فلسطینی وزارت صحت کو مطلع کیا کہ 30 سالہ نوجوان احمد جواد عبدالفتاح الشقیہ بیت لحم شہر کے جنوب میں واقع عتصیون چوراہے پر قابض اسرائیلی کی گولیوں کا نشانہ بن کر شہید ہو گئے ہیں، جبکہ غاصب اسرائیلی حکام کی طرف سے ان کا جسدِ خاکی اب بھی تحویل میں رکھا گیا ہے۔

یہ فدائی کارروائی ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب قابض اسرائیلی فوج کی طرف سے مغربی کنارے میں مسلسل عسکری کشیدگی بڑھائی جا رہی ہے اور اس کے ساتھ ہی سخت فوجی اقدامات اور درجنوں فوجی چوکیوں و راستوں کو بند کیا جا رہا ہے، خاص طور پر مغربی کنارے کے جنوبی حصے میں۔ جب سے غزہ کی پٹی پر نسل کشی اور جنگ شروع ہوئی ہے، قابض فوج نے مغربی کنارے کے شہروں اور قصبوں میں اپنی عسکری کارروائیوں، چھاپوں اور گرفتاریوں کو تیز کر دیا ہے، جس کے نتیجے میں یہ فوجی چوکیاں مستقل نا کہ بندی کے مراکز میں تبدیل ہو چکی ہیں جو گورنریوں کے درمیان فلسطینیوں کی نقل و حرکت میں شدید رکاوٹیں کھڑی کرتی ہیں۔

مغربی کنارے میں اکثیل گورنری کو خاص طور پر اہم اور ذیلی چوکیوں کی بار بار بندش کا سامنا ہے، اس کے ساتھ ساتھ بیت لحم کے قصبوں کے عادِلہ اور غوش عتصیون کی یہودی کالونیوں کے مجمع کے اردگرد سخت ترین فوجی پابندیاں عائد ہیں، جو مظلوم فلسطینی باسیوں کی مشکلات کو مزید بڑھاتی ہیں اور ان کی نقل و حرکت کو مفلوج کرنے کے درپے ہیں۔

مقبوضہ بیت المقدس میں نسلی دیوار کے قریب قابض دشمن کی اندھا دھند فائرنگ، ایک فلسطینی نوجوان شہید

غزہ: مقبوضہ بیت المقدس کے شمالی قصبے الرام کی اراضی پر تعمیر شدہ نسل پرستانہ دیوار کے قریب قابض اسرائیلی فوج کی وحشیانہ فائرنگ کے نتیجے میں ایک فلسطینی نوجوان جام شہادت نوش کر گیا ہے۔ طبی ذرائع نے صدمے کے ساتھ بتایا ہے کہ مقبوضہ بیت المقدس کے شمال میں واقع الرام کی دیوار کے قریب قابض دشمن کی گولیوں کا نشانہ بننے والے 26 سالہ نوجوان عماد یاسر دارون اشتیہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہو گئے ہیں۔ شہید نوجوان کا تعلق مقبوضہ نابلس شہر کے مشرقی قصبے سالم سے تھا۔ القدس گورنری نے اس سفاکیت کی تفصیلات بتاتے ہوئے تائید کی ہے کہ نابلس کے مشرقی قصبے سالم کے رہائشی اس معصوم نوجوان کو ران کے حصے میں گولی ماری گئی تھی، جس کے نتیجے میں ان کی اہم ترین شریان شدید متاثر ہوئی اور خون کا بے پناہ اخراج ہوا جو بالآخر ان کی شہادت کا سبب بن گیا۔ یہ دردناک واقعہ گذشتہ 26 اپریل سنہ 2026 کو اسی الرام دیوار کے پاس قابض اسرائیلی کی فائرنگ سے دوفلسطینیوں کے شدید زخمی ہونے کے چند ہفتوں بعد ہی سامنے آیا ہے، جہاں ان میں سے ایک فلسطینی کو اس وقت ران میں گولی کا نشانہ بنایا گیا تھا جب وہ مقبوضہ بیت المقدس میں اپنے روزگار کی جگہ پر پہنچنے کی جدوجہد کر رہا تھا۔ قابض اسرائیلی غاصب افواج مقبوضہ بیت المقدس اور اندرون ملک اپنے بچوں کے پیٹ پالنے کے لیے کام کی تلاش میں نکلنے والے مظلوم فلسطینی مزدوروں کا پیچھا کرنے کا گھناؤنا سلسلہ مسلسل جاری رکھے ہوئے ہے، جس کے دوران ان پر سیدھی گولیاں چلائی جاتی ہیں، انہیں گرفتار کیا جاتا ہے اور عقوبت خانوں میں بند کر دیا جاتا ہے۔ دشمن کی اسی سفاکیت کے نتیجے میں گذشتہ عرصے کے دوران درجنوں بےگناہ فلسطینی مزدور زخمی اور شہید ہو چکے ہیں۔

غزہ کی پٹی میں جاری نسل کشی کی وحشیانہ مہم میں شہدا کی مجموعی تعداد 72,938 تک پہنچ گئی

فلسطینی وزارت صحت نے اعلان کیا ہے کہ سات اکتوبر سنہ 2023ء سے لے کر اب تک غزہ کی پٹی پر قابض اسرائیل کے ہولناک اور وحشیانہ حملوں کے نتیجے میں شہید ہونے والے مظلوم فلسطینیوں کی مجموعی تعداد بڑھ کر 72,938 ہوگئی ہے، جبکہ زخمیوں کی تعداد ایک لاکھ 72 ہزار 927 تک پہنچ چکی ہے۔

وزارت صحت نے اتوار کے روز جاری کردہ اپنے ایک سرکاری بیان میں بتایا کہ گذشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران غزہ کی پٹی کے ہسپتالوں میں ایک شہید کا جسدِ خاکی اور آٹھ زخمیوں کو لایا گیا ہے۔ یہ صورت حال میدانِ جنگ کے ان انتہائی پیچیدہ اور کٹھن حالات کے سائے میں سامنے آئی ہے جو امدادی کارکنوں اور زخمیوں و شہدا تک پہنچنے کی راہ میں شدید رکاوٹ بنے ہوئے ہیں۔

وزارت صحت نے اس تلخ حقیقت پر زور دیا کہ اب بھی کثیر تعداد میں معصوم شہدا تباہ شدہ عمارتوں کے ملبے تلے اور سڑکوں پر پڑے ہوئے ہیں کیونکہ قابض دشمن کی فائرنگ کے باعث ایمبولینس عملہ اور شہری دفاع کی ٹیمیں تا حال ان تک پہنچنے سے سراسر قاصر ہیں۔

بیان میں مزید ذکر کیا گیا کہ گذشتہ دس اکتوبر سے نافذ ہونے والے سیز فائر (یا جنگ بندی) کے بعد سے اب تک شہدا کی تعداد 930 ہوگئی ہے اور 819,2 افراد زخمی ہوئے ہیں جبکہ اس دوران ملبوں اور مختلف مقامات سے 781 شہداء کے اجساد خاکی نکالے گئے ہیں۔ اسی طرح عید الاضحیٰ کے ایام کے دوران بھی قابض دشمن کی سفاکیت کی وجہ سے شہدا اور زخمیوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا تھا کیونکہ اس مبارک دورانیے کے دوران غزہ کی پٹی کے ہسپتالوں میں 33 شہدا کے پاک جسدِ خاکی اور 130 سے زائد زخمی لائے گئے تھے۔

شہداء الاقصیٰ ہسپتال کی بجلی جنریٹروں کے بحران کے باعث ناگزیر صحت کے المیے کا خدشہ

غزہ کے شہداء الاقصیٰ ہسپتال نے بجلی کے جنریٹروں کے خراب ہونے کے باعث پیدا ہونے والے سنگین اور تیز رفتار بحران کے ہولناک اثرات کے بارے میں شدید خبردار کیا ہے، کیونکہ چوتھا جنریٹر بھی سروس سے باہر ہو جانے کے بعد یہ صورت حال انتہائی خطرناک مرحلے میں داخل ہو چکی ہے اور ہسپتال میں انسانی جانیں بچانے والی طبی خدمات کی فراہمی کو معطل کرنے کی براہِ راست دھمکی دے رہی ہے۔ ہسپتال انتظامیہ نے ایک پریس ریلیز میں بتایا کہ ہسپتال میں کام کرنے والے جنریٹروں کی پٹی میں درپیش غیر معمولی اور سنگین حالات کے سائے میں تین سال سے زائد عرصے تک مسلسل چلنے کے نتیجے میں بالکل کھوکھلے ناکارہ ہو چکے ہیں اور ان جنریٹروں کو چالو رکھنے کی تمام تر تکنیکی و بینڈی کوششوں کے باوجود وہ اب اہم ترین شعبہ جات کی روزمرہ کی ضروریات پوری کرنے کے قابل نہیں رہے۔ بیان میں اس بات پر سخت زور دیا گیا کہ اس بحران کے شدت اختیار کرنے کی وجہ سے آپریشن تھیٹرز کا کام بالکل ٹھپ ہو چکا ہے، جبکہ مصنوعی گردوں کے شعبے (ڈائیلاسز سنٹر)، بچوں کے نرسری وارڈ، انتہائی نگہداشت کے شعبے (آئی سی یو) اور طبی لیبارٹریوں کو کسی بھی لمحے مکمل طور پر بند ہو جانے کا شدید خطرہ لاحق ہے، جو ان اہم ترین طبی خدمات پر انحصار کرنے والے سینکڑوں مریضوں اور زخمیوں کی زندگیوں کے لیے ایک براہِ راست موت کا پروانہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق بجلی کے جنریٹروں کے معطل ہونے کے اس بحران کے نتیجے میں ہسپتال میں فراہم کی جانے والی 50 فیصد سے زائد طبی خدمات پہلے ہی بند ہو چکی ہیں، جس کے براہِ راست منفی اثرات طبی عملے کی جانب سے مریضوں اور زخمیوں کو بنیادی نگہداشت فراہم کرنے کی صلاحیت اور لازمی سرجری کے تسلسل پر پڑے ہیں۔ انتظامیہ نے اشارہ کیا کہ درجہ حرارت میں مسلسل ہونے والے اضافے کے ساتھ ہی حساس شعبہ جات کے اندر طبی آلات، کولنگ سسٹمز اور وینٹیلیشن کے نظام کو چلانے کے لیے بجلی کی ضرورت میں بے پناہ اضافہ ہو رہا ہے، جو مریضوں اور خود طبی عملے کو یکساں طور پر گھیرنے والے خطرات کی شدت کو مزید بڑھا رہا ہے۔ بیان میں اس سچائی کی بھی تصدیق کی گئی کہ متعلقہ ٹیموں کی جانب سے کی جانے والی بینڈی اور تکنیکی کوششیں اب جنریٹروں کی شدید فرسودگی اور ان کی مرمت کے لیے درکار انتہیر پارٹس کی شدید ترین قلت کے باعث برائے نام فائدہ مند رہ گئی ہیں۔

فلسطینی مساجد میں اذان پر پابندی کا صہیونی قانون
مساجد پر ہزاروں شیکل جرمانے عائد کرنے کا فیصلہ

غزہ: غاصب قابض اسرائیلی حکام نے ایک ایسے نسل پرستانہ مسودہ قانون کی منظوری دی ہے جس کا مقصد لاؤڈ سپیکر چلانے کے لیے پیشگی اجازت نامے کا نظام نافذ کر کے مساجد میں اذان دینے پر سخت پابندیاں عائد کرنا اور قابض پولیس کو نافذ کرنے اور سزا دینے کے وسیع اختیارات دینا ہے۔

اتیما پسند رہنما احتمار بن گویر کی قیادت میں کام کرنے والی جماعت عوتصا یہودت (یہودی طاقت) کے مطابق لاؤڈ سپیکرز کے ذریعے اذان دینے پر پابندی لگانا اس قانون کا بنیادی اصول ہے اور اس کا اجازت نامہ صرف غیر معمولی حالات میں مختلف معیارات کی جانچ پڑتال کے بعد دیا جائے گا، جن میں آواز کا حجم، شور کو کم کرنے کے وسائل، مسجد کا عین وقوع، رہائشی علاقوں سے اس کا قرب اور اس کے ارد گرد موجود باسیوں پر پڑنے والے اثرات شامل ہیں۔

پارٹی کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق اس مسودہ قانون کو اسرائیل بن گویر کی حمایت کے ساتھ کنیسٹ کی قومی سیکورٹی کمیٹی کے چیئرمین سٹیف فوغل نے پیش کیا ہے، اور اس میں پیشرط رکھی گئی ہے کہ پیشگی اجازت نامہ حاصل کیے بغیر مساجد میں کسی بھی قسم کے لاؤڈ سپیکر سسٹم کی تنصیب یا اسے چلانے پر مکمل پابندی ہوگی۔

تجویز کردہ متن کے مطابق یہ مسودہ قانون پولیس کو یہ اختیار بھی دیتا ہے کہ وہ شرائط کی خلاف ورزی کے شبہ میں مسجد کے ذمہ داروں سے لاؤڈ سپیکر کا استعمال فوری طور پر بند کرنے کا مطالبہ کرے اور خلاف ورزی جاری رہنے کی صورت میں ساؤنڈ سسٹم کو ضبط کرنے کی کارروائی کرے۔

اس مسودہ قانون میں ایک شق شامل ہے جس کے تحت اجازت نامے کے بغیر ساؤنڈ سسٹم چلانے یا اسے نصب کرنے پر 50 ہزار شیکل تک کا بھاری جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے اور لائسنس کی شرائط کی خلاف ورزی کرنے کی صورت میں 10 ہزار شیکل کا جرمانہ الگ سے ہوگا۔ قانون پیش کرنے والوں کے مطابق موجودہ فارمیٹ گذشتہ سالوں کے دوران پیش کیے جانے والے اذان کا قانون کے مسودوں سے بالکل مختلف ہے جن کی توجہ صرف لاؤڈ سپیکر کے استعمال کے اوقات کو محدود کرنے پر مرکوز تھی، جبکہ موجودہ مسودہ قانون مستقل لائسنسنگ نظام پر انحصار کرتا ہے اور یہ نفاذ و سزاؤں کے اختیارات کو وسیع کرنے کے ساتھ ساتھ قانونی ذمہ داری براہِ راست لاؤڈ سپیکر چلانے والے فریق پر عائد کرتا ہے۔

موجودہ منظوری عوتصا یہودت پارٹی کی طرف سے اسی اقدام کو پیش کیے جانے کے مہینوں بعد سامنے آئی ہے، جس میں مساجد میں لاؤڈ سپیکر چلانے کے لیے ایک سخت اجازت نامہ نظام نافذ کرنے اور قابض پولیس کو آلات ضبط کرنے اور بھاری مالی جرمانے عائد کرنے کے لیے فوری مداخلت کے اختیارات دینے کی بات کی گئی تھی۔

گذشتہ سالوں کے دوران کنیسٹ میں اس جیسے ملتے جلتے متعدد اذان قانون کے نام سے پیش کیے گئے خطے لیکن انہیں شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا جس کی وجہ سے ان کا قانون سازی کا سفر مکمل نہ ہو سکا۔ جہاں تک موجودہ تجویز کا تعلق ہے تو یہ ایک ایسے وقت میں آئی ہے جب عوتصا یہودت پارٹی قومی سیکورٹی کی وزارت اور متعلقہ پارلیمانی کمیٹی پر مکمل کنٹرول رکھتی ہے، جو اسے حکومتی اتحاد کے اندر اضافی طاقت فراہم کرتا ہے۔

احتمار بن گویر نے بیان کے مطابق ڈھٹائی سے کہا کہ بہت سی جگہوں پر اذان کا شور ایک ایسا ناقابل برداشت شور بن چکا ہے جو زندگی کے معیار اور باسیوں کی صحت کو متاثر کرتا ہے، اور انہوں نے اس فسطائی منصوبے کو اس مظلم کو ختم کرنے کے لیے اضافی اوزار فراہم کرنے والا قرار دیا۔ اسی طرح فوغل نے اپنے بے بنیاد دعوے میں کہا کہ بلند آواز میں اذان دینا کوئی مذہبی معاملہ نہیں ہے بلکہ یہ عوامی صحت اور زندگی کے معیار سے جڑا ہوا مسئلہ ہے۔

معابر پر افراتفری، بلیک مارکیٹ اور قیمتوں میں اضافہ غزہ کی مارکیٹوں کو برباد کرنے لگا

غزہ کی پٹی کی مارکیٹوں میں کراسنگز کے ذریعے آنے والے سامان کی نقل و حرکت پر براہِ راست نگرانی کے فقدان کے باعث بڑھتی ہوئے اضطراب اور افراتفری کے منظر ہے، جبکہ دوسری طرف بلیک مارکیٹ کے پھیلنے اور غیر معیاری یا زائد المعیاد ہونے کے قریب پہنچنے والی غذائی اشیاء کی فروخت کے خلاف احتیاطات جاری کیے جا رہے ہیں، جس سے یہاں کے باسیوں پر معاشی اور صحت کے حوالے سے بوجھ مزید بڑھ گیا ہے۔ تاجروں اور ماہرین کا ماننا ہے کہ متعلقہ سرکاری اداروں کو معابر کی نگرانی کا اختیار نہ ملنے کے باعث سامان سے لدے ہوئے متعدد ٹرک بلیک مارکیٹ میں منتقل ہو گئے، جہاں اشیاء کو ان کی اصل قیمت سے کئی گنا زیادہ مہنگے داموں بیچا جا رہا ہے، جس نے مقامی مارکیٹوں کے اندر طلب اور رسد کے نظام میں واضح بگاڑ پیدا کر دیا ہے۔

یہ خدشات صرف اقتصادی پہلو تک محدود نہیں ہیں بلکہ صحت کے پہلوؤں تک پھیلے ہوئے ہیں، کیونکہ ایسی غذائی اشیاء اور منجمد گوشت (فروزن فوڈز) کی آمد کے خلاف شکایات بڑھتی جاری ہیں جن کی میعاد ختم ہونے والی ہے یا مکمل ختم ہو چکی ہے، اس کے ساتھ ساتھ ایسی اشیاء بھی آ رہی ہیں جن کے منظور شدہ صحت کے معیار کے مطابق ہونے پر شکوک و شبہات پائے جاتے ہیں۔

محمد اشیاء کی مارکیٹ میں بڑھتے خدشات

غزہ کی پٹی کے جنوب میں واقع مواصی خان یونس کے علاقے میں محمد اشیاء کے کاندار جمال الج صالح کا کہنا ہے کہ مارکیٹوں میں خرید و فروخت کا عمل اب قیمتوں یا میعاد کی تاریخوں کے بجائے مارکیٹ میں دستیاب سامان کی مقدار اور معیار سے منسلک ہو کر رہ گیا ہے۔

انہوں نے العربی الجدید کی شائع کردہ ایک رپورٹ میں وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ کچھ منجمد اشیاء جن کی میعاد ختم ہونے میں صرف ایک یا دو دن باقی رہ جاتے ہیں، انہیں دوسری اشیاء کے مقابلے میں کم قیمتوں پر فروخت کے لیے پیش کیا جاتا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ تاجروں اور صارفین کے سامنے تبادلہ نہ ہونے کی وجہ سے یہ مسئلہ مزید سنگین شکل اختیار کرتا جا رہا ہے۔ انہوں نے اشارہ کیا کہ یہ مسئلہ صرف میعاد ختم ہونے کی تاریخ تک محدود نہیں ہے بلکہ فروخت کے لیے پیش کی جانے والی مصنوعات کے معیار تک پھیلا ہوا ہے، انہوں نے اس بات کی طرف توجہ دلائی کہ مارکیٹوں میں فروخت ہونے والے منجمد گوشت اور چکن کا ایک حصہ انتہائی ناقص معیار کا ہے جبکہ وہ بعض اوقات اپنی اصل قیمت سے تین گنا زیادہ پر فروخت کیا جا رہا ہے۔

انہوں نے کہا کہ بلیک مارکیٹ اس پٹی کے اندر تجارت کی نقل و حرکت میں ایک بالادست محرک بن چکی ہے، جہاں کچھ اشیاء سرکاری قیمتوں سے تین زیادہ قیمت پر بیچی جاتی ہیں، اس کے علاوہ باقاعدگی سے ترازو کی جانچ اور خصی نہ ہونے کی وجہ سے وزن کی کمی بیشی کے واقعات بھی ریکارڈ کیے گئے ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ درآمد شدہ گوشت کے معیار کے بارے میں بھی خدشات بڑھ رہے ہیں، انہوں نے واضح کیا کہ فروخت ہونے والے گوشت کی اکثریت برازیلی نسل کے ناقص معیار کی ہے اور مناسب جانچ اور نگرانی کے بغیر اس کا مارکیٹ میں داخل ہونا صارفین کے لیے صحت کے خطرات کو دوچند کر دیتا ہے۔

معابر پر کنٹرول کا فقدان

اسی تناظر میں، غزہ میں وزارت معیشت کے ڈائریکٹر جنرل برائے پالیسی و پلاننگ محمد برنخ نے کہا کہ وزارت کو قابض اسرائیل کے اس انکار کا سامنا ہے جو اسے معابر پر براہِ راست نگرانی کرنے سے روکتا ہے، جس کا منفی اثر مارکیٹوں میں داخل ہونے سے پہلے آنے والے سامان کی جانچ پڑتال کرنے اور اس کی مقدار و معیار کو کنٹرول کرنے کی صلاحیت پر پڑتا ہے۔

انہوں نے العربی الجدید کو بتایا کہ وزارت نے ٹرکوں اور سامان کی نقل و حرکت پر نظر رکھنے کے لیے کئی اہم شاہراہوں پر تفتیشی اور نگرانی کی چوکیاں قائم کی ہیں، انہوں نے تصدیق کی کہ یہ چوکیاں کئی خلاف ورزیوں کو پکڑنے میں کامیاب رہیں لیکن یہ معابر پر براہِ راست نگرانی کی عدم موجودگی کا نعم البدل نہیں بن سکتیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ زائد المعیاد یا غیر معیاری سامان داخل کرنے کی کوششیں اب بھی جاری ہیں، انہوں نے اشارہ کیا کہ شرائط کی خلاف ورزی کی وجہ سے مایانہ ضائع کیے جانے والے سامان کی مقدار لگ بھگ 55 ٹن تک پہنچ چکی ہے۔

برنخ نے تصدیق کی کہ نگرانی کرنے والی ٹیمیں بلوں اور قیمتوں میں ہیرا پھیری کے معاملات پر بھی نظر رکھے ہوئے ہیں، اور وہ کئی خلاف ورزیوں کو پکڑنے اور کچھ تاجروں کو پبلک پراسیکیوشن کے حوالے کرنے میں کامیاب رہی ہیں جبکہ دوسروں کو راست میں لیا گیا ہے۔

مبصرین خبردار کرتے ہیں کہ اس صورتحال کا تسلسل مقامی مارکیٹوں میں مزید بگاڑ کا باعث بن سکتا ہے، چاہے وہ قیمتوں میں اضافے کی صورت میں ہو یا شہریوں کو دستیاب اشیاء کے معیار میں کمی کی شکل میں۔ آنے والے سامان پر کمزور نگرانی انکاری اور استحصالی سرگرمیوں کے لیے راہ ہموار کرتی ہے جس سے ان باسیوں کی مشکلات میں اضافہ ہوتا ہے جو پہلے ہی انتہائی مشکل معاشی اور انسانی حالات کا سامنا کر رہے ہیں، ایسے وقت میں جب مارکیٹوں میں پیش کیے جانے سے پہلے تمام آنے والی اشیاء کی کڑی نگرانی اور ضروری طبی معائنے کو یقینی بنانے کی ضرورت بڑھ گئی ہے تاکہ صارفین کا تحفظ ہو سکے اور بلیک مارکیٹ کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے نیڈ گلمن گروبری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر سی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ثامیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: ”صحافت“ میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر یا پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔